

اعمال و زیارت روزِ عرفہ، روزِ غدیر



مرتبہ
شہید مختار احمد اعظمی

اعمال روز عرفہ
دُعائے امام حسینؑ روز عرفہ
زیارتِ امام حسینؑ روز عرفہ
اعمال روز غدیر
زیارت روز غدیر

رہنمائی:

مولانا سید محمد علی نقوی
خطیب جامع مسجد بوتراہ کراچی

السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ
وَعَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ
وَعَلَى أَوْلَادِ الْحُسَيْنِ
وَعَلَى أَصْحَابِ الْحُسَيْنِ

نویں ذی الحجہ کی رات

یہ بڑی مبارک رات ہے یہ قاضی الحاجات سے مناجات اور راز و نیاز کی رات ہے اس رات توبہ قبول اور دُعا مستجاب ہوتی ہے۔ پس جو شخص یہ رات عبادت میں گزارے گویا وہ ایک سو ستر سال تک عبادت میں مصروف رہا ہے اس رات کے چند اعمال ہیں:

(۱) یہ دُعا پڑھے روایت ہے کہ شب عرفہ یا شب جمعہ میں اس دُعا کے پڑھنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں وہ دُعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوَى، وَ اے اللہ! اے ہر راز کے گواہ، اے ہر
مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوَى، وَعَالِمَ كُلِّ شکایت کے پہنچنے کے مقام، اے ہر پوشیدہ
خَفِيَّةٍ، وَ مُنْتَهَى كُلِّ حَاجَةٍ، يَا چیز کے جاننے والے اور ہر حاجت کی آخری
مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ عَلَى الْعِبَادِ، يَا جگہ، اے بندوں پر اپنی نعمتوں کا آغاز کرنے
كَرِيمَ الْعَفْوِ، يَا حَسَنَ والے اے مہربان معاف کرنے والے، اے
التَّجَاوُزِ، يَا جَوَادُ، يَا مَنْ لَا بہترین درگزر کرنے والے، اے عطا والے،
يُوَارِثِي مِنْهُ لَيْلٌ دَاجٍ وَلَا يَحْزُرُ اے وہ جس سے نہاں نہیں ہے تاریک
عَجَاجٍ وَلَا سَمَاءٌ ذَاتُ أَبْرَاجٍ وَ رات نہ بے کراں سمندر نہ برجوں والا
لَا ظَلَمَ ذَاتُ اِزْتِنَاجٍ يَا مَنْ آسمان اور نہ یکبارگی اٹھنے والی موجیں
الظُّلْمَةَ عِنْدَهُ ضِيَاءٌ، أَسْأَلُكَ نہاں ہیں، اے وہ کہ تاریکیاں جس کیلئے
بِنُورٍ وَجْهَكَ الْكَرِيمِ الَّذِي روشن ہیں سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری
عزت والی ذات کے نور کے جسکو تو نے

پہاڑ پر چمکایا تو وہ بکھر کر رہ گیا اور حضرت
 موسیٰؑ بے ہوش ہو کر گر پڑے اور بواسطہ
 تیرے نام کے جس سے تو نے آسمانوں کو
 بغیر ستونوں کے بلند کیا اور زمین کو جسے
 ہوئے پانی کی سطح کے اوپر پھیلا یا اور
 سوالی ہوں بواسطہ تیرے محفوظ پوشیدہ
 لکھے ہوئے پاک تر نام کے کہ جس سے
 تجھے پکارا جائے تو جواب دیتا ہے اور
 جب اس کے ذریعے تجھ سے مانگا جائے تو
 عطا کرتا ہے اور بواسطہ تیرے پاک تر
 و پاکیزہ نام کے سوالی ہوں جو ہر نور سے
 بالاتر نور ہے وہ نور ہے اس نور میں سے
 اور جس سے ہر نور چمکتا ہے جب وہ زمین
 پر پہنچا تو وہ پھٹ گئی جب آسمانوں پر پہنچا
 تو وہ کشادہ ہو گئے جب عرش پر پہنچا تو وہ
 لرزنے لگا اور بواسطہ تیرے اس نام کے
 کہ جس سے تیرے فرشتوں کے دل دہل
 جاتے ہیں اور سوالی ہوں جبرائیل
 میکائیل اور اسرافیل کے واسطے سے اور

تَجَلَّيْتُ بِهِ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهُ دَكًّا وَ
 حَرًّا مُوسَى صَعِقًا، وَ بِاسْمِكَ
 الَّذِي رَفَعْتَ بِهِ السَّمَوَاتِ يَلَا
 عَمْدٍ، وَ سَطَّحْتَ بِهِ الْأَرْضَ عَلَى
 وَجْهِ مَاءٍ بَجَمْدٍ، وَ بِاسْمِكَ
 الْمَخْزُونِ الْمَكْنُونِ الْمَكْتُوبِ
 الظَّاهِرِ الَّذِي إِذَا دُعِيَتْ بِهِ
 أَجَبْتَ، وَ إِذَا سُئِلَتْ بِهِ
 أَعْطَيْتَ، وَ بِاسْمِكَ السَّبُوحِ
 الْقُدُّوسِ الْبُرْهَانِ الَّذِي هُوَ
 نُورٌ عَلَى كُلِّ نُورٍ، وَ نُورٌ مِنْ نُورٍ
 يُضِيءُ مِنْهُ كُلُّ نُورٍ، إِذَا بَلَغَ
 الْأَرْضَ انْشَقَّتْ، وَ إِذَا بَلَغَ
 السَّمَوَاتِ فُتِحَتْ، وَ إِذَا بَلَغَ
 الْعَرْشَ اهْتَزَّتْ وَ بِاسْمِكَ الَّذِي
 تَرْتَعِدُ مِنْهُ قَرَائِصُ مَلَائِكَتِكَ
 وَ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ جَبْرَائِيلَ وَ
 مِيكَائِيلَ وَ إِسْرَافِيلَ وَ بِحَقِّ

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس حق کے واسطے سے سوالی ہوں جو تمام نبیوں اور فرشتوں پر ہے اور سوالی ہوں کہ جس کی برکت سے خضر پانی کی لہروں پر چلتے تھے جیسا کہ وہ اس زمین کی بلندیوں پر چلتے تھے اور بواسطہ تیرے نام کے جس سے تو نے موسیٰ کیلئے دریا کو چیرا، فرعون کو اس کی قوم سمیت غرق کیا اور موسیٰ بن عمران کو ساتھیوں سمیت نجات دی اور بواسطہ اس نام کے جس سے موسیٰ بن عمران علیہ السلام نے طور ایمن کی ایک سمت سے پکارا تھا پس تو نے اس کو جواب دیا اور اس پر اپنی محبت نازل فرمائی اور سوالی ہوں بواسطہ اس نام کے جس کی برکت سے عیسیٰ بن مریم علیہ السلام نے مردے زندہ کئے، بچپن میں گہوارے میں کلام کیا اور تیرے حکم سے اس نام کے ساتھ جذام و برص والوں کو شفا دی اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے تجھے حاملان عرش اور جبرائیل، میکائیل اور

مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَإِلَيْهِ وَ عَلَىٰ جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَ
جَمِيعِ الْمَلَائِكَةِ، وَإِلِاسْمِ الَّذِي
مَشَىٰ بِهِ الْخَضِرُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْمَاءِ
كَمَا مَشَىٰ بِهِ عَلَىٰ جَدِيدِ الْأَرْضِ،
وَإِسْمِكَ الَّذِي فَلَقْتَ بِهِ الْبَحْرَ
لِمُوسَىٰ وَ اعْرَفْتَ فِرْعَوْنَ وَ
قَوْمَهُ وَ أَنْجَيْتَ بِهِ مُوسَىٰ بَنَ
عِمْرَانَ وَ مَنْ مَعَهُ وَ بِاسْمِكَ
الَّذِي دَعَاكَ بِهِ مُوسَىٰ بَنُ
عِمْرَانَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ
الْأَيْمَنِ فَاسْتَجَبْتَ لَهُ وَالْقَيْتِ
عَلَيْهِ مَحَبَّةً مِنْكَ وَ بِاسْمِكَ
الَّذِي بِهِ أَحْيَا عِيسَىٰ بَنُ
مَرْيَمَ الْمَوْتَىٰ وَ تَكَلَّمَ فِي الْمَهْدِ
صَبِيًّا، وَأَبْرَأَ الْأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ
بِأُذُنِكَ وَ بِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ
بِهِ حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَ جَبْرَائِيلُ

اسرائیل علیہ السلام اور تیرے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تجھے پکارتے ہیں نیز جس نام سے تیرے مقرب فرشتے تیرے بھیجے ہوئے انبیاء اور تیرے نیکو کار بندے تجھے پکارتے ہیں جو آسمان والوں اور زمین والوں میں ہیں اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے تجھے پکارا مچھلی والے نے جب وہ غصے میں جا رہا تھا تو اس نے خیال کیا کہ تو اسے نہ پکڑے گا پس اس نے وہ پانی کی تاریکیوں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں پس تو نے اسکی دُعا قبول کی اور تو نے اسے رنج و غم میں سے نکالا اور تو مومنوں کو اسی طرح رہائی دیتا ہے اور سوالی ہوں تیرے بزرگتر نام کے واسطے سے جسکے ساتھ تجھے داؤد نے سجدے کی حالت میں پکارا پس بخش دی تو نے اسکی بھول اور بواسطہ تیرے نام کے جسکے ساتھ تجھے آسیہ زوجہ فرعون نے پکارا

وَمِيكَائِيلَ وَ إِسْرَافِيلَ وَ
حَبِيبِكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ
آلِهِ وَ مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبُونَ، وَ
أَنْبِيَآؤِكَ الْمُرْسَلُونَ، وَ
عِبَادِكَ الصَّالِحُونَ مِنْ أَهْلِ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ، وَ
بِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ دُو
الْتُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ
أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي
الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِينَ، فَاسْتَجَبْتَ لَهُ وَ
نَجَّيْتَهُ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذَلِكَ تُنَجِّي
الْمُؤْمِنِينَ، وَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ
الَّذِي دَعَاكَ بِهِ دَاوُدُ وَ هَارُوكَ
سَاجِدًا فَغَفَرْتَ لَهُ ذَنْبَهُ، وَ
بِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ أَسِيَّةُ
امْرَأَةَ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ

جب کہنے لگی کہ میرے رب میرے لئے اپنے ہاں جنت میں ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اسکے عمل سے نجات دے اور مجھے ظالموں کے گروہ سے نجات دے پس تو نے اسکی دُعا سن لی اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جسکے ساتھ تجھے ایوبؑ نے پکارا جب ان پر سختی آن پڑی پس تو نے اُن کو نجات دی اور اپنی رحمت سے انہیں اہلبیت دیئے اور ان جیسے اور بھی عطا کیئے تاکہ عبادت گزاروں کیلئے یادگار بنے اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جسکے ساتھ تجھے یعقوبؑ نے پکارا پس تو نے انہیں آنکھیں واپس دیں اور انکا نور نظر یوسفؑ بھی اور اس بکھرے خاندان کو یکجا کر دیا اور بواسطہ تیرے اس نام کے جسکے ساتھ تجھے سلیمانؑ نے پکارا پس تو نے انہیں ایسا ملک و حکومت بخشا جو ان کے بعد کسی کیلئے نہیں بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس کے ساتھ تو نے براق کو بخاطر محمد صلی اللہ علیہ وسلم مطیع کیا جیسا کہ فرمایا خدائے تعالیٰ نے پاک ہے وہ ذات

ابنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَ
نَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَ عَمَلِهِ وَ نَجِّنِي
مِنْ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ،
فَاسْتَجَبْتَ لَهَا دُعَاءَهَا، وَ
بِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ أَيُّوبُ
إِذْ حَلَّ بِهِ الْبَلَاءُ فَعَافَيْتَهُ وَ
آتَيْتَهُ أَهْلَهُ وَ مِثْلَهُمْ مَعَهُمْ
رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ وَ ذِكْرِي
لِلْعَابِدِيْنَ، وَ بِاسْمِكَ الَّذِي
دَعَاكَ بِهِ يَعْقُوبُ فَرَدَدْتَ
عَلَيْهِ بَصَرَهُ وَ قُرَّةَ عَيْنَيْهِ يُوسُفَ
وَ جَمَعْتَ شَمْلَهُ، وَ بِاسْمِكَ الَّذِي
دَعَاكَ بِهِ سُلَيْمَانُ فَوَهَبْتَ لَهُ
مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ
إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ، وَ بِاسْمِكَ
الَّذِي سَخَّرْتَ بِهِ الْبُرَاقَ لِمُحَمَّدٍ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ إِذْ
قَالَ تَعَالَى سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى

جس نے اپنے بندے کو سیر کرائی راتوں رات کعبہ شریف سے مسجد اقصیٰ تک کی اور قول خدا ہے پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لئے مطیع کیا ورنہ ہم میں ایسی طاقت نہ تھی اور اپنے پروردگار کی طرف پلٹنے والے ہیں اور بواسطہ تیرے اس نام کے جسے جبرائیل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کے آئے۔ اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس کے ساتھ تجھے آدمؑ نے پکارا پس معاف کی تو نے ان کی بھول اور انہیں اپنی جنت میں ٹھہرایا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے عظمت والے قرآن کے واسطے سے حضرت محمدؐ بیوں کے خاتم کے واسطے سے اور ابراہیمؑ کے واسطے سے اور قیامت کے روز تیرے فیصلے کے واسطے سے اور میزان و عدل کے واسطے سے جب نصب کی جائے گی اور صحیفے کھولے جائیں گے اور قلم کے واسطے سے جب وہ چلے گا اور لوح کے واسطے سے جب وہ پر ہو جائے گی اور اس نام کے واسطے سے جس کو تو نے عرش کے

بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَىٰ. وَقَوْلُهُ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرْنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقَرَّنِينَ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ. وَبِاسْمِكَ الَّذِي تَنَزَّلُ بِهِ جِبْرَائِيلُ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ. وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ آدَمُ فَغَفَرْتَ لَهُ ذَنْبَهُ وَاسْكَنْتَهُ جَنَّاتِكَ. وَاسْأَلُكَ بِحَقِّ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ، وَبِحَقِّ إِبْرَاهِيمَ، وَبِحَقِّ فَضْلِكَ يَوْمَ الْقَضَاءِ، وَبِحَقِّ الْمَوَازِينِ إِذَا نُصِبَتْ، وَبِحَقِّ الصُّحُفِ إِذَا نُشِرَتْ، وَبِحَقِّ الْقَلَمِ وَمَا جَرَىٰ وَاللُّوحِ وَمَا أَحْطَىٰ، وَبِحَقِّ الْإِسْمِ الَّذِي كَتَبْتَهُ عَلَىٰ سُرَادِقِ الْعَرْشِ

پردوں پر لکھا اس سے پہلے کہ تو نے مخلوق، سورج اور چاند کو دو ہزار سال میں بنایا اور گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے اسکا کوئی ثانی نہیں اور یہ کہ حضرت محمدؐ اسکے بندے اور رسول ہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ اس نام کے جو تیرے خزانوں میں محفوظ ہے جسکو خاص کیا ہے تو نے علم غیب کے ساتھ اپنے حضور میں جس پر تیری مخلوق میں سے کوئی بھی آگاہ نہیں ہے نہ کوئی مقرب فرشتہ نہ کوئی بھیجا ہوا نبی اور نہ ہی کوئی برگزیدہ بندہ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جس کے ساتھ تو نے دریاؤں کو چیرا پہاڑوں کو قائم فرمایا اور اس سے دن رات میں تفریق کی ہے اور بواسطہ دوبارہ نازل ہونے والی سات آیتوں اور عظمت والے قرآن کے، بواسطہ عزت والے کاتبوں کے، بواسطہ طہ و یسین اور کھیمص اور حمصسق اور بواسطہ موسیٰ کی توریت عیسیٰ کی انجیل داؤد کی زبور اور

قَبْلَ خَلْقِكَ الْخَلْقَ وَ الدُّنْيَا وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ بِالْفَتْحِ عَامٍ، وَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ، وَ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُونِ فِي خَزَائِنِكَ الَّتِي اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ لَمْ يَظْهَرْ عَلَيْهِ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ لَا مَلَكٌ مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَلَا عَبْدٌ مُصْطَفَى، وَ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّتِي شَقَقْتَ بِهِ الْبَحَارَ وَ قَامَتْ بِهِ الْجِبَالُ وَ اخْتَلَفَ بِهِ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَ يَحْقِي السَّبْجَ الْمَثَانِي وَ الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ، وَ يَحْقِي الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ، وَ يَحْقِي ظُهُ وَ يَسَ وَ كَهَيْعَتِ، وَ حَمَعَسَقَ، وَ يَحْقِي تَوْرَةَ مُوسَى، وَ انْجِيلَ عِيسَى، وَ

بواسطہ محمدؐ کے قرآن کے خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اور تمام رسولوں پر اور اپنے دونوں اسماء اعظم پر اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ اس راز و نیاز کے جو تیرے اور موسیٰ بن عمران کے درمیان طور سیناء کے بابرکت پہاڑ پر ہوا تھا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جو تو نے روحیں قبض کرنے کیلئے فرشتہ موت کو تعلیم فرمایا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جو شجر زیتون کے پتے پر لکھا گیا پس دوزخ اس پتے کے آگے جھک گیا پھر کہا تو نے کہ اے آگ ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی والی اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جسے تو نے عزت اور بزرگی کے پردوں پر لکھا ہے اے وہ کہ جسے سوال سے تنگی نہیں ہوتی اور عطاء سے کمی نہیں آتی اے وہ جس سے مدد مانگی اور جس سے پناہ لی جاتی ہے سوال

رَبُّورِ دَاوُدَ، وَفُرْقَانَ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ عَلَىٰ جَمِيعِ
الرُّسُلِ وَبَاهِيَا شَرَاهِيَا اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّي تِلْكَ
الْمُنَاجَاةِ الَّتِي كَانَتْ بَيْنَكَ وَ
بَيْنَ مُوسَىٰ بْنِ عِمْرَانَ فَوْقَ
جَبَلِ طُوْرِ سَيْنَاءَ وَ اَسْئَلُكَ
بِاسْمِكَ الَّذِي عَلَّمْتَهُ مَلَكَ
الْمَوْتِ لِقَبْضِ الْاَرْوَاحِ، وَ
اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي كُتِبَ
عَلَى وَرَقِ الزَّيْتُونِ فَخَضَعَتْ
الزَّيْتَانُ لِتِلْكَ الْوَرَقَةِ فَقُلْتَ يَا
تَارُكُوْنِي بَرْدًا وَ سَلَامًا وَ
اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي كَتَبْتَهُ
عَلَى سُرَادِقِ الْمَجْدِ وَ الْكِرَامَةِ،
يَا مَنْ لَا يُفْهِمُهُ سَائِلٌ وَ لَا
يَنْقُصُهُ نَائِلٌ، يَا مَنْ بِهِ
يُسْتَعَاثُ وَ اِلَيْهِ يُلْجَا، اَسْئَلُكَ

بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَ
 مُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ، وَ
 بِأَسْمِكَ الْأَعْظَمِ، وَ جَدِّكَ
 الْأَعْلَى وَ كَلِمَاتِكَ الثَّمَاتِ
 الْعُلَى أَللَّهُمَّ رَبِّ الرِّيَاحِ وَ مَا
 ذَرَّتْ وَ السَّمَاءِ وَ مَا أَظْلَتْ وَ
 الْأَرْضِ وَ مَا أَقْلَتْ وَ
 الشَّيَاطِينِ وَ مَا أَصْلَتْ، وَ
 الْبِحَارِ وَ مَا جَرَّتْ، وَ بِحَقِّ كُلِّ
 حَقٍّ هُوَ عَلَيْكَ حَقٌّ وَ بِحَقِّ
 الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَ
 الرُّوحَانِيِّينَ وَ الْكَرُوبِيِّينَ وَ
 الْمُسَبِّحِينَ لَكَ بِاللَّيْلِ وَ النَّهَارِ
 لَا يَفْتُرُونَ، وَ بِحَقِّ إِبْرَاهِيمَ
 خَلِيلِكَ، وَ بِحَقِّ كُلِّ وَلِيٍّ
 يُنَادِيكَ بَيْنَ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةِ وَ
 تَسْتَجِيبُ لَهُ دُعَائِهِ، يَا مُجِيبُ
 أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَ

کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے عرش
 کے عزت والے مقامات تیری کتاب
 میں موجود انتہائی رحمت کے اور بواسطہ
 تیرے اسم اعظم تیری بلند شان اور
 تیرے کامل اور بلند تر کلمات کے اے
 اللہ اے ہواؤں اور ان کے اثرات کے
 رب، اے آسمان اور اس کے سایہ کے
 رب، اے زمین اور اس کے بوجھ کے
 رب، اے شیطانوں اور ان کے گمراہ
 کردہ کے رب، اے دریاؤں اور ان کی
 روانی کے رب اور بواسطہ ہر اس حق کے
 جو تجھ پر ہے اور بواسطہ مقرب فرشتوں
 روحانیوں کروبیوں اور رات اور دن
 میں تیری تسبیح کرنے والوں کے جو تھکتے
 نہیں ہیں اور بواسطہ تیرے خلیل ابراہیم
 کے اور بواسطہ تیرے ہر دوست کے جو
 صفا و مروہ کے درمیان تجھے پکارتا ہے
 اور تو اس کی دُعا قبول کرتا ہے اے قبول
 کرنے والے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے
 بواسطہ ان ناموں کے اور بواسطہ ان

بِهَذِهِ الدَّعَوَاتِ أَنْ تَغْفِرَ لَنَا مَا
 قَدَّمْنَا وَمَا أَخَّرْنَا وَمَا أَسْرَرْنَا
 وَمَا أَعْلَنَّا وَمَا أَبْدَيْنَا وَمَا
 أَخْفَيْنَا وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنَّا
 إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. يَا
 حَافِظَ كُلِّ غَرِيبٍ. يَا مُؤْنِسَ
 كُلِّ وَحِيدٍ. يَا قُوَّةَ كُلِّ ضَعِيفٍ يَا
 نَاصِرَ كُلِّ مَظْلُومٍ. يَا رَازِقَ كُلِّ
 مَحْرُومٍ. يَا مُؤْنِسَ كُلِّ
 مُسْتَوْجِحٍ يَا صَاحِبَ كُلِّ
 مُسَافِرٍ. يَا عِمَادَ كُلِّ حَاضِرٍ. يَا
 غَافِرَ كُلِّ ذَنْبٍ وَ خَطِيئَةٍ. يَا
 غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ. يَا صَرِيحَ
 الْمُسْتَضْرِحِينَ. يَا كَاشِفَ
 كَرْبِ الْمَكْرُوبِينَ. يَا فَارِجَ
 هَمِّ الْمَهْمُومِينَ. يَا بَدِيعَ
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ. يَا

دُعاؤں کے یہ کہ ہمارے گناہ بخش
 دے جو ہم کر چکے اور کریں گے اور جو
 ہم نے چھپ کر کیے ہیں اور جو ظاہر
 کیے ہیں اور جو ہم نے بیان کیے ہیں اور
 جو ہم نے چھپائے اور جن کو تو ہم سے
 زیادہ جانتا ہے بے شک تو ہر چیز پر
 قدرت رکھنے والا ہے بذریعہ اپنی
 رحمت کے، اے سب سے زیادہ رحم
 کرنے والے، اے ہر بے وطن کے
 نگہبان، اے ہر تنہا کے مونس و غمخوار
 اے ہر کمزور قوت، اے ہر مسافر کے
 ہمراہی، اے ہر حاضر کے سہارے، اے
 ہر گناہ اور خطا کے بخشنے والے، اے
 فریادیوں کے فریادرس، اے ہر پکارنے
 والے کی (پکار) سننے والے، اے
 دکھیارے لوگوں کے دکھوں کے دور کرنے
 والے، اے غم زدوں کے غم مٹانے والے،
 اے آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے
 والے، اے طلبگاروں کے مقصد کی

مُنْتَهَى غَايَةِ الطَّالِبِينَ، يَا
 مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ، يَا
 أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، يَا رَبَّ
 الْعَالَمِينَ، يَا ذِيَّانَ يَوْمِ الدِّينِ،
 يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ، يَا أَكْرَمَ
 الْأَكْرَمِينَ، يَا أَسْمَعَ السَّمِيعِينَ،
 يَا أَبْصَرَ النَّاطِرِينَ، يَا أَقْدَرَ
 الْقَادِرِينَ، إِغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ
 الَّتِي تُغَيِّرُ النَّعْمَ، وَ اغْفِرْ لِي
 الذُّنُوبَ الَّتِي تُورِثُ النَّدَمَ، وَ
 اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُورِثُ
 السَّقَمَ، وَ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ
 الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصْمَ وَ اغْفِرْ لِي
 الذُّنُوبَ الَّتِي تَرُدُّ الدُّعَاءَ
 وَ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَحْبِسُ
 قَطْرَ السَّمَاءِ، وَ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ
 الَّتِي تُعَجِّلُ الْفِتَاءَ، وَ اغْفِرْ لِي
 الذُّنُوبَ الَّتِي تُجَلِّبُ الشَّقَاءَ، وَ

انتہاء، اے پریشان لوگوں کی دُعا قبول
 کرنے والے، اے سب سے زیادہ رحم
 کرنے والے، اے سب جہانوں کے
 رب، اے یوم جزا کو بدلہ دینے والے، اے
 عطا کرنے والوں سے زیادہ عطا کرنے
 والے، اے مہربانوں سے زیادہ مہربان،
 اے سننے والوں سے زیادہ سننے والے، اے
 دیکھنے والوں سے زیادہ دیکھنے والے، اے
 طاقتوروں سے زیادہ طاقت والے میرے
 وہ گناہ معاف کر دے جو نعمتوں سے محروم
 کرتے ہیں، میرے وہ گناہ بخش دے جو
 شرمندگی کا باعث بنتے ہیں، میرے وہ گناہ
 معاف کر دے جو بیماریاں پیدا کرتے ہیں،
 میرے وہ گناہ بخش دے جو پردوں کو فاش
 کرتے ہیں، میرے وہ گناہ معاف کر دے
 جو دُعا کو روک دیتے ہیں، میرے وہ گناہ
 بخش دے جو بارشوں میں رکاوٹ ڈالتے
 ہیں، میرے وہ گناہ معاف کر دے جو
 جلد موت لاتے ہیں، میرے وہ گناہ بخش
 دے جو بدبختی کا موجب بنتے ہیں

میرے وہ گناہ معاف کر دے جو میری دنیا کو تار یک کرتے ہیں، میرے وہ گناہ بخش دے جو بے پردگی کا سبب بنتے ہیں اور میرے وہ گناہ معاف کر دے جن کو تیرے سوا کوئی معاف نہیں کر سکتا، اے اللہ! تیری مخلوق میں سے مجھ پر کسی کا جو بوجھ ہے وہ مجھ سے ہٹا دے، میرے کاموں میں کشاکش آسانی اور سہولت پیدا کر دے، میرے سینے میں اپنا یقین اور میرے دل میں اپنی امید کو جگہ دے یہاں تک کہ تیرے غیر سے امید نہ رکھوں، اے اللہ! میرے مقام میں میری حفاظت کر اور مجھے پناہ دے اور میرے ساتھ رہ، دن میں رات میں میری نگہبانی کر میرے آگے سے پیچھے سے میرے دائیں سے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور نیچے سے اور میرا راستہ آسان کر دے، میرے لیے بہتر آسائش پیدا کر دے اور مجھے تنگی میں ذلیل و خوار نہ کر مجھے راہ سمجھا دے اے بہترین رہبر اور معاملات میں مجھے میرے نفس کے حوالے

اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُظْلِمُ
الْهُوَاءَ، وَ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي
تَكْشِفُ الْعِطَاءَ، وَ اغْفِرْ لِي
الذُّنُوبَ الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ
يَا اللَّهُ، وَ اجْمَلْ عَنِّي كُلَّ تَبَعَةٍ
لِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ، وَ اجْعَلْ لِي
مِنْ أَمْرِي فَرْجًا وَ مَخْرَجًا
وَيْسْرًا وَ أَنْزِلْ يَقِينَكَ فِي
صَدْرِي، وَ رَجَاؤَكَ فِي قَلْبِي حَتَّى
لَا أَرْجُو غَيْرَكَ، اللَّهُمَّ احْفَظْنِي
وَ عَافِنِي فِي مَقَامِي وَ اصْحَبْنِي فِي
لَيْلِي وَ نَهَارِي، وَ مِنْ بَدَنِ يَدَيَّ
وَ مِنْ خَلْفِي وَ عَن يَمِينِي وَ عَن
شِمَالِي وَ مِنْ فَوْقِي وَ مِنْ تَحْتِي، وَ
يَسِّرْ لِي السَّبِيلَ، وَ أَحْسِنْ لِي
التَّيْسِيرَ، وَ لَا تَخْذُلْنِي فِي
العَسِيرِ وَ اهْدِنِي يَا خَيْرَ دَلِيلٍ، وَ
لَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي فِي الْأُمُورِ وَ

نہ کر، مجھے ہر طرح کی خوشی عطا فرما اور
 بہتری اور کامیابی کے ساتھ اور دنیا و
 آخرت کی بھلائی کے ساتھ مجھے اپنے کنبے
 میں واپس لے چل بے شک تو ہر چیز پر
 قدرت رکھتا ہے اور مجھ پر اپنا فضل و کرم کر
 میرے لیے اپنے پاکیزہ رزق میں فراوانی
 فرما مجھے اپنی فرمانبرداری میں لگا دے
 مجھے اپنی سزا اور آگ سے پناہ دے اور
 جب تو مجھے وفات دے تو اپنی رحمت سے
 مجھے جنت میں پہنچا دے اے اللہ! میں
 تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ مجھ سے
 تیری نعمت چھن جائے اور تیری نگہبانی
 حاصل نہ رہے اور تیری پناہ چاہتا ہوں
 تیری طرف سے سختی اور عذاب کے آنے
 سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں سخت آزمائش
 سے بدبختی کے آنے سے، بری تقدیر سے
 دشمنوں کے طعن سے اور اس تکلیف سے
 جو آسمان سے نازل ہو اور ہر اس برائی
 سے جس کا ذکر نازل شدہ کتاب میں ہے،
 اے اللہ! مجھے برے لوگوں میں قرار نہ

لَقِيَنِي كُلَّ سُورٍ وَاقْلِبْنِي اِلَى
 اَهْلِي بِالْفَلَاحِ وَ النَّجَاحِ
 مَحْبُوْرًا فِي الْعَاجِلِ وَ الْاٰجِلِ
 اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. وَ
 اَرْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ، وَ اَوْسِعْ
 عَلَيَّ مِنْ طَيِّبَاتِ رِزْقِكَ، وَ
 اسْتَعْمِلْنِي فِي طَاعَتِكَ، وَ اَجِرْنِي
 مِنْ عَذَابِكَ وَ نَارِكَ، وَ اَقْلِبْنِي
 اِذَا تَوَفَّيْتَنِي اِلَى جَنَّتِكَ
 بِرَحْمَتِكَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ
 مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَ مِنْ
 تَحْوِيلِ عَافِيَّتِكَ وَ مِنْ حُلُوْلِ
 نِقْمَتِكَ وَ مِنْ نُزُوْلِ عَذَابِكَ
 وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ
 وَ كَدْرِكَ الشَّقَاءِ وَ مِنْ سُوءِ
 الْقَضَاءِ، وَ شَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ، وَ مِنْ
 شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ، وَ مِنْ
 شَرِّ مَا فِي الْكِتَابِ الْمُنْزَلِ.

دے اور نہ ہی اہل جہنم میں سے قرار دے اور نہ ہی مجھے نیک افراد کی صحبت سے محروم رکھ مجھے پاکیزہ زندگی نصیب کر مجھ کو بہترین حالت میں موت دے نیکو کاروں میں شامل کر دینا مجھے انبیاء کا ساتھ عطا فرمانا اس مقام صدق و صفا میں جو تیری زبردست حکومت میں ہے اے معبود! حمد تیرے ہی لیے ہے تیری طرف سے بہترین آزمائش میں مدد کرنے پر اور حمد تیرے لیے ہے کہ تو نے اسلام کی پیروی اور سنت پر عمل کرنے کی توفیق دی ہے اے پروردگار جیسے تو نے ان کی اپنے دین کی طرف رہنمائی کی اپنی کتاب انہیں سکھائی پس ہماری بھی رہنمائی کر اور ہمیں سکھا اور حمد تیرے لیے ہے بہترین آزمائش پر اور اس خاص احسان پر جو تو نے مجھ پر کیا ہے جیسا کہ تو نے مجھے پیدا کیا ہے تو اچھی صورت دی ہے مجھے علم سکھایا تو بہترین تعلیم دی ہے اور میری رہنمائی کی تو کیا خوب رہنمائی کی ہے پس حمد تیرے لیے ہے کہ تو نے مجھے اول سے

اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِنَ الْأَشْرَارِ،
وَلَا مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ، وَلَا
تَحْرِمْنِي صُحْبَةَ الْأَخْيَارِ، وَ
أَحْيِنِي حَيَاةً طَيِّبَةً، وَ تَوَفَّنِي
وَفَاةً طَيِّبَةً تُلْحِقْنِي بِالْأَبْرَارِ، وَ
ارْزُقْنِي مُرَافَقَةَ الْأَنْبِيَاءِ فِي
مَقْعَدِ صِدْقِي عِنْدَ مَلِيكٍ
مُقْتَدِرٍ. اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى
حُسْنِ بَلَائِكَ وَصُنْعِكَ، وَلَكَ
الْحَمْدُ عَلَى الْإِسْلَامِ وَاتِّبَاعِ
السُّنَّةِ، يَا رَبِّ كَمَا هَدَيْتَهُمْ
لِيَدِينِكَ وَعَلَّمْتَهُمْ كِتَابَكَ
فَاهِدِنَا وَعَلِّمْنَا، وَلَكَ الْحَمْدُ
عَلَى حُسْنِ بَلَائِكَ وَصُنْعِكَ
عِنْدِي خَاصَّةً كَمَا خَلَقْتَنِي
فَأَحْسَنْتَ خَلْقِي وَ عَلَّمْتَنِي
فَأَحْسَنْتَ تَعْلِيمِي وَ هَدَيْتَنِي
فَأَحْسَنْتَ هِدَايَتِي، فَلَكَ الْحَمْدُ
عَلَى إِنْعَامِكَ عَلَيَّ قَدِيمًا وَ

حَدِيثًا، فَكَمْ مِنْ كَرْبٍ يَا
 سَيِّدِي قَدْ فَرَجْتَهُ وَكَمْ مِنْ
 غَمٍّ يَا سَيِّدِي قَدْ نَفَّسْتَهُ وَ
 كَمْ مِنْ هَمٍّ يَا سَيِّدِي قَدْ
 كَشَفْتَهُ وَ كَمْ مِنْ بَلَاءٍ يَا
 سَيِّدِي قَدْ صَرَفْتَهُ وَ كَمْ مِنْ
 عَيْبٍ يَا سَيِّدِي قَدْ سَتَرْتَهُ
 فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ حَالٍ فِي كُلِّ
 مَثْوًى وَ زَمَانٍ وَ مُنْقَلَبٍ وَ
 مَقَامٍ وَ عَلَى هَذِهِ الْحَالِ وَ كُلِّ
 حَالٍ. اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ
 أَفْضَلِ عِبَادِكَ نَصِيبًا فِي هَذَا
 الْيَوْمِ مِنْ خَيْرِ تَقْسِيمِهِ أَوْ ضُرِّ
 تَكْشِفِهِ، أَوْ سُوءِ تَصْرِفِهِ أَوْ بَلَاءٍ
 تَدْفَعُهُ أَوْ خَيْرِ تَسْوِغِهِ، أَوْ رَحْمَةٍ
 تَنْشُرُهَا، أَوْ عَافِيَةٍ تُلْبِسُهَا
 فَإِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ
 بِيَدِكَ خَزَائِنُ السَّمَوَاتِ وَ
 الْأَرْضِ وَ أَنْتَ الْوَاحِدُ

آخر تک مسلسل نعمتیں دیں پس اے
 میرے سردار کتنے ہی دکھ تھے جو تو نے
 دور کر دیے میرے آقا کتنے ہی غم تھے جو تو
 نے مٹا دیے اے میرے مالک! کتنے ہی
 اندیشے تھے جو تو نے مٹو کر دیئے اے
 میرے آقا کتنی ہی پریشانیاں تھیں جو تو
 نے ختم کر دیں اور کتنے ہی عیب تھے جو تو
 نے ڈھانپ لیے پس حمد تیرے لیے ہے
 ہر ایک حال میں ہر جگہ ہر زمانے میں ہر
 ایک منزل اور ہر ایک مقام پر اور اس
 موجودہ حالت میں اور ہر حالت میں،
 اے معبود! آج کے دن مجھے حصہ نصیب
 کے لحاظ سے اپنے سب بندوں سے برتر
 قرار دے اس بھلائی میں جو تو نے تقسیم کی
 یا جو تکلیف تو نے دور کی یا جو برائی تو نے
 ہٹائی یا جو سختی تو نے نالی یا جو خیر تو نے عطا
 کی یا جو رحمت تو نے عام کی یا جو عافیت تو
 نے عنایت کی ہے کہ بے شک تو ہر چیز پر
 قدرت رکھتا ہے آسمانوں اور زمین کے
 خزانے تیرے قبضے میں ہیں اور تو وہ یکتا

بزرگی والا عطا کرنے والا ہے جو کسی سائل کو محروم نہیں کرتا، کسی امیدوار کو مایوس نہیں کرتا اور جس کی عطا کم نہیں ہوتی اور جو کچھ اس کے پاس ہے ختم نہیں ہوتا بلکہ وہ بڑھتا ہے مقدار میں پاکیزگی میں عطا میں اور سخاوت میں اور مجھے اپنے ان خزانوں سے عنایت کر جو ختم نہیں ہوتے اور اپنی وسیع رحمت میں سے مجھے عطا کر کہ بے شک تیری عطا کبھی بند نہیں ہوتی اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

الرَّاحِمِينَ.

زمین کربلا میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اور یوم عید تک وہیں رہے تاکہ اس سال میں ہر شر سے محفوظ رہ سکے۔

نویں ذی الحجہ کا دن

یہ روز عرفہ ہے اور بہت بڑی عید کا دن ہے۔ اگرچہ اس کو عید کے نام سے موسوم نہیں کیا گیا، یہی وہ دن ہے جس میں خدائے تعالیٰ نے بندوں کو اپنی اطاعت و عبادت کی طرف بلا یا ہے، آج کے دن ان کے لیے اپنے جو دوست خا کا دسترخوان بچھایا ہے اور آج شیطان کو دھسکا گیا اور وہ ذلیل و خوار ہوا ہے۔

روایت ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام نے روز عرفہ ایک سائل کی آواز سنی جو

لوگوں سے خیرات مانگ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: افسوس ہے تجھ پر کہ آج کے دن بھی تو غیر خدا سے سوال کر رہا ہے حالانکہ آج تو یہ امید ہے کہ ماؤں کے پیٹ کے بچے بھی خدا کے لطف و کرم سے مالا مال ہو کر سعید و خوش بخت ہو جائیں گے۔

اس دن کے چند ایک اعمال ہیں:

(۱) غسل کرے۔

(۲) امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اس کا ثواب ہزار حج و عمرہ اور ہزار جہاد جتنا بلکہ اس سے بھی زیادہ ہے۔ اس زیارت کی فضیلت میں بہت سی متواتر حدیثیں نقل ہوئی ہیں۔ کہ آج کے دن جو کوئی حضرت کے قبہ مقدسہ کے سائے میں رہے تو اس کا ثواب عرفات والوں سے کم نہیں زیادہ ہے اور وہ ان لوگوں سے مقدم ہے۔ حضرت کی زیارت کی کیفیت باب زیارت میں آئے گی۔ تاہم یہ یاد رہے کہ یہ ثواب اور درجہ اس شخص کے لیے ہے جو اپنا واجب حج چھوڑ کر زیارات کو نہ گیا ہو۔

(۳) نماز عصر کے بعد دُعاء عرفہ پڑھنے سے قبل زیر آسمان دو رکعت نماز بجا لائے اور اپنے گناہوں کا اقرار و اعتراف کرے تاکہ اسے عرفات میں حاضری کا ثواب ملے اور اس کے گناہ معاف ہوں۔ اس کے بعد ائمہ طاہرین علیہم السلام کے حکم کے مطابق دُعاء عرفہ پڑھے اور اعمال عرفہ بجالائے اور یہ اعمال بہت زیادہ ہیں کہ اس مختصر کتاب میں ان کا بیان ممکن نہیں، پھر بھی حسب گنجائش ہم یہاں چند اعمال کا ذکر کرتے ہیں۔

شیخ کفعمی نے مصباح میں فرمایا ہے کہ یوم عرفہ کا روزہ مستحب ہے بشرطیکہ دُعاء

عرفہ کے پڑھنے میں کمزوری کا بھی خوف نہ ہو۔ زوال سے پہلے غسل کرنا بھی مستحب ہے اور شب عرفہ روز عرفہ زیارت امام حسین علیہ السلام بھی مستحب ہے۔

زوال کے وقت زیر آسمان نماز ظہر و عصر نہایت متانت اور سنجیدگی سے بجا لائے، اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ توحید اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ کافرون پڑھے، اس کے بعد چار رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید کی پڑھے:

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ چار رکعت وہی امیر المؤمنین علیہ السلام کی نماز ہے جو اعمال روز جمعہ میں مذکور ہے، پھر فرماتے ہیں کہ چار رکعت نماز کے بعد یہ دس تسبیحات پڑھے۔ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہیں اور سید ابن طاووس نے اپنی کتاب اقبال میں درج کیں اور وہ یہ ہیں:

سُبْحَانَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ عَرْشُهُ	پاک ہے وہ خدا جس کا عرش آسمان میں
سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْأَرْضِ حُكْمُهُ	پاک ہے وہ خدا جس کا حکم زمین میں
سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْقُبُورِ قَضَاؤُهُ	نافذ ہے پاک ہے وہ خدا جس کا فیصلہ
سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْبَحْرِ سَبِيلُهُ	قبروں میں نافذ ہے پاک ہے وہ خدا جس
سُبْحَانَ الَّذِي فِي النَّارِ سُلْطَانُهُ	کا دریا میں راستہ ہے پاک ہے وہ خدا جو
سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْجَنَّةِ رَحْمَتُهُ	جہنم پر اختیار رکھتا ہے پاک ہے وہ خدا
سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْقِيَامَةِ عَدْلُهُ	جنت میں جس کی رحمت ہے پاک ہے وہ
	خدا قیامت میں جس کا عدل ہے پاک ہے

سُبْحَانَ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاءَ
 سُبْحَانَ الَّذِي بَسَطَ الْأَرْضَ
 سُبْحَانَ الَّذِي لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجِيَّ
 مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ.

پھر سو مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

نیز سورہ توحید و آیت الکرسی اور صلوات سو سو مرتبہ پڑھے، دس مرتبہ کہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
 لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَ
 يُمِيتُ وَيُمِيتُ وَيُحْيِي وَهُوَ حَيٌّ
 لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْحَيُّزُّ وَهُوَ عَلَى
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

دس مرتبہ کہے:

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
 الْحَيُّ الْقَيُّومُ.

بخشش چاہتا ہوں اس اللہ سے کہ جس
 کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ و پائندہ ہے۔

اور دس مرتبہ "وَأَتُوبُ إِلَيْهِ" دس مرتبہ "يَا أَللَّهُ" دس مرتبہ "يَا رَحْمَنُ" دس مرتبہ کہے: "يَا رَحِيمُ"
دس مرتبہ کہے:

يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.
والے اے جلالت و بزرگی کے مالک

دس مرتبہ: يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ (اے زندہ اے پائندہ)

دس مرتبہ: يَا حَقَّانُ يَا مَنَّانُ (اے محبت والے اے احسان والے)

دس مرتبہ کہے: يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ (اے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں)
پھر یہ کہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ هُوَ
أَقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ يَا
مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ يَا
مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى وَالْأَفْقِ
الْمُبِينِ يَا مَنْ هُوَ الرَّحْمَنُ عَلَى
الْعَرْشِ اسْتَوَى يَا مَنْ لَيْسَ
كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ سَمِيعُ الْبَصِيرِ
أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ
آلِ مُحَمَّدٍ.
اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اے وہ جو شہ رگ سے زیادہ میرے قریب و نزدیک ہے اے وہ جو انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اے وہ جو بلند مقام اور واضح افق میں ہے اے وہ جو بڑے رحم والا ہے اور عرش پر مسلط ہے اے وہ جس کی مثل کوئی چیز نہیں ہے اور وہ سننے دیکھنے والا ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمد و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما۔
(پس اپنی حاجات طلب کرے)

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص یہ صلوات پڑھے تو گویا اس نے اہل بیت علیہم السلام کو مسرور کیا ہے۔ اور وہ یہ ہے:

اللَّهُمَّ يَا أَجْوَدَ مَنْ أَعْطَى، وَيَا
 خَيْرَ مَنْ سُئِلَ، وَيَا أَرْحَمَ مَنْ
 اسْتُرْحِمَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ
 آلِهِ فِي الْأَوَّلِينَ، وَ صَلِّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ فِي الْآخِرِينَ، وَ صَلِّ
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ فِي الْمَلَائِكَةِ
 وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ فِي
 الْمُرْسَلِينَ. اللَّهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّدًا
 وَ آلَهُ الْوَسِيلَةَ وَ الْفَضِيلَةَ وَ
 الشَّرَفَ وَ الرَّفْعَةَ وَ الدَّرَجَةَ
 الْكَبِيرَةَ. اللَّهُمَّ إِنِّي آمَنْتُ
 بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ
 لَمْ أَرَكَ فَلَا تَحْرِمْنِي فِي الْقِيَامَةِ
 رُؤْيَيْتَهُ وَ ارْزُقْنِي صَحْبَتَهُ، وَ

اے اللہ! اے ہر عطا کرنے والے سے
 زیادہ سخی، اے ہر سوال کئے ہوئے سے
 بہتر اور اے سب سے زیادہ رحمت
 کرنے والے، اے اللہ حضرت محمدؐ پر اور
 انکی آل پر رحمت نازل فرما پہلوں کیساتھ
 اور حضرت محمدؐ اور انکی آل پر رحمت نازل
 کر پچھلوں کیساتھ اور حضرت محمدؐ اور ان
 کی آل پر رحمت نازل کر عالم بالا میں اور
 حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت نازل
 کر مرسلوں کے ساتھ اے اللہ! محمدؐ و آل
 محمدؐ کو ذریعہ و وسیلہ بڑائی بزرگی
 بلندی اور بہت بڑا درجہ و مقام عطا کر
 اے اللہ! بے شک میں ایمان لایا ہوں
 حضرت محمدؐ پر اور انہیں دیکھا نہیں پس
 قیامت میں مجھے ان کے دیدار سے محروم
 نہ رکھنا اور ان کی صحبت نصیب کرنا نیز مجھے

تَوَقَّيْنِي عَلَى مِلَّتِهِ، وَ اسْقِنِي مِنْ
 حَوْضِهِ مَشْرَبًا رَوِيًّا سَائِعًا
 هَبِيئًا لَا أَظْمَأُ بَعْدَهُ أَبَدًا، إِنَّكَ
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 آلِهِ وَ لَمْ أَرَكَ فَعَزَّيْنِي فِي الْجَنَانِ
 وَ جَهَنَّهُ. اللَّهُمَّ بَلِّغْ مُحَمَّدًا صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ مِثْقَالَ حَبَّةِ
 كَثِيرَةٍ وَ سَلَامًا.

ان کے دین پر موت دے ان کے حوض
 کوثر میں سے پانی پلانا جو سیر کر دینے والا
 خوش مزہ و شیریں ہو کہ اس کے بعد میں
 کبھی پیاسا نہ ہوں بے شک تو ہر چیز پر
 قدرت رکھتا ہے اے اللہ! بیشک میں
 ایمان لایا ہوں حضرت محمد ﷺ پر اور
 انہیں دیکھا نہیں پس جنت میں مجھے ان کی
 پہچان کر دینا اے اللہ! پہنچا دے حضرت
 محمد ﷺ کو میری طرف سے بہت بہت
 آداب اور سلام۔

اس دن پڑھی جانے والی دعاؤں میں سے ایک امام حسین علیہ السلام کی دعا ہے۔
 بشر و بشیر پسران غالب اسدی سے روایت ہے کہ روز عرفہ بوقت عصر
 میدان عرفات میں ہم حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ تب آپ اپنے
 فرزندوں اور شیعوں کے ساتھ نہایت عاجزانہ طور پر اپنے خیمے سے باہر آئے اور
 پہاڑ کی بائیں طرف کھڑے ہو کر کعبے کی طرف رخ کر لیا، اپنے دونوں ہاتھ
 چہرے کے سامنے لاکر پھیلا دیئے۔ خدا کے حضور عاجزی اور انکساری کی حالت
 میں یہ کلمات کہے:

دُعائے امام حسین علیہ السلام روز عرفہ

أَحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي لَيْسَ لِقَضَائِهِ دَافِعٌ، وَلَا لِعَطَائِهِ مَانِعٌ، وَلَا كَصُنْعِهِ صُنْعُ صَانِعٍ، وَهُوَ الْجَوَادُ الْوَاسِعُ، فَطَرَ أَجْنَاسَ الْبَدَائِعِ، وَآتَقَنَ بِحِكْمَتِهِ الصَّنَائِعِ، لَا تَخْفَى عَلَيْهِ الظَّلَائِعُ، وَلَا تَضِيعُ عِنْدَهُ الْوَدَائِعُ، جَازِي كُلِّ صَانِعٍ، وَرَائِشُ كُلِّ قَانِعٍ، وَرَاحِمُ كُلِّ ضَارِعٍ، وَ مُنْزِلُ الْمَنَافِعِ وَ الْكِتَابِ الْجَامِعِ، بِالتُّورِ السَّاطِعِ، وَ هُوَ لِلدَّعَوَاتِ سَامِعٌ، وَ لِلكُرْبَاتِ دَافِعٌ، وَ لِلدَّجَاتِ رَافِعٌ، وَ لِلجَبَابِرَةِ قَامِعٌ، فَلَا إِلَهَ غَيْرُهُ، وَلَا شَيْءَ يَعْدِلُهُ، وَ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ، وَ

حمد ہے خدا کے لیے جس کے فیصلے کو کوئی بدلنے والا نہیں، کوئی اس کی عطاروکنے والا نہیں اور کوئی اس جیسی صنعت والا نہیں اور وہ کشادگی کیساتھ دینے والا ہے اس نے قسم قسم کی مخلوق بنائی اور بنائی ہوئی چیزوں کو اپنی حکمت سے محکم کیا، دنیا میں آنے والی کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں اس کے ہاں کوئی امانت ضائع نہیں ہوتی وہ ہر کام پر جزا دینے والا ہے وہ ہر قانع کو زیادہ دینے والا اور ہر نالاں پر رحم کرنے والا ہے وہ بھلائیاں نازل کرنے والا اور چمکتے نور کے ساتھ مکمل و کامل کتاب اتارنے والا ہے وہ لوگوں کی دُعاؤں کا سننے والا، لوگوں کے دکھ دور کرنے والا، درجے بلند کرنے والا، اور سرکشوں کی جڑ کاٹنے والا ہے پس اس کے سوا کوئی معبود نہیں، کوئی چیز اس کے برابر نہیں، کوئی چیز اس کے

مانند نہیں اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے
باریک بین خبر رکھنے والا ہے اور وہی ہر چیز
پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ! بے شک میں
تیری طرف متوجہ ہوا ہوں تیرے پروردگار
ہونے کی گواہی دیتا اور مانتا ہوں کہ تو میرا
پالنے والا ہے اور تیری طرف لوٹا ہوں کہ تو
نے مجھ سے اپنی نعمت کا آغاز کیا اس سے
پہلے کہ میں وجود میں آتا اور تو نے مجھ کو مٹی
سے پیدا کیا پھر بڑوں کی پشتوں میں جگہ
دی مجھے موت سے اور ماہ و سال میں آنے
والی آفات سے امن دیا پس میں پے در
پے ایک پشت سے ایک رحم میں آیا ان
دنوں میں جو گزرے ہیں اور ان صدیوں
میں جو بیت چکی ہیں تو نے بوجہ اپنی محبت و
مہربانی کے مجھ پر احسان کیا اور مجھے کافر
بادشاہوں کے دور میں پیدا نہیں کیا کہ
جنہوں نے تیرے فرمان کو توڑا اور تیرے
رسولوں کو جھٹلایا لیکن تو نے مجھ کو اس زمانے
میں پیدا کیا جس میں تھوڑے عرصے میں
مجھے ہدایت میسر آگئی کہ اس میں تو نے مجھے

هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ، اللَّطِيفُ
الْحَبِيرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ،
اللَّهُمَّ إِنِّي أَرْغَبُ إِلَيْكَ، وَ
أَشْهَدُ بِالرُّبُوبِيَّةِ لَكَ، مُقَرَّرًا
بِأَنَّكَ رَبِّي، إِلَيْكَ مَرَدِّي،
إِبْتِدَاءَتِي بِبِعْمَتِكَ قَبْلَ أَنْ
أَكُونَ شَيْئًا مَذْكُورًا، وَ
خَلَقْتَنِي مِنَ التُّرَابِ، ثُمَّ
أَسَكَنْتَنِي الْأَصْلَابَ، أَمِنًا
لِرَيْبِ الْمُنُونِ، وَ اخْتِلَافِ
الدُّهُورِ وَ السِّنِينَ، فَلَمْ أَزَلْ
ظَاعِمًا مِنْ صَلْبٍ إِلَى رَحِمٍ، فِي
تَقَادِمٍ مِنَ الْأَيَّامِ الْمَاضِيَةِ، وَ
الْقُرُونِ الْحَالِيَةِ، لَمْ تُخْرِجْنِي
لِرَافَتِكَ بِي، وَ لُظْفِكَ لِي، وَ
إِحْسَانِكَ إِلَيَّ، فِي دَوْلَةِ أُمَّةِ
الْكُفْرِ الَّذِينَ نَقَضُوا عَهْدَكَ، وَ
كَذَّبُوا رُسُلَكَ، لِكِنَّكَ

پالا اور اس سے پہلے تو نے اچھے عنوان سے میرے لیے محبت ظاہر فرمائی اور بہترین نعمتیں عطا کیں پھر میرے پیدا کرنے کا آغاز ٹکنے والے آب حیات سے کیا اور مجھ کو تین تاریکیوں میں ٹھرا دیا یعنی گوشت خون اور جلد کے نیچے جہاں میں نے بھی اپنی خلقت کو نہ دیکھا اور تو نے میرے اس معاملے میں سے کچھ بھی مجھ پر نہ ڈالا پھر تو نے مجھے رحم مادر سے نکالا کہ مجھے ہدایت دے کر دنیا میں درست و سالم جسم کے ساتھ بھیجا اور گہوارے میں میری نگہبانی کی جب میں چھوٹا بچہ تھا تو نے میرے لیے تازہ دودھ کی غذا بہم پہنچائی اور دودھ پلانے والیوں کے دل میرے لیے نرم کر دیے تو نے مہربان ماؤں کو میری پرورش کا ذمہ دار بنایا جن و پری کے آسیب سے میری حفاظت فرمائی اور مجھے ہر قسم کی کمی بیشی سے بچائے رکھا پس تو برتر ہے اے مہربان اے عطاؤں والے یہاں تک کہ میں باتیں کرنے لگا اور یوں

أَخْرَجْتَنِي لِلدَّيْنِ سَبَقَ لِي مِنَ
الْهُدَى، الَّذِي لَهُ يَسَّرْتَنِي، وَ
فِيهِ أَنْشَأْتَنِي، وَمِنْ قَبْلِ ذَلِكَ
رُوِّفَتْ لِي بِجَمِيلِ صُنْعِكَ، وَ
سَوَائِعِ نِعَمِكَ، فَأَبْتَدَعْتَ خَلْقِي
مِنْ مَتْنِي يُمْنِي، وَ أَسَكَنْتَنِي فِي
ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ، بَيْنَ لَحْمٍ وَ دَمٍ
وَ جِلْدٍ، لَمْ تُشْهِدْنِي خَلْقِي، وَ لَمْ
تَجْعَلِ إِلَيَّ شَيْئًا مِنْ أَمْرِي، ثُمَّ
أَخْرَجْتَنِي لِلدَّيْنِ سَبَقَ لِي مِنَ
الْهُدَى إِلَى الدُّنْيَا تَأَمَّنًا سَوِيًّا، وَ
حَفِظْتَنِي فِي الْمَهْدِ طِفْلًا صَبِيًّا،
وَ رَزَقْتَنِي مِنَ الْعِذَاءِ لَبَنًا مَرِيًّا،
وَ عَطَفْتَ عَلَيَّ قُلُوبَ الْحَوَاضِنِ،
وَ كَفَلْتَنِي الْأُمَّهَاتِ الرَّوَاحِمَ، وَ
كَلَّاتَنِي مِنْ طَوَارِقِ الْجَانِ، وَ
سَلَّمْتَنِي مِنَ الزِّيَادَةِ وَ
الثُّقُفَانِ، فَتَعَالَيْتَ يَا رَحِيمُ

تو نے مجھے اپنی بہترین نعمتیں پوری کر دیں اور ہر سال میرے جسم کو بڑھایا حتیٰ کہ میری جسمانی ترقی اپنے کمال تک پہنچ گئی اور میری شخصیت میں توازن پیدا ہو گیا تو مجھ پر تیری حجت قائم ہو گئی اس لیے کہ تو نے مجھے اپنی معرفت کرائی اور اپنی عجیب عجیب حکمتوں کے ذریعے مجھے خائف کر دیا اور مجھے بیدار کیا ان چیزوں کے ذریعے جو تو نے آسمان و زمین میں عجیب طرح سے خلق کیں اس طرح مجھے اپنے شکر اور ذکر سے آگاہ کیا اور مجھ پر اپنی فرمانبرداری اور عبادت لازم فرمائی تو نے مجھے وہ چیز سمجھائی جو تیرے رسول لائے اور میرے لیے اپنی رضاؤں کی قبولیت آسان کی تو ان سب باتوں میں مجھ پر تیرا احسان ہے اس کے ساتھ تیری مدد اور مہربانی ہے پھر جب تو نے مجھے پیدا کیا بہترین خاک سے تو میرے لیے اے اللہ! تو نے ایک آدھ نعمت پر ہی بس

يَا رَحْمَنُ، حَتَّىٰ إِذَا اسْتَهْلَكْتُ
تَاطِقًا بِالكَلَامِ، اٰمَمْتُ عَلَيَّ
سَوَاعِغَ الْاِنْعَامِ، وَ رَبَّيْتَنِي
زَايِدًا فِي كُلِّ عَامٍ، حَتَّىٰ إِذَا
اَكْتَمَلْتَ فِطْرَتِي، وَ اعْتَدَلْتَ
مِزْقِي، اَوْجَبْتَ عَلَيَّ مِحْنَتَكَ، يَا
اَلْهَمَّ تَنِي مَعْرِفَتَكَ، وَ رَوَّعْتَنِي
بِعَجَائِبِ حِكْمَتِكَ، وَ اَيَّقَطْتَنِي
لِمَا ذَرَأْتَ فِي سَمَائِكَ وَ اَرْضِكَ
مِنْ بَدَائِعِ خَلْقِكَ، وَ نَهَيْتَنِي
لِشُكْرِكَ، وَ ذِكْرِكَ، وَ اَوْجَبْتَ
عَلَيَّ طَاعَتَكَ وَ عِبَادَتَكَ، وَ
فَهَمْتَنِي مَا جَاءَتْ بِهِ رُسُلُكَ، وَ
يَسَّرْتَ لِي تَقَبُّلَ مَرَضَاتِكَ، وَ
مَنَنْتَ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ ذٰلِكَ
بِعَوْنِكَ وَ لُطْفِكَ، ثُمَّ اِذْ
خَلَقْتَنِي مِنْ خَيْرِ التُّرَابِ، لَمْ
تَرَضْ لِي يَا اِلٰهِي نِعْمَةً دُونَ

نہیں کی بلکہ مجھے معاش کے کئی طریقے اور فائدے کے کئی راستے عطا کیے مجھ پر اپنے بڑے بہت بڑے احسان و کرم سے اور مجھ پر اپنی سابقہ مہربانیوں سے، یہاں تک کہ جب مجھے تو نے یہ تمام نعمتیں دے دیں اور تکلیفیں مجھ سے دور کر دیں، تیرے آگے میری جرات اور میری نادانی اس میں رکاوٹ نہیں بنی کہ تو نے مجھے وہ راستے بتائے جو مجھ کو تیرے قریب کرتے اور تو نے مجھے توفیق دی کہ تیرا پسندیدہ بنوں پس میں نے جو دُعا مانگی تو نے قبول کی اور جو سوال کیا وہ تو نے پورا فرمایا اگر میں نے تیری اطاعت کی تو نے قدر فرمائی اور میں نے شکر کیا تو نے زیادہ دیا، یہ سب مجھ پر تیری نعمتوں کی کثرت اور مجھ پر تیرا احسان و کرم ہے پس تو پاک ہے تو پاک ہے کہ تو آغاز کرنے والا، لوٹانے والا، تعریف والا، بزرگی والا ہے اور پاک ہیں تیرے نام اور بہت بڑی ہیں تیری نعمتیں تو

أُخْرَى، وَ رَزَقْتَنِي مِنْ أَنْوَاعِ الْمَعَاشِ، وَ صُنُوفِ الرِّيَاشِ بِمَنِّكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ عَلَيَّ، وَ إِحْسَانِكَ الْقَدِيمِ إِلَيَّ حَتَّى إِذَا أَتَمَمْتَ عَلَيَّ بِجَمِيعِ النِّعَمِ، وَ صَرَفْتَ عَنِّي كُلَّ النِّقَمِ، لَمْ يَمْنَعَكَ جَهْلِي وَ جُرْأَتِي عَلَيْكَ، أَنْ دَلَلْتَنِي إِلَى مَا يَقْرَبُنِي إِلَيْكَ، وَ وَفَّقْتَنِي لِمَا يُزِلُّنِي لَدَيْكَ، فَإِنْ دَعَوْتُكَ أَجَبْتَنِي، وَ إِنْ سَأَلْتُكَ أَعْطَيْتَنِي، وَ إِنْ أَطَعْتُكَ شَكَرْتَنِي، وَ إِنْ شَكَرْتُكَ زِدْتَنِي، كُلُّ ذَلِكَ إِكْمَالٌ لِأَنْعَمِكَ عَلَيَّ، وَ إِحْسَانِكَ إِلَيَّ، فَسُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ، مِنْ مُبْدِئٍ مُعِينٍ، حَمِيدٌ حَمِيدٌ، وَ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ، وَ عَظُمَتْ أَلْوَاؤُكَ، فَأَيُّ نِعْمِكَ يَا

اے میرے خدا! تیری کس نعمت کی گنتی کروں اور اسے یاد کروں یا تیری کون کونسی عطاؤں کا شکر بجالاؤں اور اے میرے پروردگار یہ تو اتنی زیادہ ہیں کہ شمار کرنے والے انہیں شمار نہیں کر سکتے یا یاد کرنے والے ان کو یاد نہیں رکھ سکتے پھر اے اللہ! جو تکلیفیں اور سختیاں تو نے مجھ سے دور کیں اور ہٹائی ہیں ان میں اکثر ایسی ہیں جن سے میرے لیے آرام اور خوشی ظاہر ہوئی ہے اور میں گواہی دیتا ہوں اے اللہ! اپنے ایمان کی حقیقت، اپنے اہل ارادوں کی مضبوطی، اپنی واضح و آشکار توحید، اپنے باطن میں پوشیدہ ضمیر، اپنی آنکھوں کے نور سے پیوستہ راستوں، اپنی پیشانی کے نقوش کے رازوں، اپنے سانس کی رگوں کے سوراخوں، اپنی ناک کے نرم و ملائم پردوں، اپنے کانوں کی سننے والی جھلیوں اور اپنے چپکنے اور ٹھیک بند ہونے والے ہونٹوں، اپنی زبان کی حرکات سے

إِلٰهِي أَحْصِي عَدَدًا وَ ذِكْرًا، أَمْ
أَتَى عَطَايَاكَ أَقْوَمَ بِهَا شُكْرًا، وَ
هِيَ يَا رَبِّ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ يُحْصِيَهَا
الْعَادُونَ، أَوْ يَبْلُغَ عِلْمًا بِهَا
الْحَافِظُونَ، ثُمَّ مَا صَرَفْتَ وَ
كَرَأْتَ عَنِّي أَلَلَّهُمَّ مِنَ الضَّرِّ وَ
الضَّرَّاءِ، أَكْثَرَ مِنَّمَا ظَهَرَ لِي مِنَ
الْعَافِيَةِ وَالسَّرَّاءِ، وَأَنَا أَشْهَدُ يَا
إِلٰهِي بِحَقِيْقَةِ إِيْمَانِي، وَ عَقْدِ
عَزَمَاتِ يَقِيْنِي، وَ خَالِصِ صِرْحِي
تَوْجِيْدِي، وَ بَاطِنِ مَكْنُونِ
ضَمِيْرِي، وَ عَلَائِقِي مَجَازِي نُوْرِ
بَصَرِي، وَ أَسَارِيْرِ صَفْحَةِ
جَبِيْنِي، وَ خَرَقِ مَسَارِيْرِ نَفْسِي،
وَ حَذَارِيْفِ مَارِنِ عِزِّيْنِي، وَ
مَسَارِيْرِ سِمَاحِ سَمْعِي، وَ مَا
ضَمَمْتُ وَ أَطْبَقْتُ عَلَيْهِ
شَفَتَايَ، وَ حَرَكَاتِ لَفْظِ لِسَانِي،

وَمَعْرُزِ حَنَكِ فَمِي وَ فِكِّي، وَ
 مَنَابِتِ أَضْرَائِي، وَ مَسَاغِ
 مَطْعَمِي وَ مَشْرَبِي، وَ حِمَالَةِ أُمِّ
 رَأْسِي، وَ بُلُوغِ فَارِغِ حَبَائِلِ
 عُنُقِي، وَ مَا اشْتَمَلَ عَلَيْهِ تَامُورُ
 صَدْرِي، وَ حَمَائِلِ حَبْلِ وَ تَيْبِي،
 وَ نِيَاطِ حِجَابِ قَلْبِي، وَ أَفْلَازِ
 حَوَاشِي كَيْدِي، وَ مَا حَوَتْهُ
 شَرَا سَيْفِ أَضْلَاعِي، وَ حِقَاقِ
 مَفَاصِلِي، وَ قَبْضِ عَوَامِلِي، وَ
 أَطْرَافِ أُنَامِلِي وَ لَحْيِي وَ كَرْمِي،
 وَ شَعْرِي وَ بَشْرِي، وَ عَصَبِي
 وَ قَصَبِي، وَ عِظَامِي وَ هُجْنِي
 وَ عُرُوقِي، وَ جَمِيعِ جَوَارِحِي، وَ مَا
 انْتَسَجَ عَلَى ذَلِكَ أَيَّامَ رَضَاعِي،
 وَ مَا أَقَلَّتِ الْأَرْضُ مِثْقَلِي، وَ
 نَوْمِي وَ يَقْظِي وَ سُكُونِي
 وَ حَرَكَاتِ رُكُوعِي وَ سُجُودِي، أَنْ

نکلنے والے لفظوں، اپنے منہ کے اوپر نیچے
 کے حصوں کے ہلنے، اپنے دانتوں کے
 اگنے کی جگہوں، اپنے کھانے پینے کے
 ذائقہ دار ہونے، اپنے سر میں دماغ کی
 قرار گاہ، اپنی گردن میں غذا کی نالیوں اور
 ان ہڈیوں، جن سے سینہ کا گھیرا بنا ہے،
 اپنے گلے کے اندر لٹکی ہوئی شرگ، اپنے
 دل میں آویزاں پردے، اپنے جگر کے
 بڑھے ہوئے کناروں، اپنی ایک دوسری
 سے ملی اور جھکی ہوئی پسلیوں، اپنے جوڑوں
 کے حلقوں، اپنے اعضاء کے بندھنوں،
 اپنی انگلیوں کے پوروں اور اپنے گوشت
 خون اپنے بالوں، اپنی جلد اپنے پٹھوں اور
 نیلیوں، اپنی ہڈیوں، اپنے مغز، اپنی رگوں
 اور اپنے ہاتھ پاؤں اور بدن کی جو میری
 شیر خوارگی میں پیدا ہوئیں اور زمین پر
 پڑنے والے اپنے بوجھ اپنی نیند اپنی
 بیداری اپنے سکون اور اپنے رکوع و سجدے
 کی حرکات ان سب چیزوں پر اگر تیرا شکر ادا

کرنا چاہوں اور تمام زمانوں اور صدیوں میں کوشاں رہوں اور عمر وفا کرے تو بھی میں تیری ان نعمتوں میں سے ایک نعمت کا شکر ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتا مگر تیرے احسان کے ذریعے جس سے مجھ پر تیرا ایک اور شکر واجب ہو جاتا ہے اور تیری لگاتار ثنا واجب ہو جاتی ہے اور اگر میں ایسا کرنا چاہوں اور تیری مخلوق میں سے شمار کرنے والے بھی شمار کرنا چاہیں کہ ہم تیری گزشتہ و آئندہ نعمتیں شمار کریں تو ہم نہ انکی تعداد کا اور نہ ان کی مدت کا حساب کر سکیں گے یہ ممکن ہی نہیں ہے کیونکہ تو نے اپنی خبر دینے والی گویا کتاب میں سچی خبر دے کر بتایا ہے کہ ”اور اگر تم خدا کی نعمتوں کو گنو تو ان کا حساب نہ لگا سکو گے“ تیری کتاب سچی ہے اے اللہ! اور تیری خبریں بھی سچی ہیں جو تیرے نبیوں اور رسولوں نے تبلیغ کی وہ سچ ہے جو تو نے ان پر وحی نازل کی وہ سچ ہے اور جو ان کیلئے اور انکے ذریعے اپنے دین کو جاری کیا وہ

لَوْ حَاوَلْتُ وَ اجْتَهَدْتُ مَدَى
الْأَعْصَارِ وَ الْأَحْقَابِ لَوْ
عَوَّرْتُمَهَا أَنْ أُؤَدِّيَ شُكْرَ وَاحِدَةٍ
مِنْ أَنْعَمِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ذَلِكَ
إِلَّا بِمَنِّكَ الْمَوْجِبِ عَلَيَّ بِهِ
شُكْرَكَ أَبَدًا جَدِيدًا، وَ ثَنَاءً
ظَارِفًا عَتِيدًا، أَجَلٌ وَ لَوْ
حَرَصْتُ أَنَا وَ الْعَادُونَ مِنْ
أَنَامِكَ، أَنْ نُحْصِيَ مَدَى
إِنْعَامِكَ، سَالِفِهِ وَ آئِفِهِ مَا
حَصَرْنَاكَ عَدَدًا، وَ لَا أَحْصَيْنَاكَ
أَمَدًا، هَيِّبَاتِ إِيَّيْكَ ذَلِكَ وَ أَنْتَ
الْمُخْبِرُ فِي كِتَابِكَ الثَّاطِقِ، وَ
النَّبِيَّ الصَّادِقِ، وَ إِنْ تَعَدُّوا
نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا، صَدَقَ
كِتَابُكَ، أَللَّهُمَّ وَ إِنْبَاؤُكَ، وَ
بَلَّغْتَ أَنْبِيَائُكَ وَ رُسُلَكَ، مَا
أَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ مِنْ وَحْيِكَ، وَ
شَرَعْتَ لَهُمْ وَبِهِمْ مِنْ دِينِكَ،

غَيْرَ آتِي يَا إِلَهِي أَشْهَدُ بِجَهْدِي وَ
 جِدِّي، وَ مَبْلُغِ طَاعَتِي وَ وَسْعِي،
 وَ أَقُولُ مُؤْمِنًا مُوقِنًا، الْحَمْدُ
 لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا
 فَيَكُونُ مَوْرُوثًا، وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ
 شَرِيكٌ فِي مَلِكِهِ فَيُضَادُّهُ فِيهَا
 ابْتِدَاعٌ، وَ لَا وَليٌّ مِنَ الذُّلِّ
 فَيُزِفِدُهُ فِيهَا صَنَعٌ، فَسُبْحَانَ
 سُبْحَانَهُ، لَوْ كَانَ فِيهِمَا إِلَهَةٌ إِلَّا
 اللَّهُ لَفَسَدَتَا وَ تَفَطَّرَتَا، سُبْحَانَ
 اللَّهِ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ الصَّمَدِ
 الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُولَدْ، وَ لَمْ
 يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ، الْحَمْدُ لِلَّهِ
 حَمْدًا يُعَادِلُ حَمْدَ مَلَائِكَتِهِ
 الْمُقَرَّبِينَ، وَ أَنْبِيَائِهِ
 الْمُرْسَلِينَ، وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى
 خَيْرَتِهِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ، وَ
 إِلَيْهِ الظَّالِمِينَ الظَّالِمِينَ

سچ ہے دیگر یہ کہ اے میرے اللہ! گواہی
 دیتا ہوں میں اپنی محنت و کوشش اور اپنی
 فرمانبرداری و ہمت کے ساتھ اور میں
 ایمان و یقین سے کہتا ہوں کہ حمد خدا کے
 لیے ہے جس نے اپنا کوئی بیٹا نہیں بنایا جو
 اس کا وارث ہو اور نہ ملک و حکومت میں
 کوئی اس کا شریک ہے جو پیدا کرنے میں
 اس کا ہمکار ہو اور نہ وہ کمزور ہے کہ اشیاء
 کے بنانے میں کوئی اس کی مدد کرے پس
 وہ پاک ہے، پاک ہے اگر زمین و آسمان
 میں خدا کے سوا کوئی معبود ہوتا تو یہ ٹوٹ
 پھوٹ کر گر پڑتے پاک ہے خدا یگانہ بیکتا
 بے نیاز جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا
 اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے حمد ہے خدا کے
 لیے برابر اس حمد کے جو اس کے
 مقرب فرشتوں اور اس کے بھیجے ہوئے
 نبیوں نے کی ہے اور اس کے پسند کیے
 ہوئے محمدؐ نبیوں کے خاتم پر خدا کی رحمت
 ہو اور ان کی آل پر جو نیک پاک خالص

المُخْلِصِينَ وَسَلِّمْ. ہیں اور ان پر سلام ہو۔

● پھر آپ نے خدائے تعالیٰ سے حاجات طلب کرنا شروع کیں۔ جب کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے، اسی حالت میں آپ بارگاہِ الہی میں یوں عرض گزار ہوئے:

اے اللہ! مجھے ایسا ڈرنے والا بنا دے گویا تجھے دیکھ رہا ہوں مجھے پرہیزگاری کی سعادت عطا کر اور نافرمانی کے ساتھ بدبخت نہ بنا اپنی قضا میں مجھے نیک بنا دے اور اپنی تقدیر میں مجھے برکت عطا فرما یہاں تک کہ جس امر میں تو تاخیر کرے اس میں جلدی نہ چاہوں اور جس میں تو جلدی چاہے اس میں تاخیر نہ چاہوں اے اللہ! پیدا کر دے میرے نفس میں بے نیازی میرے دل میں یقین میرے عمل میں خلوص میری نگاہ میں نور میرے دین میں سمجھ اور میرے اعضا میں فائدہ پیدا کر دے اور میرے کانوں و آنکھوں کو میرا مطیع بنا دے اور جس نے مجھ پر ظلم کیا اس کے مقابل میری مدد کر مجھے اس سے بدلہ لینے والا بنا، یہ آرزو پوری کر اور اس سے میری آنکھیں ٹھنڈی فرما اے اللہ!

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَحْشَاكَ كَأَنِّي
أَرَاكَ، وَأَسْعِدْنِي بِتَقْوَاكَ، وَلَا
تُشْقِنِي بِمَعْصِيَتِكَ، وَخِزْنِي فِي
قَضَائِكَ، وَبَارِكْ لِي فِي قَدْرِكَ،
حَتَّى لَا أُحِبَّ تَعْجِيلَ مَا أَخَّرْتَ
وَلَا تَأْخِيرَ مَا كَجَلَّتْ، اللَّهُمَّ
اجْعَلْ غِنَايَ فِي نَفْسِي، وَ
الْيَقِينَ فِي قَلْبِي، وَالْإِخْلَاصَ فِي
عَمَلِي، وَ التَّوَرَّ فِي بَصَرِي، وَ
الْبَصِيرَةَ فِي دِينِي، وَ مَتَّعْنِي
بِجَوَارِحِي، وَاجْعَلْ سَمْعِي
وَبَصَرِي الْوَارِثِينَ مِثِّي، وَ
انصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي، وَارِنِي
فِيهِ تَارِيحِي وَمَارِيحِي، وَاقْرَبْ بِنَدَاكَ
عَيْنِي، اللَّهُمَّ اكْشِفْ كُرْبَتِي،

میری سختی دور کر دے میری پردہ پوشی فرما
 میری خطائیں معاف کر دے میرے
 شیطان کو ذلیل کر اور میری ذمہ داری پوری
 کر دے میرے لیے، اے میرے خدا
 دنیا اور آخرت میں بلند سے بلند تر مرتبے
 قرار دے اے اللہ! حمد تیرے لیے ہے کہ تو
 نے مجھے پیدا کیا تو نے مجھ کو سننے والا دیکھنے
 والا بنایا حمد تیرے ہی لیے ہے کہ تو نے مجھے
 پیدا کیا تو اپنی رحمت سے بہترین تربیت
 عطا کی حالانکہ تو مجھے خلق کرنے سے بے
 نیاز تھا میرے پروردگار تو نے مجھے پیدا کیا
 ہے تو متوازن بنایا ہے اے میرے پروردگار تو
 نے مجھے نعمت دی ہے تو ہدایت بھی عطا کی ہے
 اے پروردگار تو نے مجھ پر احسان کیا اور مجھے
 صحت و عافیت دی، اے پروردگار تو نے
 میری حفاظت کی اور توفیق دی اے
 پروردگار تو نے مجھے نعمت دی تو ہدایت بھی
 عطا کر، اے پروردگار تو نے مجھے اپنی پناہ
 میں لیا اور ہر بھلائی مجھے عطا فرمائی، اے
 پروردگار تو نے مجھے کھانا اور پانی دیا، اے
 پروردگار تو نے مجھے مال دیا، میری نگہبانی
 کی، اے پروردگار تو نے میری مدد کی اور

وَاسْتُرْ عَوْرَتِي، وَاعْفِرْ لِي
 خَطِيئَتِي، وَاحْسَأْ شَيْطَانِي، وَ
 فَكِّ رَهَانِي، وَاجْعَلْ لِي يَا إِلَهِي
 الدَّرَجَةَ العُلْيَا فِي الْآخِرَةِ وَ
 الْأُولَى، اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا
 خَلَقْتَنِي فَجَعَلْتَنِي سَمِيْعًا بَصِيْرًا،
 وَ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنِي
 فَجَعَلْتَنِي خَلْقًا سَوِيًّا رَحْمَةً لِي، وَ
 قَدْ كُنْتُ عَنْ خَلْقِي غَنِيًّا، رَبِّ
 يَمَا بَرَأْتَنِي فَعَدَلْتُ فِطْرَتِي، رَبِّ
 يَمَا أَنْشَأْتَنِي فَأَحْسَنْتْ صُوْرَتِي،
 رَبِّ يَمَا أَحْسَنْتْ إِلَيَّ وَ فِي
 نَفْسِي عَافِيَتَنِي، رَبِّ يَمَا
 كَلَأْتَنِي وَ وَفَّقْتَنِي، رَبِّ يَمَا
 أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَهَدَيْتَنِي، رَبِّ يَمَا
 أَوْلَيْتَنِي وَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ
 أَعْطَيْتَنِي، رَبِّ يَمَا أَطْعَمْتَنِي وَ
 سَقَيْتَنِي، رَبِّ يَمَا أَعْنَيْتَنِي وَ
 أَقْنَيْتَنِي، رَبِّ يَمَا أَعَنْتَنِي وَ

عزت بخشی اے پروردگار تو نے اپنی عنایت سے مجھے لباس عطا کیا اور اپنی چیزیں میری دسترس میں دی ہیں، محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت فرما اور زمانے کی سختیوں اور شب و روز کی گردش کے مقابلے میں میری مدد فرما دنیا کے خوفوں اور آخرت کی سختیوں سے مجھے نجات دے اور اس زمین پر ظالموں کے پھیلانے ہوئے فساد سے محفوظ رکھ اے اللہ! حالت خوف میں میری مدد فرما اور ہر اس سے بچائے رکھ جس سے میں ڈرتا ہوں، میری جان اور میرے ایمان کی نگہداری فرما دوران سفر میری حفاظت کر اور میری عدم موجودگی میں میرے مال و اولاد کو نظر میں رکھ جو رزق تو نے مجھے دیا اس میں برکت دے میرے نفس کو میرا مطیع بنا دے اور لوگوں کی نگاہوں میں مجھے عزت دے، مجھ کو جنوں اور انسانوں کی بدی سے محفوظ فرما میرے گناہوں پر مجھے بے پردہ نہ کر، میرے باطن سے مجھے رسوا نہ کر، میرے عمل پر میری گرفت نہ کر، اپنی نعمتیں مجھ سے نہ چھین، مجھے اپنے غیر کے حوالے نہ

أَعَزَّرْتَنِي، رَبِّ بِمَا أَلْبَسْتَنِي مِنْ
سِتْرِكَ الصَّافِي، وَيَسِّرْتَ لِي مِنْ
صُنْعِكَ الْكَافِي، صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَ
آلِ مُحَمَّدٍ، وَ أَعْيَنِي عَلَى بَوَائِقِ
الدُّهُورِ، وَ صُرُوفِ اللَّيَالِي وَ
الْأَيَّامِ، وَ نَجِّبْنِي مِنْ أَهْوَالِ
الدُّنْيَا وَ كُرْبَاتِ الْآخِرَةِ، وَ
اِكْفِنِي شَرَّ مَا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ
فِي الْأَرْضِ، اللَّهُمَّ مَا أَخَافُ
فَاكْفِنِي، وَ مَا أَحْذَرُ فَكْفِنِي، وَ فِي
نَفْسِي وَ دِينِي فَاحْرُسْنِي، وَ فِي
سَفَرِي فَاحْفَظْنِي، وَ فِي أَهْلِي وَ
مَالِي فَاخْلُقْنِي، وَ فِي مَا رَزَقْتَنِي
فَبَارِكْ لِي، وَ فِي نَفْسِي فَذَلِّلْنِي، وَ
فِي أَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِي، وَ مِنْ
شَرِّ الْحُجْنِ وَ الْإِنْسِ فَسَلِّمْنِي، وَ
بِدُنُوبِي فَلَا تَفْضَحْنِي وَ بِسِرِّي فَرِثِي
فَلَا تُخْزِنِي، وَ بَعْمَلِي فَلَا تَبْتَلِنِي،
وَ نِعْمَكَ فَلَا تَسْلُبْنِي، وَ إِلَى

کر، میرے خدا تو مجھے جس کے بھی حوالے کرے گا وہ جلد ہی نظریں پھیرے یا تھوڑے عرصے کے بعد مجھ سے نفرت کرے گا یا انکے حوالے کرے گا جو پست سمجھیں جبکہ تو میرا پروردگار اور میرا مالک ہے میں اپنی اس بے کسی اپنے گھر سے دوری اور جسے تو نے مجھ پر اختیار دیا ہے تجھی سے اس کی شکایت کرتا ہوں، میرے اللہ! مجھ پر اپنا غضب نازل نہ فرما پس اگر تو ناراض نہ ہو تو پھر مجھے تیرے سوا کسی کی پروا نہیں، تیری ذات پاک ہے، تیری مہربانی مجھ پر بہت زیادہ ہے پس مزید سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے نور کے جس سے زمین اور سارے آسمانوں روشن ہوئے تاریکیاں اس کے ذریعے سے چھٹ گئیں اور اس سے اگلے پچھلے لوگوں کے کام سدھر گئے یہ کہ مجھے موت نہ دے، جب تو مجھ سے ناراض ہو اور مجھ پر سختی نہ ڈال تجھ سے معافی کا طالب ہوں معافی کا طالب ہوں، حتیٰ کہ تو میری موت سے پہلے مجھ سے راضی ہو جائے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے کہ تو حرمت والے

غَيْرِكَ فَلَا تَكْلِمُنِي، إِلَهِي إِلَى مَنْ تَكْلِمُنِي إِلَى قَرِيبٍ فَيَقْطَعُنِي، أَمْرٌ إِلَى بَعِيدٍ فَيَتَجَهَّمُنِي، أَمْرٌ إِلَى الْمُسْتَضْعَفِينَ لِي، وَأَنْتَ رَبِّي وَمَلِيكَ أَمْرِي، أَشْكُو إِلَيْكَ غُرْبَتِي وَبُعْدَ دَارِي، وَهَوَانِي عَلَى مَنْ مَلَكَتَهُ أَمْرِي، إِلَهِي فَلَا تُخْلِلْ عَلَيَّ غَضَبَكَ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ غَضَبْتَ عَلَيَّ فَلَا أَبَالِي سُبْحَانَكَ غَيْرَ أَنْ عَافَيْتَكَ أَوْسَعُ لِي، فَاسْأَلْكَ يَا رَبِّ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي أَشْرَقَتْ لَهُ الْأَرْضُ وَالسَّمَوَاتُ، وَكُشِفَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ، وَصَلِّحْ بِهِ أَمْرَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، أَنْ لَا تُؤَيِّتَنِي عَلَى غَضَبِكَ، وَلَا تُنْزِلْ بِي سَخَطَكَ، لَكَ الْعُتْبَى لَكَ الْعُتْبَى حَتَّى تَرْضَى قَبْلَ ذَلِكَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، رَبَّ الْبَلَدِ

الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ، وَ
 الْبَيْتِ الْعَتِيقِ الَّذِي أَحْلَلْتَهُ
 الْبَرَكَهَ، وَجَعَلْتَهُ لِلنَّاسِ أَمْنًا،
 يَا مَنْ عَفَا عَن عَظِيمِ الذُّنُوبِ
 بِحُلْمِهِ، يَا مَنْ أَسْبَغَ التَّعْمَاءَ
 بِفَضْلِهِ، يَا مَنْ أَعْطَى الْجَزِيلَ
 بِكَرَمِهِ، يَا عُدَّتِي فِي شِدَّتِي، يَا
 صَاحِبِي فِي وَحْدَتِي، يَا غِيَاثِي فِي
 كُرْبَتِي، يَا وَلِيَّيَ فِي نِعْمَتِي، يَا إِلَهِي
 وَالْأَبَائِ اِبْرَاهِيمَ وَاسْمَاعِيلَ
 وَ إِسْحَاقَ وَ يَعْقُوبَ، وَ رَبَّ
 جَبْرَائِيلَ وَ مِيكَائِيلَ وَ
 إِسْرَافِيلَ، وَ رَبَّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ
 النَّبِيِّينَ وَ إِلَهَ الْمُتَتَجِّينَ،
 مُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَ الْإِنْجِيلِ، وَ
 الزَّبُورِ وَ الْفُرْقَانِ، وَ مُنْزِلَ
 كَهْفِ عَصَى وَ ظُهُ وَ يُسُ، وَ
 الْقُرْآنِ الْحَكِيمِ، أَنْتَ كَهْفِي
 حِينَ تُعِينِي الْمَذَاهِبُ فِي

شہر حرمت والے مشعر اور پاکیزہ گھر کعبہ کا
 رب ہے جس میں تو نے برکت نازل کی
 اور اسے لوگوں کیلئے جائے امن قرار دیا،
 اے وہ جو اپنی نرمی سے بڑے بڑے گناہ
 معاف کرتا ہے، اے وہ جو اپنے فضل سے
 نعمتیں کامل کرتا ہے، اے وہ جو اپنے کرم
 سے بہت عطا کرتا ہے اے سختی کے وقت
 میری مدد پر آمادہ، اے تنہائی کے ہنگام
 میرے ساتھی، اے مشکل میں میرے
 فریاد رس، اے مجھے نعمت دینے والے
 مالک اے میرے معبود اور میرے آباء و
 اجداد ابراہیم، اسمعیل، اسحاق اور یعقوب کے
 معبود اور مقرب فرشتوں جبرائیل میکائیل اور
 اسرافیل علیہم السلام کے رب اور اے نبیوں کے
 خاتم حضرت محمدؐ اور ان کے گرامی قدر آل کے
 رب، اے تورات، انجیل، زبور اور قرآن کریم
 کے نازل کرنے والے، اے کھنڈے عَصَى
 ظہ، یُس اور قرآن کریم کے نازل کرنے
 والے تو ہی میری جائے پناہ ہے، جب

زندگی کے وسیع راستے مجھ پر تنگ ہو جائیں اور زمین کشادگی کے باوجود میرے لیے تنگ ہو جائے اور اگر تیری رحمت شامل حال نہ ہوتی تو میں تباہ ہو جاتا تو ہی میرے گناہ معاف کر نیوالا ہے اور اگر تو میری پردہ پوشی نہ کرتا تو میں رسوا ہو کر رہ جاتا اور تو اپنی مدد کے ساتھ دشمنوں کے مقابل میں مجھے قوت دینے والا ہے اور اگر تیری مدد حاصل نہ ہوتی تو میں زیر ہو جانے والوں میں سے ہو جاتا، اے وہ جس نے اپنی ذات کو بلندی اور برتری کے لیے خاص کیا اور جس کے دوست اس کی عزت سے عزت پاتے ہیں، اے وہ جسکے دربار میں بادشاہوں نے اپنی گردنوں میں عاجزی کا طوق پہنا پس وہ اس کے دبدبے سے ڈرتے ہیں وہ آنکھوں کے اشاروں کو اور جو سینوں میں چھپا ہے اسے جانتا ہے اور ان غیب کی باتوں کو جانتا ہے جو آئندہ زمانوں میں ظاہر ہوگی اے وہ جسکی حقیقت کوئی نہیں جانتا مگر وہ خود، اے وہ جس کی حقیقت کوئی نہیں جانتا مگر وہ خود، اے وہ کوئی جسکا علم

سَعَتِهَا، وَ تَضِيْقُ بِي الْأَرْضُ بِرُحْمِهَا، وَلَا رَحْمَتِكَ لَكُنْتُ مِنَ الْهَالِكِينَ، وَأَنْتَ مُقْبِلٌ عَثْرَتِي، وَلَا سَتْرَكَ إِلَّا بِي لَكُنْتُ مِنَ الْمَقْضُوحِينَ، وَأَنْتَ مُؤَيَّدِي بِالنَّصْرِ عَلَى أَعْدَائِي، وَلَا نَصْرَكَ إِلَّا بِي لَكُنْتُ مِنَ الْمَغْلُوبِينَ، يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهُ بِالسُّبُوِّ وَالرِّفْعَةِ، فَأَوْلِيَائِهِ وَعِزِّهِ يَعْتَدُونَ، يَا مَنْ جَعَلْتَ لَهُ الْمُلُوكَ نَيْرَ الْمَذَلَّةِ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ، فَهُمْ مِنْ سَطَوَاتِهِ خَائِفُونَ، يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ، وَغَيْبَ مَا تَأْتِي بِهِ الْأَرْمِنَةُ وَالذُّهُورُ، يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ إِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ إِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَا يَعْلَمُهُ، إِلَّا هُوَ يَا مَنْ

نہیں رکھتا مگر وہ خود، اے وہ جس نے زمین کو پانی کی سطح پر رکھا ہوا اور ہوا کو فضاء آسمان میں باندھا، اے وہ جس کیلئے سب سے بہترین نام ہے، اے احسان کے مالک جو کسی وقت میں منقطع نہ ہوتا، اے یوسفؑ کے لیے بے آب بیابان میں کاروان کو روکنے والے اور انہیں کنوئیں میں سے نکالنے والے اور غلامی کے بعد ان کو بادشاہ بنانے والے اے یوسفؑ کو یعقوبؑ سے ملانے والے جبکہ ان کی آنکھیں روتے روتے سفید ہو چکی تھیں اور وہ سخت غم زدہ رہتے تھے، اے ایوبؑ کو نقصان اور مصیبت سے نجات دینے والے، اے اپنے بیٹے کو ذبح کرنے میں ابراہیمؑ کے ہاتھوں کو روکنے والے جب وہ بہت بوڑھے اور زندگی کی آخری منزل میں تھے اے وہ جس نے زکریاؑ کی دُعا قبول کی پس انہیں بیٹی عطا کیا اور انہیں یکہ و تنہا نہ چھوڑا تھا، اے وہ جس نے یونسؑ کو مچھلی کے پیٹ سے باہر نکالا، اے وہ جس نے بنی اسرائیل کے لیے دریا میں راستے بنائے پس انہیں نجات دی اور فرعون اور اس کے لشکروں کو غرق

كَبَسَ الْأَرْضَ عَلَى الْمَاءِ، وَ سَدَّ الْهَوَاءَ بِالسَّمَاءِ، يَا مَنْ لَهُ أَكْرَمُ الْأَسْمَاءِ، يَا ذَا الْمَعْرُوفِ الَّذِي لَا يَنْقَطِعُ أَبَدًا، يَا مُقْبِضَ الرِّكْبِ لِيُوسُفَ فِي الْبَلَدِ الْقَفْرِ، وَ مُخْرِجَهُ مِنَ الْجُبِّ وَ جَاعِلَهُ بَعْدَ الْعُبُودِيَّةِ مَلِكًا، يَا رَادَّةً عَلَى يَعْقُوبَ بَعْدَ أَنْ ابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ، يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَ الْبَلَاءِ عَنِ أَيُّوبَ، وَ مُهِسِكَ يَدِيْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ ذَّبْحِ ابْنِهِ بَعْدَ كِبَرِ سِنِيهِ، وَ فَنَاءِ عُمَرَةَ، يَا مَنْ اسْتَجَابَ لِزَكَرِيَّا فَوَهَبَ لَهُ يَحْيَى، وَ لَمْ يَدْعُهُ فَرْدًا وَحِيدًا، يَا مَنْ أَخْرَجَ يُونُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوتِ، يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِبَنِي إِسْرَائِيْلَ فَأَنْجَاهُمْ، وَ جَعَلَ فِرْعَوْنَ وَ جُنُودَهُ مِنْ

کر دیا، اے وہ جو بارانِ رحمت سے پہلے
 خوشخبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے، اے
 وہ جو اپنی مخلوق میں نافرمانی کرنے والے کی
 گرفت میں جلدی نہیں کرتا اے وہ جس نے
 جادوگروں کو مدتوں کے کفر سے نجات عطا
 فرمائی جبکہ وہ اس کی نعمتوں سے فائدہ
 اٹھاتے اسکی دی ہوئی روزی کھاتے اور
 عبادت اس کے غیر کی کرتے تھے وہ خدا
 سے دشمنی کرتے شرک کی راہ پر چلتے اور اس
 کے رسولوں کو جھٹلاتے تھے، اے اللہ اے
 اللہ! اے آغاز کرنے والے اے پیدا کرنے
 والے تیرا کوئی ثانی نہیں، اے بیہشگی والے تجھے
 فنا نہیں، اے زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا، اے
 مردوں کو زندہ کرنے والے اے ہر نفس کے
 اعمال پر نگہبان جو اس نے انجام دیئے، اے وہ
 میں نے جس کا شکر کم کیا تب بھی اس نے مجھے
 محروم نہ کیا میں نے بڑی بڑی خطائیں کیں تب
 بھی اس نے مجھے رسوا نہ کیا، اس نے مجھے
 نافرمان دیکھا تو پردہ فاش نہ کیا، اے وہ جس نے
 میرے بچنے میں میری حفاظت کی، اے وہ
 جس نے میرے بڑھاپے میں روزی دی،
 اے وہ جس کی نعمتوں کا کوئی شمار ہی نہیں

الْمُعْرِقِينَ، يَا مَنْ أَرْسَلَ
 الرِّيحَ مُبَشِّرَاتٍ بَيْنَ يَدَيْ
 رَحْمَتِهِ، يَا مَنْ لَمْ يَعْجَلْ عَلَى
 مَنْ عَصَاهُ مِنْ خَلْقِهِ، يَا مَنْ
 اسْتَنْقَذَ السَّحَرَةَ مِنْ بَعْدِ
 طُولِ الْجُحُودِ، وَقَدْ عَدُوا فِي
 نِعْمَتِهِ يَا كَلُونِ رِزْقَهُ، وَ
 يَعْبُدُونَ غَيْرَهُ، وَقَدْ حَادُّوهُ وَ
 نَادُّوهُ وَكَذَّبُوا رُسُلَهُ، يَا اللَّهُ يَا
 اللَّهُ، يَا بَدِيءُ يَا بَدِيعُ، لَا يَدْلِكَ، يَا
 دَائِمًا لَا نَفَادَ لَكَ، يَا حَيًّا حِينِ
 لَا حَيٍّ، يَا مُحْيِي الْمَوْتَى، يَا مَنْ هُوَ
 قَائِمٌ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا
 كَسَبَتْ، يَا مَنْ قَلَّ لَهُ شُكْرِي
 فَلَمْ يَجْرِمْنِي، وَعَظَمْتَ
 خَطِيئَتِي فَلَمْ يَفْضَحْنِي، وَرَأَيْتَنِي
 عَلَى الْمَعَاصِي فَلَمْ يَشْهَرْنِي، يَا
 مَنْ حَفِظْنِي فِي صِبْغِي، يَا مَنْ
 رَزَقْنِي فِي كِبَرِي، يَا مَنْ آيَادِيهِ

اور جس کی نعمتوں کا کوئی بدلہ نہیں، اے وہ جس نے مجھ سے بھلائی اور احسان کیا اور میں نے برائی اور نافرمانی پیش کی، اے وہ جس نے مجھے ایمان کی راہ بتائی اس سے پہلے کہ اس پر میری طرف سے شکر ادا ہوتا، اے وہ جسے میں نے بیماری میں پکارا تو مجھے شفا دی عریانی میں پکارا تو لباس دیا بھوک میں پکارا تو مجھے سیر کیا پیاس میں پکارا تو سیراب کیا پستی میں عزت دی نادانی میں معرفت بخشی تنہائی میں کثرت دی سفر سے وطن پہنچایا تنگدستی میں مجھے مال دیا مدد مانگی تو میری مدد فرمائی تو نگر تھا تو میرا مال نہیں چھینا اور میں نے ان چیزوں کا شکر نہ کیا تو اس نے دینے میں پہل کی پس ساری تعریف اور شکر تیرے ہی لئے ہے، اے وہ جس نے میری لغزش معاف کی میری تکلیف دور کی میری دُعا قبول فرمائی میرے عیبوں کو چھپایا میرے گناہ بخش دیئے میری حاجت پوری کی اور دشمن کے خلاف میری مدد کی اور اگر میں تیری

عِنْدِي لَا تُحْطِي، وَ نِعْمُهُ لَا تُجَازِي، يَا مَنْ عَارَضَنِي بِالْحَيْدِرِ وَ الْإِحْسَانِ، وَ عَارَضْتُهُ بِالْإِسَاءَةِ وَ الْعِصْيَانِ، يَا مَنْ هَدَانِي لِلْإِيمَانِ مِنْ قَبْلِ أَنْ أَعْرِفَ شُكْرَ الْإِمْتِنَانِ، يَا مَنْ دَعَوْتُهُ مَرِيضًا فَشَفَانِي، وَ عُرْيَانًا فَكَسَانِي، وَ جَائِعًا فَأَشْبَعَنِي، وَ عَطْشَانًا فَأَرَوَانِي، وَ ذَلِيلًا فَأَعَزَّنِي، وَ جَاهِلًا فَعَرَفَّنِي، وَ وَحِيدًا فَكَثَّرَّنِي، وَ غَائِبًا فَارَدَّنِي، وَ مَقِلًّا فَأَغْنَانِي، وَ مُنْتَصِرًا فَانصَرَّنِي، وَ غَنِيًّا فَلَمْ يَسْلُبْنِي، وَ أَمْسَكْتُ عَنْ جَمِيعِ ذَلِكَ فَابْتَدَأَنِي، فَلَكَ الْحَمْدُ وَ الشُّكْرُ، يَا مَنْ أَقَالَ عَثْرَتِي، وَ نَفَسَ كُرْبَتِي، وَ آجَابَ دَعْوَتِي، وَ سَتَرَ عَوْرَتِي، وَ غَفَرَ ذُنُوبِي، وَ بَلَّغَنِي ظِلِّتِي، وَ نَصَرَّنِي

عَلَىٰ عَدُوِّ، وَإِنْ أَعَدَّ نِعْمَكَ وَ
 مِتَّكَ وَ كَرَّأَيْمَ مِتَّحِكَ لَا
 أَحْصِيهَا، يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الَّذِي
 مَنَنْتَ، أَنْتَ الَّذِي أَنْعَمْتَ،
 أَنْتَ الَّذِي أَحْسَنْتَ، أَنْتَ
 الَّذِي أَجْمَلْتَ، أَنْتَ الَّذِي
 أَفْضَلْتَ، أَنْتَ الَّذِي أَكْمَلْتَ،
 أَنْتَ الَّذِي رَزَقْتَ، أَنْتَ الَّذِي
 وَفَّقْتَ، أَنْتَ الَّذِي أَعْطَيْتَ،
 أَنْتَ الَّذِي أَعْنَيْتَ، أَنْتَ
 الَّذِي أَقْنَيْتَ، أَنْتَ الَّذِي
 أَوْيَيْتَ، أَنْتَ الَّذِي كَفَيْتَ،
 أَنْتَ الَّذِي هَدَيْتَ، أَنْتَ الَّذِي
 عَصَمْتَ، أَنْتَ الَّذِي سَتَرْتَ،
 أَنْتَ الَّذِي غَفَرْتَ، أَنْتَ الَّذِي
 أَقَلْتَ، أَنْتَ الَّذِي مَكَّنْتَ،
 أَنْتَ الَّذِي أَعَزَّزْتَ، أَنْتَ
 الَّذِي أَعَنْتَ، أَنْتَ الَّذِي
 عَضَّدْتَ، أَنْتَ الَّذِي أَيَّدْتَ،

نعمتوں تیرے احسانوں اور عطاؤں کو
 شمار کروں تو شمار نہیں کر سکتا، اے میرے
 مالک تو وہ ہے جس نے احسان کیا، تو وہ
 ہے جس نے نعمت دی، تو وہ ہے جس نے
 بہتری کی، تو وہ ہے جس نے جمال دیا تو
 وہ ہے جس نے بڑائی دی، تو وہ ہے جس
 نے کمال عطا کیا، تو وہ ہے جس نے
 روزی دی تو وہ ہے جس نے توفیق دی، تو
 وہ ہے جس نے عطا کیا تو وہ ہے جس نے
 مال دیا تو وہ ہے جس نے نگہداری کی تو
 وہ ہے جس نے پناہ دی تو وہ ہے جس
 نے کام بنایا تو وہ ہے جس نے ہدایت کی
 تو وہ ہے جس نے گناہ سے بچایا تو وہ ہے
 جس نے پرورش کی تو وہ ہے جس نے
 معاف کیا تو وہ ہے جس نے بخش دیا تو وہ
 ہے جس نے قدرت دی تو وہ ہے جس نے
 عزت بخشی تو وہ ہے جس نے آرام دیا تو وہ
 ہے جس نے سہارا دیا تو وہ ہے جس نے
 حمایت کی تو وہ ہے جس نے مدد کی تو وہ ہے
 جس نے شفا دی تو وہ ہے جس نے آرام

دیا تو وہ ہے جس نے بزرگی دی تو بڑا
برکت والا اور برتر ہے ہمیشہ پس حمد ہی
تیرے لیے ہے اور شکر لگا تا رہمیشہ ہمیشہ
تیرے ہی لیے ہے، پھر میں ہوں اے
میرے معبود اپنے گناہوں کا اعتراف
کرنے والا پس مجھے ان سے معافی دے
میں وہ ہوں جس نے برائی کی، میں وہ
ہوں جس نے خطا کی، میں وہ ہوں جس
نے برا ارادہ کیا، میں وہ ہوں جس نے
نادانی کی میں وہ ہوں جس سے بھول ہوئی
میں وہ ہوں جو چوک گیا، میں نے خود پر
اعتماد کیا میں نے دانستہ گناہ کیا، میں وہ ہوں
جس نے وعدہ کیا میں وہ ہوں جس نے
وعدہ خلافی کی، میں وہ ہوں جس نے عہد
توڑا میں وہ ہوں جو اقرار کرتا اور میں وہ
ہوں جو تیری نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں
جو مجھے ملی ہیں اور میرے پاس ہیں مجھ پر
گناہوں کا بڑا بوجھ ہے پس مجھے معاف
کردے اے وہ جسے اس کے بندوں کے
گناہ نقصان نہیں پہنچاتے اور وہ ان کی
بندگی سے بے نیاز ہے اور توفیق دیتا ہے

أَنْتَ الَّذِي نَصَرْتَهُ، أَنْتَ الَّذِي
شَفَيْتَهُ، أَنْتَ الَّذِي عَافَيْتَهُ،
أَنْتَ الَّذِي أَكْرَمْتَهُ، تَبَارَكْتَ
وَتَعَالَيْتَ، فَالْحَمْدُ دَائِمًا،
وَلَكَ الشُّكْرُ وَاصْبًا أَبَدًا، ثُمَّ
أَنَا يَا إِلَهِي الْمَعْتَرِفُ بِذُنُوبِي
فَاعْفِرْهَا لِي، أَنَا الَّذِي أَسَأْتُ،
أَنَا الَّذِي أَخْطَأْتُ، أَنَا الَّذِي
هَمَمْتُ، أَنَا الَّذِي جَهَلْتُ، أَنَا
الَّذِي غَفِلْتُ، أَنَا الَّذِي سَهَوْتُ،
أَنَا الَّذِي اعْتَمَدْتُ، أَنَا الَّذِي
تَعَمَّدْتُ، أَنَا الَّذِي وَعَدْتُ، وَأَنَا
الَّذِي أَخْلَفْتُ، أَنَا الَّذِي
كَفَّتُ، أَنَا الَّذِي أَقْرَرْتُ، أَنَا
الَّذِي اعْتَرَفْتُ بِبِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ
عِنْدِي، وَأَبُوءُ بِذُنُوبِي فَاعْفِرْهَا
لِي، يَا مَنْ لَا تَصْرُفُهُ ذُنُوبُ
عِبَادِهِ، وَهُوَ الْغَيْبِيُّ عَنِ
ظَاعَتِهِمْ، وَالْمَوْفِيُّ مَنْ عَمِلَ

صَالِحًا مِنْهُمْ بِمَعُونَتِهِ وَرَحْمَتِهِ،
 فَلَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي وَ سَيِّدِي،
 إِلَهِي أَمَرْتَنِي فَعَصَيْتُكَ،
 وَمَهَيْتَنِي فَأَرْتَكْبُتُ نَهْيَكَ،
 فَأَصْبَحْتُ لَا ذَا بَرَاءَةٍ لِي
 فَأَعْتَدْتُ، وَلَا ذَا قُوَّةٍ فَأَنْتَصِرُ،
 فَيَأْتِي شَيْءٌ اسْتَقْبَلَكَ يَا
 مَوْلَايَ، أَسْمَعِي أَمْ بِبَصَرِي أَمْ
 بِلِسَانِي، أَمْ بِبِيَدِي أَمْ بِرِجْلِي،
 أَلَيْسَ كُلُّهَا نِعْمَتِكَ عِنْدِي، وَ
 بِكُلِّهَا عَصَيْتُكَ يَا مَوْلَايَ، فَلَكَ
 الْحُجَّةُ وَالسَّبِيلُ عَلَيَّ، يَا مَنْ
 سَتَرْتَنِي مِنَ الْأَنْبَاءِ وَالْأُمَّهَاتِ
 أَنْ يَزْجُرُونِي، وَمِنَ الْعَشَائِرِ وَ
 الْإِخْوَانِ أَنْ يُعَيِّرُونِي، وَ مِنْ
 السَّلَاطِينِ أَنْ يُعَاقِبُونِي، وَ لَوْ
 أَظْلَعُوا يَا مَوْلَايَ عَلَيَّ مَا
 أَظْلَعْتَ عَلَيَّ مِثِّي إِذَا مَا
 أَنْظَرُونِي، وَ لَوْ قَضَوْنِي وَ قَطَعُونِي،

اسے اپنی مہربانی اور مدد سے جو ان میں سے
 نیک عمل کرے پس حمد تیرے ہی لیے ہے
 اے میرے معبود و سردار اے میرے معبود تو
 نے حکم دیا تو میں نے نافرمانی کی جس سے تو
 نے مجھے روکا میں وہ کام کر گزرا پس حال یہ
 ہے کہ نہ گناہ سے بری ہوں کہ عذر کروں نہ یہ
 طاقت ہے کہ کامیاب ہو جاؤں پس کیا
 چیز لے کر تیرے سامنے آؤں اے میرے
 مالک آیا اپنے کان یا اپنی آنکھ یا اپنی زبان
 یا اپنے ہاتھ یا اپنے پاؤں کے ساتھ کیا یہ
 سب میرے پاس تیری نعمتیں نہیں ہیں
 ؟ اور ان سب کے ساتھ میں نے تیری
 نافرمانی کی اے میرے مولا پس تیرے
 پاس میرے خلاف حجت اور دلیل ہے،
 اے وہ جس نے ماں باپ سے میری پردہ
 پوشی کی کہ وہ مجھے دھتکا کر دیں گے اہل قبیلہ اور
 بھائی بندوں سے میرا پردہ رکھا کہ مجھے ڈانٹ
 ڈپٹ کریں گے اور حاکموں سے میرا پردہ
 رکھا کہ وہ مجھے سزا دیں گے اے میرے مولا
 اگر وہ میرے بارے میں وہ جان لیتے جو
 کچھ تو جانتا ہے تو وہ مجھے کبھی مہلت نہ دیتے
 مجھے چھوڑ جاتے اور قطع تعلق کر جاتے

پس اے میرے معبود میں تیرے سامنے حاضر ہوں اے میرے سردار میں پست عاجز قیدی بے مایہ ہوں نہ گناہ سے بری ہوں کہ عذر کروں اور نہ طاقت ہے کہ کامیاب ہو جاؤں نہ کوئی دلیل ہے کہ وہ پیش کروں نہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ گناہ نہیں کیا اور نہ یہ کہ برائی نہیں کی اس سے انکار کا کوئی راستہ نہیں اور اگر انکار کروں تو اے میرے مولا اسکا کچھ فائدہ نہیں اور ایسا کیونکر ہو سکتا ہے جب میرے اعضاء مجھ پر گواہ ہیں کہ جو کچھ میں نے عمل کیا ہے اور میں جانتا ہوں یقین کے ساتھ جس میں شک نہیں ضرور تو بڑے معاملوں میں میری باز پرس کرے گا بلاشبہ تو انصاف کا فیصلہ دینے والا ہے کہ جواز یا دینی نہیں کرتا تیرا انصاف مجھے نابود کر دے گا اور میں تیرے ہر عدل سے ڈرتا بھاگتا ہوں پس اگر تو مجھے عذاب دے اے میرے اللہ تو وہ میرے گناہوں کی وجہ سے مجھ پر تیری حجت ہے اور اگر تو مجھے معاف فرما دے تو یہ تیری مہربانی تیری بخشش اور تیرے کرم کا نتیجہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں ستم کاروں میں سے ہوں تیرے

فَهَا أَنَا ذَا يَا إِلَهِي بَيْنَ يَدَيْكَ يَا
سَيِّدِي خَاضِعٌ ذَلِيلٌ حَصِيْبٌ
حَقِيْبٌ لَا ذُوْبِرَاءَةَ فَاعْتَنِدْ وَلَا
ذُو قُوَّةٍ فَانْتَصِرْ وَلَا حُجَّةٍ
فَاحْتَجُّ بِهَا، وَلَا قَائِلٌ لَمْ
أَجْتَرِحْ، وَلَمْ أَعْمَلْ سُوءًا، وَمَا
عَسَى الْجُحُوْدُ وَلَوْ بَحَّدْتُ يَا
مَوْلَايَ يَنْفَعُنِي، كَيْفَ وَآئِي
ذَلِكَ وَجَوَارِحِي كُلُّهَا شَاهِدَةٌ
عَلَيَّ بِمَا قَدْ عَمَلْتُ، وَعَلِمْتُ
يَقِيْنًا غَيْرَ ذِي شَكٍّ أَنَّكَ
سَأَلْتَنِي مِنْ عَظَائِمِ الْأُمُوْرِ،
وَأَنَّكَ الْحَكْمُ الْعَدْلُ الَّذِي لَا
تَجُوْرُ، وَعَدْلُكَ مُهْلِكِي، وَمِنْ كُلِّ
عَدْلِكَ مَهْرَبِي، فَإِنْ تَعَدَّيْتَنِي يَا
إِلَهِي فَبِدُنُوْبِي بَعْدَ حُجَّتِكَ عَلَيَّ،
وَإِنْ تَعْفُ عَنِّي فَبِحِلْمِكَ، لَا إِلَهَ إِلَّا
أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ

سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں معافی مانگنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے، بے شک میں توحید پرستوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک تر ہے بے شک میں تجھ سے ڈرنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں خوف رکھنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے، بے شک میں امیدواروں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں توجہ کرنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں نام لیواؤں میں ہوں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے، تو پاک تر ہے بے شک میں سوال کرنے والوں میں ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں تسبیح کرنے والوں میں ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک

الظَّالِمِينَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ
الْمُسْتَغْفِرِينَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ
الْمُؤَحِّدِينَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ
الْخَائِفِينَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ
الْوَجِلِينَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ
الرَّاجِينَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ
الرَّاغِبِينَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ
الْمُهَلِّلِينَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ
السَّائِلِينَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ
الْمُسَبِّحِينَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

میں تکبیر کہنے والوں میں ہوں تیرے سوا
 کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے کہ میرا رب اور
 میرے پہلے بزرگوں کا رب ہے اے
 معبود میری طرف سے یہ تیری ثناء ہے
 تیری شان بیان کرتے ہوئے یہ تیرے
 ذکر کے بارے میں میرا خلوص توحید کو
 مانتے ہوئے اور میری طرف سے یہ تیری
 مہربانیوں کا اقرار ہے ان کو شمار کرتے
 ہوئے اگرچہ یہ مانتا ہوں کہ میں ان کا شمار
 نہیں کر سکتا کیونکہ وہ زیادہ ہیں اور بہت
 سی ہیں وہ عیاں ہیں اور پہلے سے اب تک
 مل رہی ہیں تو نے مجھ کو یہ نعمت دینے
 میں ہمیشہ یاد رکھا ہے جب سے تو نے مجھے
 پیدا کیا اور اول عمر میں مجھے بے مائیگی
 میں تو نگری کا حصہ عنایت فرمایا تنگدستی
 سے بچایا آسائش کے اسباب فراہم کیے
 اور سختی دور فرمائی مصیبت سے چھٹکارا
 دلایا جسمانی صحت نصیب کی اور دین و
 ایمان پر پوری طرح قائم رکھا اور اگر
 تیری نعمتوں کا اندازہ کرنے کیلئے دنیا
 جہان کے لوگ اولین اور آخرین

سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ
 الْمَكْرُورِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 سُبْحَانَكَ رَبِّي وَرَبُّ آبَائِي
 الْأُولِينَ، اللَّهُمَّ هَذَا ثَنَائِي
 عَلَيْكَ مُهِجْدًا، وَ إِخْلَاصِي
 بِذِكْرِكَ مُوَجِّدًا، وَ إِقْرَارِي
 بِأَلَائِكَ مَعْدِدًا، وَ إِن كُنْتُ
 مُقَرَّرًا إِنَّي لَمْ أُحْصِهَا لِكَثْرَتِهَا وَ
 سُبُوغِهَا، وَ تَطَاهُرِهَا وَ
 تَقَادِمِهَا إِلَى حَادِثٍ، مَا لَمْ
 تَزَلْ تَتَعَهَّدُنِي بِهِ مَعَهَا مُنْذُ
 خَلَقْتَنِي وَ بَرَأْتَنِي مِنْ أَوَّلِ
 الْعُمُرِ، مِنْ الْإِغْتَاءِ مِنَ الْفَقْرِ،
 وَ كَشْفِ الضَّرِّ، وَ تَسْبِيْبِ
 الْيُسْرِ، وَ دَفْعِ الْعُسْرِ، وَ تَفْرِجِ
 الْكُرْبِ، وَ الْعَافِيَةَ فِي الْبَدَنِ، وَ
 السَّلَامَةَ فِي الدِّينِ، وَ لَوْ فَدَنِي
 عَلَى قَدْرِ ذِكْرِي نِعْمَتِكَ جَمِيعِ
 الْعَالَمِينَ مِنَ الْأُولِينَ وَ

میں سے میرا ساتھ دیں تو بھی میں اندازہ نہ کر سکوں گا اور نہ ہی وہ اندازہ کر سکیں گے تو پاکیزہ ہے اور بلند تر ہے اے پروردگار شان والا بڑائی والا رحم والا تیری مہربانیوں کا شمار نہیں تیری تعریف کا حق ادا نہیں ہو پاتا اور تیری نعمتوں کا بدلہ نہیں دیا جاسکتا محمد وآل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور ہم پر اپنی نعمتیں پوری فرما اپنی بندگی کے ساتھ خوش بخت بنا دے پاک تر ہے تو تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے اللہ تو بے شک لاچار کی دُعا قبول کرتا ہے برائی دور کرتا ہے مصیبت زدہ کی فریاد کو پہنچتا ہے بیمار کو صحت دیتا ہے مفلس کو مال دیتا ہے ٹوٹے ہوئے کو جوڑتا ہے چھوٹے پر رحم کرتا ہے بڑے کی مدد کرتا ہے اور تیرے سوا کوئی سہارا دینے والا نہیں ہے اور تجھ پر کوئی بالادست نہیں ہے تو برتر بزرگی والا ہے اے قیدی کو پھندے سے چھڑانے والے اے ننھے بچے کو روزی دینے والے اے ڈرے ہوئے پناہ کے طالب کو بچانے والے اے وہ ذات جس کا کوئی

الْأَخْرَجِينَ، مَا قَدَرْتُ وَلَا هُمْ عَلَى ذَلِكَ، تَقَدَّسَتْ وَتَعَالَيْتَ مِنْ رَبِّ كَرِيمٍ، عَظِيمٍ رَحِيمٍ، لَا تُحْضَى الْأَوْكُ، وَلَا يُبْلَغُ ثَنَاءُكَ، وَلَا تُكَافَى نِعْمَاؤُكَ، فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَتَمِّمْ عَلَيْنَا نِعَمَكَ، وَأَسْعِدْنَا بِطَاعَتِكَ، سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، اللَّهُمَّ إِنَّكَ تُجِيبُ الْمُضْطَرَّ، وَتَكْشِفُ السُّوءَ، وَتُغَيِّثُ الْمَكْرُوبَ، وَتَشْفِي السَّقِيمَ، وَتُغْنِي الْفَقِيرَ، وَتَجْبُرُ الْكَسِيرَ، وَتَرْحَمُ الصَّغِيرَ، وَتُعِينُ الْكَبِيرَ، وَلَيْسَ كُؤُنَاكَ ظَهِيرٌ، وَلَا فَوْقَكَ قَدِيرٌ، وَأَنْتَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ، يَا مُطَّلِقَ الْمَكْبَلِ الْأَسِيرِ، يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيرِ، يَا عِصَّةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ، يَا مَنْ لَا

ثانی نہیں نہ کوئی وزیر، محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور آج کی شب مجھے اس سے بہتر دے جو تو نے کسی کو دیا ہے اور اپنے بندوں میں سے کسی کو کوئی نعمت عطا فرمائی اور جو مہربانیاں کسی پر کی ہیں اور جو سختی دور کی ہے جو مصیبت ہٹائی ہے جو دُعا تو نے سنی ہے جو نیکی قبول کی ہے اور جو برائی معاف کی ہے بے شک جس پر چاہے تو لطف کرتا ہے اور خیر رکھتا ہے اور ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ بے شک تو قریب تر ہے جسے پکارا جاتا ہے تو تیز تر ہے جو قبول کرتا ہے معاف کرنے والوں میں بہترین عطا کرنے والوں میں زیادہ عطا والا اور سواہی کی بہت سننے والا اے دنیا و آخرت میں رحم کرنے والے اور دونوں جگہ پر مہربان کوئی تیرے جیسا نہیں جس سے سوال کیا جائے اور سوائے تیرے کوئی نہیں جس پر امید رکھی جائے میں نے دُعا کی تو نے قبول کی میں نے مانگا پس تو نے عطا کیا میں نے تیری طرف توجہ کی

شَرِيكَ لَهُ وَلَا وَزِيرٍ، صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ، وَ أَعْطِنِي فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ، أَفْضَلَ مَا أَعْطَيْتَ وَ أَنْلَتَ أَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ، مِنْ نِعْمَةٍ تُوَلِّبَهَا، وَ الْآءِ تُجَدِّدُهَا، وَ بَلِيَّةٍ تَصْرِفُهَا، وَ كُرْبَةٍ تَكْشِفُهَا، وَ دَعْوَةٍ تَسْمَعُهَا، وَ حَسَنَةٍ تَتَقَبَّلُهَا، وَ سَيِّئَةٍ تَتَعَمَّدُهَا، إِنَّكَ لَطِيفٌ بِمَا تَشَاءُ خَبِيرٌ، وَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَقْرَبُ مَنْ دُعِيَ، وَ اَسْرَعُ مَنْ اَجَابَ، وَ اَكْرَمُ مَنْ عَفِيَ، وَ اَوْسَعُ مَنْ اَعْطَى، وَ اَسْمَعُ مَنْ سُئِلَ، يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ رَحِيْمَهُمَا، لَيْسَ كَيْفَلِكَ مَسْئُوْلٌ، وَ لَا سِوَاكَ مَأْمُوْلٌ، دَعْوَتِكَ فَاَجِبْتَنِي، وَ سَأَلْتُكَ فَاَعْطَيْتَنِي، وَ رَغِبْتُ اِلَيْكَ

پس تو نے رحمت فرمائی تیرا سہارا لیا پس
تو نے نجات دی میں تجھ سے ڈرتا تو نے
میری مدد فرمائی اے اللہ حضرت محمدؐ پر
رحمت فرما جو تیرے بندے تیرے رسولؐ
اور تیرے نبیؐ ہیں اور انکی آل پر جو سب
کے سب بے عیب اور پاک تر ہیں اور ہم
پر اپنی نعمتیں پوری کر اور ہم پر خوشگوار
عطا عین فرما ہمیں اپنے شکر گزاروں میں
رکھ دے اور اپنے احسانوں کا ذکر کرنے
والوں میں رکھ، ایسا ہی ہو، ایسا ہی ہو،
اے جہانوں کے پروردگار اے اللہ اے
وہ مالک جو با قدرت ہے اے با قدرت
جو غالب ہے اے وہ جو نافرمانی کو ڈھانپتا
ہے اور بخشش چاہنے پر بخشا ہے اے
طلبگاروں، توجہ کرنے والوں کی امید گاہ
اور آرزو مندوں کے مقام آرزو، اے وہ
کہ جس کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے
اور تو بہ کرنے والوں کے لئے محبت و
مہربانی اور ملامت سے جس کا دامن وسیع
ہے، اے اللہ ہم نے توجہ کی ہے تیری
طرف آج کی رات میں جسے تو نے بزرگی
اور بڑائی دی حضرت محمدؐ کے ذریعے

فَرَحْمَتِي، وَ وَثِقْتُ بِكَ
فَنَجَّيْتَنِي، وَ فَرِعْتُ إِلَيْكَ
فَكَفَيْتَنِي، اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُولِكَ وَ
نَبِيِّكَ، وَ عَلَى آلِهِ الطَّيِّبِينَ
الطَّاهِرِينَ أَجْمَعِينَ، وَ تَوَّمْنَا لَنَا
نَعْمَاءَكَ، وَ هَدَيْتَنَا عَطَاءَكَ، وَ
اَكْتُبْنَا لَكَ شَاكِرِينَ، وَ
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مَنْ
رَبُّ الْعَالَمِينَ، اللَّهُمَّ يَا مَنْ
مَلَكَ فَقَدَرَ، وَقَدَرَ فَقَهَرَ،
وَ عَصَى فَسْتَرَهُ، وَ اسْتَغْفَرَ فَغَفَرَ،
يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ الرَّاعِبِينَ، وَ
مُنْتَهَى أَمَلِ الرَّاجِينَ، يَا مَنْ
أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، وَ وَسَّعَ
الْمُسْتَقْبِلِينَ رَأْفَةً وَ جِلْمًا،
اللَّهُمَّ إِنَّا نَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ فِي هَذِهِ
الْعَشِيَّةِ الَّتِي شَرَفْتَهَا وَ عَظَّمْتَهَا
بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَ رَسُولِكَ، وَ

جو تیرے نبی تیرے رسول اور مخلوقات میں سے تیرے چنے ہوئے تیری وحی کے امانتدار بشارت دینے والے ڈرانے والے روشن چراغ ہیں جن کے وجود کو تو نے مسلمانوں کیلئے نعمت بنایا اور ان کو سارے جہانوں کے لئے رحمت قرار دیا اے اللہ محمد پر رحمت نازل فرما اور ان کی آل پر جیسا کہ حضرت محمد تیری طرف سے اس کے لائق ہیں اے بزرگتر ان پر اور ان کی آل پر رحمت نازل کر جو سب کے سب بلند ترین نیک نہاد اور پاک ہیں اور ہمیں معافی دیکر ہماری پردہ پوشی کر کیونکہ تیرے حضور فریادیں ہو رہی ہیں ہر ہر دس کی زبان میں، پس اے اللہ آج کی رات میں ہر نیکی میں سے حصہ قرار دے ہمارے لئے جو تو نے اپنے بندوں کے درمیان تقسیم کی، نور میں جس سے ہدایت فرمائی رحمت میں جو عام، کی برکت میں جو تو نے نازل کی، عافیت کے لباس میں جو تو نے پہنایا، رزق میں جو وسیع کیا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ اس

خَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ، وَ اَمِينِكَ
عَلَى وَحْيِكَ، الْبَشِيرِ النَّذِيرِ،
السِّرَاجِ الْمُنِيرِ، الَّذِي اَنْعَمْتَ
بِهِ عَلَى الْمُسْلِمِينَ، وَ جَعَلْتَهُ
رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ، اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا مُحَمَّدٌ
اَهْلٌ لِّذَلِكَ مِنْكَ يَا عَظِيْمُ
فَصَلِّ عَلَيْهِ وَ عَلَى اٰلِهِ،
اَلْمُنْتَجِبِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ
الظَّاهِرِيْنَ اٰجْمَعِيْنَ، وَ تَغَمَّدْنَا
بِعَفْوِكَ عَنَّا، فَالِيْكَ حُجَّتِ
الْاَصْوَاتُ بِصُنُوفِ اللُّغَاتِ،
فَاَجْعَلْ لَنَا اَللّٰهُمَّ فِيْ هٰذِهِ
الْعَشِيَّةِ نَصِيْبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ
تَقْسِيْمُهُ بَيْنَ عِبَادِكَ، وَ نُورٍ
يَهْدِيْ بِهٖ، وَ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا، وَ
بَرَكَاتٍ تُنْزِلُهَا، وَ عَافِيَةٍ تُجَلِّلُهَا،
وَ رِزْقٍ تَبْسُطُهُ، يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اَقْلِبْنَا فِيْ

وقت ہمیں بدل کر بنا دے کامیاب ہونے والے، فلاح پانے والے، پسندیدہ عمل والے اور نفع اٹھانے والے اور ہمیں مایوس ہونے والوں میں قرار نہ دے ہمیں اپنی رحمت سے دور نہ کر ہمیں اس چیز میں سے محروم نہ فرما جس کی تیرے فضل میں سے امید کریں اور ہم کو اپنی رحمت سے محروم و خالی قرار نہ دے، تیری عطا میں سے جس عنایت کی امید کریں اس سے مایوس نہ فرما ہمیں ناکام کر کے نہ پلٹنا اور اپنی بارگاہ سے دھتکارے ہوئے قرار نہ دے، اے بہت عطا والوں میں بڑی عطا والے اور عزت داروں میں بڑی عزت والے ہم تیری درگاہ میں لوٹ کے آئے ہیں معتقد بن کر ہم تیرے محترم گھر کعبہ میں پکار کرتے ہوئے آئے ہیں پس اعمالِ حج میں ہماری مدد فرما اور ہمارا حج مکمل کر دے ہمیں معاف فرما پناہ دے کہ ہم نے اپنے ہاتھ تیرے آگے پھیلائے ہیں کہ جن پر گناہوں کے اقرار و اعتراف کے نشان ہیں اے اللہ پس ہمیں آج کی رات میں جو ہم نے تجھ سے مانگا عطا فرما تمام کاموں میں ہماری مدد کر کہ

هَذَا الْوَقْتِ مُنْجِحِينَ مُفْلِحِينَ
مَبْرُورِينَ غَائِمِينَ، وَلَا تَجْعَلْنَا
مِنَ الْقَائِطِينَ، وَلَا تُخْلِنَا مِنْ
رَحْمَتِكَ، وَلَا تَحْرِمْنَا مَا نُوَمِّلُهُ
مِنْ فَضْلِكَ، وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْ
رَحْمَتِكَ مَحْرُومِينَ، وَلَا لِفَضْلِ
مَا نُوَمِّلُهُ مِنْ عَطَائِكَ قَانِطِينَ،
وَلَا تَرُدَّنَا خَائِبِينَ وَلَا مِنْ
بَابِكَ مَطْرُودِينَ، يَا أَجُودَ
الْأَجُودِينَ، وَأَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ،
إِلَيْكَ أَقْبَلْنَا مُوقِنِينَ، وَ
لِبَيْتِكَ الْحَرَامِ آمِنِينَ
قَاصِدِينَ، فَأَعِنَّا عَلَى
مَتَاسِكِنَا، وَأَكْمِلْ لَنَا حَجَّنَا،
وَأَعْفُ عَنَّا وَعَافِنَا، فَقَدْ مَدَدْنَا
إِلَيْكَ أَيَّدِينَا فَهِيَ بِذِلَّةِ
الْإِعْتِرَافِ مَوْسُومَةٌ، اللَّهُمَّ
فَاعْطِنَا فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ مَا
سَأَلْنَاكَ، وَ اكْفِنَا مَا

تیرے سوا کوئی ہماری کفایت کرنے والا نہیں اور سوائے تیرے کوئی ہمارا رب نہیں کہ تیرا حکم ہی ہم پر جاری ہے تیرا علم ہمیں گھیرے ہوئے ہے ہمارے لئے تیرا فیصلہ درست ہے ہمارے لئے اچھا فیصلہ کر اور ہمیں نیکو کاروں میں سے قرار دے اے اللہ ہمارے لئے اپنی عطا سے بہت بڑا اجر بہترین ذخیرہ اور ہمیشہ کی آسائش واجب کر دے، ہمارے سارے کے سارے گناہ بخش دے اور ہمیں تباہ ہونے والوں کے ساتھ تباہ نہ کر اور اپنی مہربانی اور رحمت ہم سے دور نہ فرما اے اللہ سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ اس وقت ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جنہوں نے تجھ سے مانگا تو نے عطا کیا جنہوں نے شکر کیا تو نے زیادہ دیا تیری طرف پلٹے تو نے انہیں قبول کیا اپنے گناہوں کے ساتھ تیری طرف آئے تو ان کے سبھی گناہ معاف کر دیئے اے جلالت و عزت کے مالک اے اللہ ہمیں پاک کر ہماری رہنمائی فرما اور ہماری زاری قبول کر، اے بہترین سوال شدہ اور طلب

اسْتَكْفَيْتَنَاكَ. فَلَا كَافِيَ لَنَا سِوَاكَ. وَ لَا رَبَّ لَنَا غَيْرُكَ. نَأْفِدُ فِيْنَا حُكْمَكَ، مُحِيْطُ بِنَا عِلْمَكَ، عَدْلُ فِيْنَا قَضَاؤَكَ. اِقْضِ لَنَا الْخَيْرَ. وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ الْخَيْرِ. اَللّٰهُمَّ اَوْجِبْ لَنَا بِجُودِكَ عَظِيْمَ الْاَجْرِ، وَكَرِيْمَ الدُّخْرِ، وَدَوَامَ الْيُسْرِ، وَاعْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا اَجْمَعِيْنَ، وَلا تُهْلِكْنَا مَعَ الْهَالِكِيْنَ، وَلا تَصْرِفْ عَنَّا رَأْفَتَكَ وَرَحْمَتَكَ، يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فِيْ هَذَا الْوَقْتِ مِمَّنْ سَأَلَكَ فَاعْطَيْتَهُ، وَشَكَرَكَ فَرَدَدْتَهُ، وَتَابَ اِلَيْكَ فَاقْبَلْتَهُ وَتَنَصَّلَ اِلَيْكَ مِنْ ذُنُوْبِهِ كُلِّهَا فَغَفَرْتَهَا لَهُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، اَللّٰهُمَّ وَتَقْنَا وَسَدِدْنَا وَاَقْبَلْ تَضَرُّعَنَا، يَا خَيْرَ مَنْ سُوِلَ، وَيَا اَرْحَمَ مَنْ اسْتُرْجِمَ، يَا مَنْ لَا يَخْفَى

رحمت پر زیادہ رحمت کرنے والے، اے وہ جس پر پوشیدہ نہیں ہے پلک کا جھپکنانہ آنکھوں کا اشارہ نہ وہ چیز جو پردے کے نیچے ہو اور نہ وہ بات جو دلوں کے پردوں میں لپٹی ہوئی ہو ہاں ان سب کو تیرے علم نے شمار کر رکھا ہے اور تیری نرمی ان پر چھائی ہوئی ہے تو پاک تر اور بلند تر ہے اس سے جو ناحق کہنے والے کہتے ہیں تو بلند تر بزرگتر ہے تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں اور جو کچھ ان میں ہے نہیں کوئی چیز موجود ہے مگر وہ تیری حمد کر رہی ہے پس حمد تیرے لئے ہے اے بزرگی بلند شان اے جلالت و عزت کے مالک فضل کرنے والے، نعمت دینے والے بڑی بڑی عطائیں کرنے والا اور تو بخشش کرنے والا کرم کرنے والا نرمی کرنے والا مہربان ہے اے اللہ میرے لئے اپنا رزق حلال وسیع فرما میرے بدن اور میرے دین کی حفاظت فرما مجھے خوف سے بچا اور میری گردن کو جہنم کی آگ سے آزاد کر دے اے اللہ

عَلَيْهِ إِعْمَاضُ الْجُفُونِ، وَلَا لَحْظُ الْعُيُونِ، وَلَا مَا اسْتَقَرَّ فِي الْمَكْنُونِ، وَلَا مَا انْطَوَّتْ عَلَيْهِ مُضَمَّرَاتُ الْقُلُوبِ، إِلَّا كُلُّ ذَلِكَ قَدْ أَحْصَاهُ عِلْمُكَ، وَ وَسِعَهُ حِلْمُكَ، سُبْحَانَكَ وَ تَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ عَلُوًّا كَبِيرًا، تُسَبِّحُ لَكَ السَّمَوَاتُ السَّبْعُ، وَالْأَرْضُونَ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ، وَعَلُوُّ الْجَدِّ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، وَالْفَضْلِ وَالِإِنْعَامِ، وَالْإِيَادِي الْجَسَامِ، وَأَنْتَ الْجَوَادُ الْكَرِيمُ، الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ، اللَّهُمَّ أَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ، وَعَافِيَنِي فِي بَدَنِي وَ دِينِي، وَأَمِنْ خَوْفِي، وَاعْتِنِي رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ، اللَّهُمَّ لَا

تَمْكُرِي، وَلَا تَسْتَدْرِجِي، وَلَا
تَخْدَعِي، وَادْرَأْ عَنِّي شَرَّ فِسْقَةِ
الْحَيِّ وَالْإِنْسِ.

مجھے غلط فہمی میں نہ ڈال دھوکے میں نہ رکھ
مجھے فریب نہ کھانے دے اور نابکار جنوں
اور انسانوں کو مجھ سے دور کر دے۔

● پھر آپ نے اپنے سر اور آنکھوں کو آسمان کی طرف بلند کیا جبکہ آپ کی آنکھوں
سے آنسو رواں تھے اور آپ با آواز بلند عرض کر رہے تھے:

يَا أَسْمَعَ السَّمِيعِينَ، يَا أَبْصَرَ
التَّاطِرِينَ، وَيَا أَسْرَعَ
الْحَاسِبِينَ، وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ،
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
السَّادَةِ الْمَيَامِينِ، وَاسْأَلْكَ
اللَّهُمَّ حَاجَتِي الَّتِي إِنْ
أَعْطَيْتَنِيهَا لَمْ يَضُرَّنِي مَا
مَنْعَتَنِي، وَإِنْ مَنَعْتَنِيهَا لَمْ
يَنْفَعْنِي مَا أَعْطَيْتَنِي، أَسْأَلُكَ
فَكَأَنَّ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ، لَا إِلَهَ
إِلَّا أَنْتَ، وَحَدِّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ،
لَكَ الْمُلْكُ، وَلَكَ الْحَمْدُ، وَأَنْتَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، يَا رَبِّ يَا

اے سب سے زیادہ سننے والے، اے
سب سے زیادہ دیکھنے والے، اے سب
سے تیز تر حساب کرنے والے، اے سب
سے زیادہ رحم کرنے والے، محمد و آل
محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما جو برکت
والے سردار ہیں اور میں تجھ سے سوال کرتا
ہوں اے اللہ اپنی اس حاجت کا کہ اگر تو وہ
عطا کر دے تو جو کچھ تو نے نہیں دیا اس سے
مجھے نقصان نہیں اور اگر تو وہ عطا نہ کرے تو
جو تو نے دیا اس سے مجھے کوئی نفع نہیں سوال
کرتا ہوں کہ میری گردن جہنم سے آزاد
کر دے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو یکتا
ہے تیرا کوئی شریک نہیں، تیرے لئے
حکومت تیرے لئے حمد ہے اور تو ہر ایک
چیز پر قدرت رکھتا ہے اے میرے رب

اے میرے رب۔

رَبِّ

حضرت امام حسین علیہ السلام بار بار یارب یارب کہتے رہے جب کہ آپ کے ارد گرد کھڑے لوگ آپ کی دُعا سنتے ہوئے آمین کہتے رہے یہاں تک کہ آپ کے ساتھ ساتھ ان سب کی رونے کی آوازیں بلند ہونے لگیں، غروب آفتاب تک یہی حالت رہی پھر سب لوگ مشعر الحرام روانہ ہو گئے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ بلد الامین میں کفعمی نے امام حسین علیہ السلام کی دُعا کے عرفہ اس قدر نقل کی ہے جو اوپر ذکر ہوئی ہے اور زاد المعاد میں علامہ مجلسی نے بھی کفعمی کی روایت کے مطابق یہ دُعا یہیں تک ذکر کی ہے، لیکن ابن طاووس نے یارب یارب کے بعد یہ اضافی کلمات بھی تحریر فرمائے ہیں۔

میرے اللہ میں اپنی تو نگری میں بھی محتاج ہوں تو اپنے فقر کی حالت میں کیوں نہ محتاج ہوں گا، میرے اللہ میں علم رکھتے ہوئے بھی جاہل ہوں تو اپنی جہالت میں کیوں نہ جاہل ہوں گا، اے اللہ بے شک تیری تدبیر کے تغیر و تبدل اور تیری جلد وارد ہونے والی تقدیر نے تیری معرفت رکھنے والے بندوں کو ہے، تیری عطا کی امید نہ رکھنے اور مشکل کے وقت تجھ سے مایوس ہو جانے سے روکا ہوا ہے، میرے اللہ میں نے وہ کیا جو میری پستی کا تقاضہ ہے اور تو

إِلٰهِی اَنَا الْفَقِیْرُ فِیْ غِنَآئِیْ
فَكَيْفَ لَا اَكُوْنُ فَفَقِیْرًا فِیْ
فَقْرِیْ، اِنَّا الْجَاهِلُ فِیْ
عِلْمِیْ فَكَيْفَ لَا اَكُوْنُ جَهُوْلًا
فِیْ جَهْلِیْ، اِلٰهِی اِنَّ اِخْتِلَافَ
تَدْبِیْرِكَ، وَ سُرْعَةَ طَوَاۤءِ
مَقَادِیْرِكَ، مَمْتَعًا عِبَادَكَ
الْعَارِفِیْنَ بِكَ عَنِ السُّكُوْنِ اِلٰی
عَطَاۤءِ، وَ الْیَاسِ مِنْكَ فِیْ بَلَاۤءِ،
اِلٰهِی وِیْیَیْ مَا یَلِیْقُ بِلُوْحِیْ وَ

وہ کرے گا جو تیری بڑائی کے لائق ہے
میرے اللہ میری کمزوری سے پہلے ہی
تیری ذات لطف و کرم کے اوصاف رکھتی
ہے تو کیا میری کمزوری کے بعد مجھ سے تو
یہ مہربانیاں روک دے گا، میرے اللہ اگر
مجھ سے نیکیاں ظاہر ہوئیں تو یہ تیرا فضل
ہے اور مجھ پر یہ تیرا احسان ہے اور اگر مجھ
سے برائیوں کا ظہور ہوا ہے تو یہ تیرا عدل
ہے اور مجھ پر تیری جنت قائم ہوگئی ہے،
میرے اللہ کیسے تو مجھ کو چھوڑ دے گا جب
کہ تو میرا کفیل ہے کیوں کر میں روند دیا
جاؤں جب کہ تو میرا مددگار ہے یا کیسے
بے آس ہو جاؤں جب کہ تو مجھ پر مہربان
ہے اب میں تیری درگاہ میں اپنے فقر کے
ساتھ آیا ہوں اور کس طرح تجھے اپنا وسیلہ
بناؤں جب کہ یہ ناممکن ہے کہ کوئی تجھ تک
پہنچ پائے یا کیونکر تجھ سے اپنے حالات کی
شکایت کروں جب کہ وہ تجھ سے پوشیدہ
نہیں ہیں یا کس طرح اپنی زبان سے ان
کی تشریح کروں جب کہ وہ تیری طرف

مِنْكَ مَا يَلِيْقُ بِكَرَمِكَ، اِلٰهِي
وَصَفَتْ نَفْسَكَ بِاللُّطْفِ
وَالرَّأْفَةِ لِيْ قَبْلَ وُجُوْدِ ضَعْفِيْ،
اَفْتَتِنْعُنِيْ مِنْهَا بَعْدَ وُجُوْدِ
ضَعْفِيْ، اِلٰهِي اِنْ ظَهَرَتْ
الْمَحَاسِنُ مِنِّيْ فَبِفَضْلِكَ، وَلَكَ
الْمِثَّةُ عَلَيَّ، وَ اِنْ ظَهَرَتْ
الْمَسَاوِيْ مِثِّيْ فَبِعَدْلِكَ، وَ لَكَ
الْحُجَّةُ عَلَيَّ اِلٰهِي كَيْفَ تَكْلُمُنِيْ
وَقَدْ تَكَلَّمْتَ لِيْ، وَ كَيْفَ اَصَاةُ
وَ اَنْتَ النَّاصِرُ لِيْ، اَمْ كَيْفَ
اٰخِيْبُ وَ اَنْتَ الْحَفِيْ لِيْ، هَا اَنَا
اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِفَقْرِيْ اِلَيْكَ،
وَ كَيْفَ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِمَا هُوَ
مُحَالٌّ اَنْ يَّصِلَ اِلَيْكَ، اَمْ
كَيْفَ اَشْكُوْ اِلَيْكَ حَالِيْ وَ هُوَ
لَا يَخْفَى عَلَيْكَ، اَمْ كَيْفَ اُتْرَجُّ
بِمَقَالِيْ وَ هُوَ مِنْكَ بَرَزُ اِلَيْكَ،

سے اور تجھ پر عیاں ہیں یا کیونکر میری
 آرزوئیں ناکام رہیں گی جب کہ یہ تیرے
 جناب میں پیش کی جا چکی ہیں یا کیونکر
 میرے حالات بہتر نہ ہونگے جب کہ میں
 تیری وجہ سے قائم ہوں، میرے اللہ تیرا کتنا
 لطف ہے مجھ پر جبکہ میں بڑا ہی نادان ہوں
 اور تو کس قدر مہربان ہے مجھ پر جبکہ میں
 خطا کار ہوں میرے اللہ تو کتنا نزدیک ہے
 مجھ سے جبکہ میں تجھ سے بہت دور ہوں اور
 کتنا مہربان ہے تو مجھ پر پھر کس نے مجھے
 تجھ سے ہٹا دیا ہے، میرے اللہ دنیا کے
 حالات کی تبدیلیوں اور طریقوں کے تغیرات
 کے ذریعے میں جان گیا کہ تیری مراد یہ ہے
 کہ تو ہر چیز سے مجھے اپنی شناسائی کرائے
 تاکہ میں کسی چیز کے ضمن میں تیری قدرت
 سے ناواقف نہ رہوں میرے اللہ جب
 میری پستی مجھے گنگ کر دیتی ہے تو تیرا کرم
 مجھے گویا کر دیتا ہے جب بھی میرے برے
 اوصاف مجھے مایوس کرتے ہیں تیرے
 احسان مجھے حوصلہ دیتے ہیں، میرے اللہ
 جس شخص کی خوبیاں بھی برائیاں ہوں تو اس
 کی برائیاں کیوں نہ برائیاں شمار کی جائیں

أَمْ كَيْفَ تُخَيِّبُ أَمَالِي وَهِيَ قَدْ
 وَقَدَّتْ إِلَيْكَ، أَمْ كَيْفَ لَا
 تُحْسِنُ أَحْوَالِي وَبِكَ قَامَتْ،
 إِلَهِي مَا أَلْطَفَكَ بِي مَعَ عَظِيمِ
 جَهْلِي، وَمَا أَرْحَمَكَ بِي مَعَ قَبِيحِ
 فِعْلِي، إِلَهِي مَا أَقْرَبَكَ مِنِّي وَ
 أَبْعَدَنِي عَنكَ، وَمَا أَرَأَاكَ بِي فَمَا
 الَّذِي يَجْجُبُنِي عَنكَ، إِلَهِي
 عَلِمْتُ بِاخْتِلَافِ الْأَثَارِ، وَ
 تَنْقَلَابِ الْأَطْوَارِ، أَنَّ مُرَادَكَ
 مِنِّي أَنْ تَتَعَرَّفَ إِلَيَّ فِي كُلِّ شَيْءٍ،
 حَتَّى لَا أَجْهَلَكَ فِي شَيْءٍ، إِلَهِي
 كُلَّمَا أَخْرَسَنِي لَوْحِي أَنْطَقَنِي
 كَرَمُكَ، وَكُلَّمَا آيَسَنِي أَوْصَافِي
 أَطْمَعَنِي مِنَّنِكَ، إِلَهِي مَنْ
 كَانَتْ فَحَاسِنُهُ مَسَاوِي،
 فَكَيْفَ لَا تَكُونُ مَسَاوِيَهُ
 مَسَاوِي، وَمَنْ كَانَتْ حَقَائِقُهُ

گی اور جس شخص کی حقیقت ہی محض کھوکھی باتیں ہوں تو اس کی خالی خولی باتیں کیوں نہ محض باتیں تصور کی جائیں گی، میرے اللہ تیرا حکم جاری ہے اور تیری مرضی قاہرہ غالب ہے کہ ان کے مقابل بولنے والا بول نہیں سکتا اور نہ کوئی صاحب حال کچھ کر سکتا ہے میرے اللہ کتنی ہی بار میں نے اطاعت کرتے ہوئے عبادت کی شکل بنائی ہے مگر تیرے عدل کے خوف سے اس پر میرا بھروسہ نہ رہا بلکہ وہ تیرے فضل سے میری بخشش کا ذریعہ بنی میرے اللہ بے شک تو جانتا ہے اگرچہ میں عبادت میں مستقلاً مشغول نہیں ہوں تو بھی تجھ سے میری محبت ہمیشہ راسخ ہے میرے اللہ کس قدر بندگی کا ارادہ کروں جب کہ تو غالب ہے اور کیونکر ارادہ نہ کروں جب کہ تو حکم دیتا ہے، میرے اللہ تیری قدرت کے آثار میں غور کرنا تیرے دیدار سے دوری کا سبب ہے پس مجھے اپنے حضور حاضر رکھ تیری سرکار میں پہنچ پاؤں کیونکہ وہ چیز تیری طرف رہنمائی کر سکتی ہے جو اپنے وجود ہی

دَعَاوِي، فَكَيْفَ لَا تَكُونُ
دَعَاوِيهِ دَعَاوِي، إِلَهِي حُكْمِكَ
النَّافِذُ، وَمَشِيئَتِكَ الْقَاهِرَةُ لَمْ
يَثُرْكََا لِيذِي مَقَالٍ مَقَالًا، وَلَا
لِيذِي حَالٍ حَالًا، إِلَهِي كَمْ مِنْ
طَاعَةٍ بَنَيْتُهَا، وَحَالَةٍ شَيْدَتْهَا،
هَدَمَ إِعْتِمَادِي عَلَيْهَا عَدْلُكَ،
بَلْ أَقَالِنِي مِنْهَا فَضْلُكَ، إِلَهِي
إِنَّكَ تَعْلَمُ أَيْ، وَإِنْ لَمْ تَدْرِ
الطَّاعَةَ مِيئِي فِعْلًا جَزْمًا فَقَدْ
دَامَتْ مَحَبَّةٌ وَعَزْمًا، إِلَهِي
كَيْفَ أَعَزِمُ وَ أَنْتَ الْقَاهِرُ، وَ
كَيْفَ لَا أَعَزِمُ وَ أَنْتَ الْأَمْرُ،
إِلَهِي تَرُدُّدِي فِي الْأَثَارِ يُوجِبُ
بُعْدَ الْمَرَارِ، فَاجْمَعْنِي عَلَيْكَ
بِخِدْمَةِ تَوْصِيئِي إِلَيْكَ، كَيْفَ
يُسْتَدَلُّ عَلَيْكَ بِمَا هُوَ فِي
وُجُودِهِ مُفْتَقِرٌ إِلَيْكَ، أَيْ كُونُ

میں تیری محتاج ہے آیا تیرے غیر کیلئے
ایسا ظہور ہے جو تیرے لئے نہیں ہے
یہاں تک کہ وہ تجھے ظاہر کرنے والا بن
جائے تو کب غائب تھا کہ کسی ایسے نشان
کی حاجت ہو جو تیری دلیل ٹھہرے اور تو
کب دور تھا کہ آثار اور نشان تجھ تک
پہنچانے کا ذریعہ و وسیلہ بنیں، اندھی ہے
وہ آنکھ جو تجھ کو اپنا نگہبان نہیں پاتی اس
بندے کا سودہ خسارے والا ہے جس کو تو
نے اپنی محبت کا حصہ نہیں دیا میرے اللہ
تو نے اپنی قدرت کے آثار پر توجہ کا حکم
کیا پس مجھ کو اپنے نور کے پردوں اور
بصیرت کے راستوں کی طرف لے چل،
تاکہ اس کے ذریعے تیری درگاہ میں
آؤں جس طرح انہی کے ذریعے تیری
طرف راہ پائی، انہیں دیکھ کر راز حقیقت
کی خبر پاؤں اور ان کے سہارے اپنی
ہمت کو بلند کروں بے شک تو ہر چیز پر
قدرت رکھتا ہے میرے اللہ یہ ہے میری

لِغَيْرِكَ مِنَ الظُّهُورِ مَا لَيْسَ
لَكَ، حَتَّى يَكُونَ هُوَ الْمُظْهِرَ لَكَ،
مَتَى غِيبَتِ حَتَّى تَحْتَاجَ إِلَى
دَلِيلٍ يَدُلُّ عَلَيْكَ، وَ مَتَى
بَعُدَتْ حَتَّى تَكُونَ الْأَثَارُ هِيَ
الَّتِي تُوصِلُ إِلَيْكَ، عَمِيَّتْ عَيْنٌ
لَا تَرَاكَ عَلَيْهَا رَقِيبًا،
وَ خَسِرَتْ صَفْقَةٌ عَبْدٍ لَمْ
تَجْعَلْ لَهُ مِنْ حُبِّكَ نَصِيبًا،
إِلَهِي أَمَرْتُ بِالرُّجُوعِ إِلَى الْأَثَارِ
فَأَرْجِعْنِي إِلَيْكَ بِكِسْوَةِ
الْأَنْوَارِ، وَ هِدَايَةِ الْإِسْتِبْصَارِ،
حَتَّى أَرْجِعَ إِلَيْكَ مِنْهَا كَمَا
دَخَلْتُ إِلَيْكَ مِنْهَا، مَصُونٌ
السِّرِّ عَنِ النَّظَرِ إِلَيْهَا، وَ
مَرْفُوعٌ الْهَمَّةِ عَنِ الْإِعْتِمَادِ
عَلَيْهَا، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ،
إِلَهِي هَذَا ذُنُوبِي ظَاهِرٌ بَيْنَ

پستی جو تیرے آگے عیاں ہے اور یہ ہے
میری بری حالت جو تجھ سے پوشیدہ نہیں
میں تیری بارگاہ میں پہنچنا چاہتا ہوں اور تجھ
پر تجھی کو دلیل ٹھہراتا ہوں پس اپنے نور سے
میری اپنی طرف سے رہنمائی کر اور اپنے
حضور مجھے سچی بندگی پر قائم رکھ، میرے
اللہ مجھے اپنے پوشیدہ علوم میں سے تعلیم
دے اور اپنے محکم پردے کے ساتھ
میری حفاظت کر، میرے اللہ مجھے اپنے
اہل قرب کے حقائق سے بہرہ ور فرما اور
ان کی راہ پر ڈال جو تیری طرف کھینچتے چلے
جاتے ہیں، میرے اللہ اپنے تدبر اور پسند
کے ذریعے مجھے میرے تدبر اور پسند سے
بے نیاز کر دے اور پریشانی کے عالم میں
مجھے ثابت قدم رکھ، میرے معبود مجھے
میرے نفس کی پستی سے نکال لے، مجھے
شک اور شرک سے پاک کر دے قبل اسکے
کہ میں قبر میں جاؤں، تجھ سے مدد چاہتا
ہوں میری مدد فرما، تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں

يَدَيْكَ، وَ هَذَا حَالِي لَا يَخْفَى
عَلَيْكَ، مِنْكَ أَطْلُبُ الْوُصُولُ
إِلَيْكَ، وَ بَكَ أَسْتَدِلُّ عَلَيْكَ،
فَاهْدِنِي بِنُورِكَ إِلَيْكَ، وَ اقْنِئْنِي
بِصِدْقِ الْعُبُودِيَّةِ بَيْنَ يَدَيْكَ،
إِلَهِي عَلِّمْنِي مِنْ عِلْمِكَ
الْمَخْزُونِ، وَ صَيِّبْ بِسُنَّتِكَ
الْمَصُونِ، إِلَهِي حَقِّقْنِي بِحَقَائِقِ
أَهْلِ الْقُرْبِ، وَ اسْلُكْ بِي
مَسْلَكَ أَهْلِ الْجَذْبِ، إِلَهِي
أَعْنِنِي بِتَدْبِيرِكَ بِي عَنْ
تَدْبِيرِي، وَ بِاخْتِيَارِكَ عَنِ
اخْتِيَارِي، وَ أَوْقِنِي عَلَى
مَرَائِزِ اضْطِرَارِي، إِلَهِي
أَخْرِجْنِي مِنْ ذُلِّ نَفْسِي، وَ
ظَهِّرْ بِي مِنْ شَيْئِي وَ شِرْكِي قَبْلَ
حُلُولِ رَمْسِي، بِكَ أَنْتَصِرُ
فَانصُرْنِي، وَ عَلَيْكَ أَتَوَكَّلُ فَلَا

پس مجھے چھوڑ نہ دے، تجھ سے مانگتا ہوں
 پس نا امید نہ کر، تیرے فضل کی آس لگائی
 ہے پس مجھے محروم نہ کر، تیری بارگاہ سے
 تعلق جوڑا ہے پس مجھے دور نہ فرما، تیرا
 دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں پس مجھے ٹھکرا نہ
 دے، میرے اللہ تیری رضا پاک ہے،
 ممکن نہیں اس میں تیری طرف سے نقص
 آئے، پھر کیسے ممکن ہے کہ میں اسے نقص
 دار کہوں، میرے اللہ تو اپنی ذات میں
 بے نیاز ہے اس سے کہ تجھے اپنی ذات
 سے نفع پہنچے کیوں کر تو مجھ سے بے نیاز نہ
 ہوگا، میرے اللہ قضا و قدر مجھ کو آرزو مند
 بناتی ہے اور خواہش نفس مجھے آرزوؤں کا
 قیدی بنا لیتی ہے پس تو میرا مددگار بن جا
 تا کہ کامیاب ہو جاؤں، بیٹا ہو جاؤں اور
 اپنے فضل سے مجھ کو بے نیاز کر دے تاکہ
 تیرے ذریعے حاجت سے بے نیاز ہو
 جاؤں، تو وہ ہے جس نے اپنے دوستوں
 کے دلوں کو نور کی شعاؤں سے روشن
 کر دیا تو انہوں نے تجھے پہچانا اور تجھے
 ایک مانا اور تو وہ ہے جس نے اپنے

تَكَلِّبْنِي، وَ اِيَّاكَ اَسْتَدْلُ فَلَا
 تُخَيِّبْنِي، وَ فِي فَضْلِكَ اَرْغَبُ فَلَا
 تُخْرِمْ مَنِي، وَ بِجَنَابِكَ اَنْتَسِبُ فَلَا
 تُبْعِدْنِي، وَ بِبَابِكَ اَقِفُ فَلَا
 تُطْرُدْنِي، اِلٰهِي تَقَدَّسَ رِضَاكَ
 اَنْ يَكُوْنَ لَهُ عِلَّةٌ مِنْكَ، فَكَيْفَ
 يَكُوْنَ لَهُ عِلَّةٌ مِنِّي، اِلٰهِي اَنْتَ
 الْغَنِيُّ بِذَاتِكَ اَنْ يَصِلَ اِلَيْكَ
 النَّفْعُ مِنْكَ، فَكَيْفَ لَا تَكُوْنَ
 غَنِيًّا عَنِّي، اِلٰهِي اِنَّ الْقَضَاءَ
 وَالْقَدَرَ مِمَّنِّي، وَاِنَّ الْهُوٰى
 يُوَثِّقُ الشَّهْوَةَ اَسْرَنِي، فَكُنْ
 اَنْتَ النَّصِيْرِي، حَتَّى تَنْصُرَنِي وَ
 تُبْصِرَنِي، وَ اَغْنِنِي بِفَضْلِكَ حَتَّى
 اَسْتَغْنِي بِكَ عَنِ طَلْبِي، اَنْتَ
 الَّذِي اَشْرَقْتَ الْاَنْوَارَ فِي
 قُلُوْبِ اَوْلِيَآئِكَ حَتَّى عَرَفُوْكَ وَ
 وَحَدُوْكَ، وَ اَنْتَ الَّذِي اَزَلْتَ

دوستوں کے دلوں سے غیروں کو دور کر دیا تو وہ سوائے تیرے کسی سے محبت نہیں رکھتے اور تیرے غیر کی پناہ نہیں لیتے جب زمانہ ان کو ہراساں کرے اس وقت تو ہی انکا ہمد ہے اور تو وہ ہے جس نے ان کی رہنمائی کی جب وہ تیرے نشان و برہان سے دور ہوئے، اس نے کیا پایا جس نے تجھے کھویا اور اس نے کچھ نہ کھویا جس نے تجھ کو پایا اور یقیناً ناکام ہوا جو تیری بجائے کسی اور کو پسند کرنے لگا اور وہ گھائے میں پڑا جو سرکشی کیساتھ تجھ سے پھر گیا کس طرح تیرے غیر سے امید رکھی جاسکتی ہے جبکہ تیرا احسان و کرم رکتا ہی نہیں اور کیونکر تیرے غیر سے سؤل کیا جاسکتا ہے جبکہ تیرے فضل و احسان کرنے کی عادت میں تبدیلی نہیں آتی اور وہ جو اپنے دوستوں کو الفت کی مٹھاس چکھاتا ہے پس وہ اس کے حضور تعریفیں کرتے کھڑے ہو جاتے ہیں اے وہ جو اپنے دوستوں کو اپنی ہیبت کا لباس پہناتا ہے

الْأَغْيَارَ عَنْ قُلُوبِ أَجْبَائِكَ
حَتَّى لَمْ يُجِبُوا سِوَاكَ، وَ لَمْ
يَلْجَأُوا إِلَى غَيْرِكَ، أَنْتَ
الْمُونِسُ لَهُمْ حَيْثُ
أَوْحَشْتَهُمُ الْعَوَالِمُ، وَ أَنْتَ
الَّذِي هَدَيْتَهُمْ حَيْثُ
اسْتَبَانَتْ لَهُمُ الْمَعَالِمُ، مَاذَا
وَجَدَ مَنْ فَقَدَكَ، وَمَا الَّذِي
فَقَدَ مَنْ وَجَدَكَ، لَقَدْ خَابَ
مَنْ رَضِيَ كُؤُنَكَ بَدَلًا، وَلَقَدْ
خَسِرَ مَنْ بَغَى عَنْكَ مُتَحَوِّلاً،
كَيْفَ يُرْجَى سِوَاكَ وَ أَنْتَ مَا
قَطَعْتَ الْإِحْسَانَ، وَ كَيْفَ
يُطْلَبُ مِنْ غَيْرِكَ وَ أَنْتَ مَا
بَدَّلْتَ عَادَةَ الْإِمْتِنَانِ، يَا مَنْ
أَذَاقَ أَجْبَاءَهُ حَلَاوَةَ الْمُوَانَسَةِ، وَ
فَقَامُوا بَيْنَ يَدَيْهِ مُتَمَلِّقِينَ، وَ
يَا مَنْ أَلْبَسَ أَوْلِيَاءَهُ مَلَابِسَ

تو وہ اسکے سامنے کھڑے ہوتے ہیں
 بخشش مانگتے ہوئے، تو یاد کرنے والوں
 سے پہلے انکو یاد رکھنے والا ہے، تو احسان
 میں ابتدا کرنے والا ہے، عبادت گزاروں
 کے توجہ کرنے سے پہلے تو عطا میں اضافہ
 کرنے والا ہے، مانگنے والوں کے مانگنے
 سے پہلے تو بہت دینے والا ہے، پھر اس
 میں سے بطور قرض مانگتا ہے جو کچھ تونے
 ہمیں دیا ہے میرے اللہ اپنی رحمت سے
 مجھ کو بلا لے تاکہ میں تیرے حضور پہنچ
 سکوں مجھے اپنی طرف کھینچ لے تاکہ تیری
 بارگاہ میں آسکوں میرے اللہ بے شک
 میری آس تجھ سے نہیں ٹوٹے گی اگرچہ میں
 تیری نافرمانی کروں جیسا کہ میرا خوف دور
 نہ ہوگا اگرچہ میں تیری اطاعت بھی کروں
 پس زمانے کی سختیوں نے مجھ کو تیری طرف
 دھکیل دیا اور تیری نوازش کے علم نے تیری
 بارگاہ میں پہنچا دیا، میرے اللہ کیونکر نامید
 ہو جاؤں جب کہ تو میری آرزو ہے یا کیسے
 پست ہوں گا جب کہ میرا بھروسہ تجھ پر

هَيْبَتِهِ، فَقَامُوا بَيْنَ يَدَيْهِ
 مُسْتَغْفِرِينَ، أَنْتَ الذَّاكِرُ قَبْلَ
 الذَّاكِرِينَ، وَأَنْتَ الْبَادِئُ
 بِالْإِحْسَانِ قَبْلَ تَوَجُّهِ
 الْعَائِدِينَ، وَأَنْتَ الْجَوَادُ
 بِالْعَطَاءِ قَبْلَ طَلَبِ الظَّالِمِينَ،
 وَأَنْتَ الْوَهَّابُ ثُمَّ لِمَا وَهَبْتَ
 لَنَا مِنَ الْمُسْتَقْرِضِينَ، إِلَهِي
 أَطْلُبُنِي بِرَحْمَتِكَ حَتَّى أَصِلَ
 إِلَيْكَ، وَاجِدُنِي بِمَتْنِكَ حَتَّى
 أَقْبَلَ عَلَيْكَ، إِلَهِي إِنَّ رَجَائِي لَا
 يَنْقَطِعُ عَنْكَ وَإِنْ عَصَيْتُكَ،
 كَمَا أَنَّ خَوْفِي لَا يُزِيلُنِي وَإِنْ
 أَطَعْتُكَ، فَقَدْ دَفَعْتَنِي الْعَوَالِمُ
 إِلَيْكَ، وَقَدْ أَوْعَيْتَنِي عَلَمِي
 بِكَرَمِكَ عَلَيْنِكَ، إِلَهِي كَيْفَ
 أَحْيَبُ وَأَنْتَ أَمَلِي، أَمْ كَيْفَ
 أَهَانُ وَعَلَيْكَ مُتَّكِلِي، إِلَهِي

ہے، میرے اللہ کیسے عزت کا دعویٰ کروں
 جب کہ اس خواری میں تو نے مجھے یاد کیا یا
 کیسے عزت کا دعویٰ کروں میری نسبت تیری
 طرف ہے میرے اللہ کیونکر فقیر نہ بنوں
 جب کہ تو نے مجھے فقیروں کی صف میں رکھا
 ہے یا کیسے میں فقیر بنوں جب کہ تو نے مجھ
 کو اپنی عطا سے غنی کیا ہوا ہے اور تو وہ ہے
 کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہر چیز کو
 اپنی پہچان کرائی پس کوئی چیز نہیں جو تجھے
 پہچانتی نہ ہو اور تو وہ ہے جس نے ہر چیز
 کے ذریعے مجھے اپنی معرفت کرائی پس
 میں نے تجھے ہر چیز میں عیاں و نمایاں
 دیکھا اور تو ہر چیز پر ظاہر و آشکار ہے اے
 وہ جو اپنی رحمت عامہ کیساتھ قائم ہے کہ
 عرش اس کی ذات میں نہاں ہو گیا ہے تو
 نے اپنی نشانوں سے دیگر نشانوں کو مٹا
 دیا تو نے اپنے غیروں کو نورانی آسمانوں
 کے حلقوں میں نابود کر دیا، اے وہ جو
 اپنے عرش کی چلموں میں پنہاں ہو گیا
 دیکھتی آنکھیں اسے دیکھ نہیں پاتیں اے

كَيْفَ اسْتَعِزُّ وَ فِي الذِّلَّةِ
 اَرْكَزْتَنِي، اَمْ كَيْفَ لَا اسْتَعِزُّ وَ
 اِلَيْكَ نَسَبْتَنِي، اِلٰهِي كَيْفَ لَا
 اَفْتَقِرُّ وَ اَنْتَ الَّذِي فِي الْفُقَرَاءِ
 اَقَمْتَنِي، اَمْ كَيْفَ اَفْتَقِرُّ وَ اَنْتَ
 الَّذِي بِجُودِكَ اَغْنَيْتَنِي، وَ اَنْتَ
 الَّذِي لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ تَعَرَّفْتَ
 لِكُلِّ شَيْءٍ فَمَا جِهَلَكْ شَيْءٌ، وَ
 اَنْتَ الَّذِي تَعَرَّفْتَ اِلَيَّ فِي كُلِّ
 شَيْءٍ، فَرَأَيْتَكَ ظَاهِرًا فِي كُلِّ
 شَيْءٍ، وَ اَنْتَ الظَّاهِرُ لِكُلِّ شَيْءٍ،
 يَا مَنْ اسْتَوَى بِرَحْمَانِيَّتِهِ
 فَصَارَ الْعَرْشُ غَيْبًا فِي ذَاتِهِ،
 حَقَّقْتَ الْاَثَارَ بِالْاَثَارِ، وَ مَحَوْتَ
 الْاَغْيَارَ بِمُحِيطَاتِ اَفْلَاكِ
 الْاَنْوَارِ، يَا مَنْ احْتَجَبَ فِي
 سُرَادِقَاتِ عَرْشِهِ عَنِ اَنْ
 تُدْرِكَهُ الْاَبْصَارُ، يَا مَنْ تَجَلَّى

يَكْمَالِ بِهَاتِهِ، فَتَحَقَّقَتْ
عَظَمَتُهُ مِنَ الْإِسْتِوَاءِ، كَيْفَ
تَخْفَى وَأَنْتَ الظَّاهِرُ، أَمْ كَيْفَ
تَغِيْبُ وَأَنْتَ الرَّقِيْبُ الحَاضِرُ،
إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ،
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ.

وہ جس نے اپنے نور کامل کا جلوہ دکھایا تو
اس کی عظمت قائم و برقرار ہو گئی کیونکہ
پوشیدہ ہے تو جب کہ آشکار ہے یا کیسے تو
پنہاں ہے جبکہ تو نگہبان اور حاضر ہے بے
شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور اللہ
کیلئے حمد ہے جو یکتا ہے۔

بہر حال جس کو خدا توفیق عطا فرمائے اور وہ آج کے دن عرفات میں موجود ہو تو
اس کیلئے آج کے دن کے بہت سے اعمال اور دعائیں ہیں۔ لیکن آج کے دن کی اہم
ترین دُعا۔ دُعا عرفہ ہے۔ دُعا و مناجات کے لحاظ سے آج کا دن پورے سال کے
دنوں میں ایک خاص امتیاز رکھتا ہے۔ پس اس روز اپنے زندہ و مردہ مومن بھائیوں
کے لئے زیادہ سے زیادہ دُعا کرنا چاہیے۔

● آج کے دن کے آخری حصے میں یہ دُعا پڑھے:

يَا رَبِّ إِنَّ دُنُوْبِي لَا تَضُرُّكَ، وَ
إِنَّ مَغْفِرَتَكَ لِي لَا تَنْقُصُكَ،
فَاعْطِنِي مَا لَا يَنْقُصُكَ، وَاعْفِرْ
لِي مَا لَا يَضُرُّكَ.

اے پروردگار بے شک میرے گناہ تجھے
نقصان نہیں دیتے اور یقیناً مجھ کو بخش
دینے سے تیری عطا میں ہرگز کوئی کمی نہیں
آتی پس مجھے عطا کر کہ اس سے تجھے کمی
نہیں آتی اور مجھے بخش دے کہ اس میں
تیرا نقصان نہیں۔

● پھر یہ بھی پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنِيْ حَيْرَ مَا
عِنْدَكَ لِشَرِّ مَا عِنْدِيْ، فَاِنَّ
اَنْتَ لَمْ تَرْحَمْنِيْ بِتَعَبِيْ وَنَصِيْبِيْ
فَلَا تَحْرِمْنِيْ اَجْرَ الْمَصَابِ عَلٰى
مُصِيْبَتِيْهِ.

اے اللہ! مجھے اپنی بھلائی سے محروم نہ کر
اس برائی کی وجہ سے جو میں نے کی پس
اگر تو نے اس رنج اور تکلیف میں مجھ پر رحم
نہیں کیا تو مجھے اس شخص جیسے اجر سے محروم
نہ فرما جس نے سختی پر سختی جھیلی ہو۔

عرفہ کے دن امام حسین علیہ السلام کی زیارت

جاننا چاہیے کہ اہل بیت اطہار علیہم السلام سے زیارت عرفہ سے متعلق بہت زیادہ روایات اور جو کچھ اس کی فضیلت و ثواب میں وارد ہوا ہے وہ حد شمار سے باہر ہے لیکن یہاں ہم زائرین کا شوق بڑھانے کیلئے ان میں سے چند حدیثیں نقل کرنے پر اکتفا کرتے ہیں۔

معتبر سند کے ساتھ بشیر دھان سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں گزارش کی کہ بعض موقعوں پر حج مجھ سے ترک ہو جاتا ہے اور میں عرفہ کا دن صریح امام حسین علیہ السلام کے پاس گزارتا ہوں آپ نے فرمایا کہ اے بشیر یہ تو بہت اچھا عمل کرتا ہے کیونکہ جو مومن امام حسین علیہ السلام کے حق کی معرفت رکھتے ہوئے روز عید کے علاوہ کسی دن آپ کی زیارت کرے تو اس کیلئے بیس حج اور بیس عمرہ مقبولہ اور بیس جہاد کا ثواب لکھا جاتا ہے جو اس نے کسی پیغمبر یا امام عادل کی ہمراہی میں کئے ہوں۔ پھر جو شخص عید کے دن آپ کی زیارت کرے تو اس کے نامہ اعمال میں سو حج، سو عمرہ مقبولہ اور سو جہاد کا ثواب تحریر کیا جاتا ہے جو اس نے کسی نبی مرسل یا امام عادل کے ہم رکاب کئے ہوں اور جو شخص عرفہ کے دن امام حسین علیہ السلام کی معرفت کے ساتھ آپ کی زیارت کرے تو اس کے نامہ اعمال میں ہزار حج، ہزار عمرہ مقبولہ اور ہزار جہاد کا ثواب تحریر کیا جاتا ہے جو اس نے کسی نبی مرسل یا امام عادل کے

ساتھ کئے ہوں میں نے عرض کی کہ مجھ کو وقوف عرفات کا ثواب کہاں مل سکتا ہے؟ پس حضرت نے غضب کی نظر سے دیکھتے ہوئے فرمایا کہ اے بشیر جب کوئی شخص روز عرفہ امام حسین ؑ کی زیارت کرنے جائے اور نہر فرات میں غسل کرے اس کے بعد حضرت کی قبر شریف کی طرف چلے تو خدا اس کے ہر قدم کے لئے جو وہ اٹھاتا ہے اس کے نام ایک حج کا ثواب لکھے گا جو وہ تمام مناسک کے ساتھ بجلائے راوی کا کہنا ہے کہ میرے خیال میں حضرت نے حج کے ساتھ عمرہ اور غزوہ کا ذکر بھی فرمایا ہے۔

چنانچہ بہت سی معتبر احادیث میں موجود ہے کہ خدائے تعالیٰ روز عرفہ اہل عرفات کی طرف نظر کرنے سے پہلے زائرین قبر امام حسین ؑ پر نظر رحمت کرتا ہے۔

ایک معتبر حدیث میں رفاعہ سے منقول ہے کہ حضرت امام جعفر صادق ؑ نے مجھ سے فرمایا کہ تم نے اس سال حج کیا ہے رفاعہ نے عرض کی کہ آپ پر قربان ہو جاؤں میرے پاس اتنی رقم نہ تھی کہ حج کے لئے جاتا تاہم میں نے عرفہ کا دن امام حسین ؑ کے روضہ مبارک پر گزارا ہے تب آپ نے فرمایا کہ اے رفاعہ! تم نے ان اعمال میں کوئی کمی نہیں کی جو اہل منیٰ نے وہاں انجام دیے ہیں اگر یہ بات نہ ہوتی کہ میں اسے مکروہ سمجھتا ہوں کہ لوگ حج کو ترک کر دیں تو ضرور تم کو ایسی حدیث سناتا کہ تم حضرت کی زیارت کبھی ترک نہ کرتے کچھ دیر تک خاموش رہنے کے بعد فرمایا کہ مجھے میرے والد گرامی نے خبر دی ہے کہ جو امام حسین ؑ کے حرم مبارک کی طرف جائے جب کہ حضرت کے حق کو پہچانتا ہو اور بڑائی جتانے کے لئے بھی نہ جا رہا ہو تو اس کے ساتھ ایک ہزار فرشتے دائیں جانب اور ایک ہزار فرشتے بائیں جانب ہوتے ہیں نیز اس کے لئے ہزار حج اور ہزار عمرہ کا ثواب تحریر کیا جاتا ہے جو اس نے کسی پیغمبر یا وصی پیغمبر کے ساتھ ادا کئے ہوں۔

کیفیت زیارت:

باقی رہی حضرت کی زیارت کی کیفیت تو جیسا کہ بزرگ علماء اور رؤسائے مذہب نے فرمایا ہے وہ یوں ہے کہ جب کوئی شخص امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہے تو اگر اس کے لئے ممکن ہو تو نہر فرات میں غسل کرے وگرنہ جس پاک پانی سے ہو سکے غسل کرے اور پاکیزہ لباس پہنے اور سنجیدگی و وقار کے ساتھ چلے جب حائر کے دروازہ پر پہنچ جائے تو کہے: اللہ اکبر پھر کہے:

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَ خدایا بزرگ تر ہے بزرگی کے ساتھ اور حمد
 الْحَمْدُ لِلَّهِ كَبِيرًا وَ سُبْحَانَ اللَّهِ ہے خدا کیلئے، پاک و منزہ ہے خدا ہر صبح اور
 بُكْرَةً وَ آصِيلًا. وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ شام اور حمد ہے خدا کے لئے جس نے اس
 الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَ مَا كُنَّا طرف ہماری رہنمائی کی اور ہم راہ نہ پاسکتے
 لِنَهْتَدِيَ لَوْ لَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ. اگر خدا ہماری رہنمائی نہ فرماتا، ضرور آئے
 لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلٌ رَبِّنَا بِالْحَقِّ، ہیں ہمارے رب کے سبھی رسول صلی اللہ علیہ وسلم
 السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى حق کے ساتھ، سلام ہو خدا کے
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ، السَّلَامُ عَلَى رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر، سلام ہو مومنوں کے امیر
 أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، السَّلَامُ عَلَى پر، سلام ہو فاطمہ زہرا علیہا السلام پر جو
 فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں، سلام ہو
 الْعَالَمِينَ، السَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ حضرات حسن علیہ السلام و حسین علیہ السلام پر، سلام ہو
 وَ الْحُسَيْنِ، السَّلَامُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ حضرت علی بن حسین علیہ السلام پر، سلام ہو

الْحُسَيْنِ، السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ
 عَلِيٍّ، السَّلَامُ عَلَى جَعْفَرِ بْنِ
 مُحَمَّدٍ، السَّلَامُ عَلَى مُوسَى بْنِ
 جَعْفَرٍ، السَّلَامُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ
 مُوسَى، السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ
 عَلِيٍّ، السَّلَامُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ،
 السَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ،
 السَّلَامُ عَلَى الْخَلْفِ الصَّالِحِ
 الْمُنتَظَرِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا
 عَبْدِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ
 رَسُولِ اللَّهِ، عَبْدُكَ وَابْنُ
 عَبْدِكَ وَابْنُ أُمَّتِكَ الْمَوَالِي
 لَوْلِيَّتِكَ الْمُعَادِي لِعَدُوِّكَ
 اسْتَجَارَ بِمَشْهَدِكَ وَتَقَرَّبَ
 إِلَى اللَّهِ بِقَضْدِكَ، الْحَمْدُ لِلَّهِ
 الَّذِي هَدَانِي لَوْلَايَتِكَ وَخَصَّنِي
 بِزِيَارَتِكَ وَسَهَّلَ لِي قَضْدَكَ.

حضرت محمد بن علی علیہ السلام پر، سلام ہو حضرت
 جعفر بن محمد علیہ السلام پر، سلام ہو حضرت موسیٰ
 بن جعفر علیہ السلام پر، سلام ہو حضرت علی بن
 موسیٰ علیہ السلام پر، سلام ہو حضرت محمد بن
 علی علیہ السلام پر، سلام ہو حضرت علی بن محمد علیہ السلام
 پر، سلام ہو حضرت حسن بن علی علیہ السلام پر،
 سلام ہو ان خلف صالح پر جو منتظر ہیں، آپ
 پر سلام ہو اے ابا عبد اللہ، آپ پر سلام ہو
 اے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند، آپ کا
 یہ غلام جو آپ کے غلام اور آپ کی کنیز کا بیٹا
 ہے، آپ کے دوست سے دوستی رکھنے
 والا، آپ کے دشمن سے دشمنی رکھنے والا،
 پناہ لیتا ہے آپ کے روضہ کی اور آپ کی
 طرف آنے میں خدا کا قرب چاہتا ہے، حمد
 ہے خدا کیلئے جس نے مجھے آپ کی ولایت
 کا راستہ دکھایا، مجھے آپ کی زیارت کیلئے
 مخصوص کیا اور آپ کی طرف آنے میں
 آسانی دی۔

● پس حضرت امام حسین ؑ کے روضہ مقدسہ میں داخل ہو جائے اور آپ کے سر کے مقابل کھڑے ہو کر کہے:

السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ
صَفْوَةَ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا
وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللَّهِ، السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ
خَلِيلِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا
وَارِثَ مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ،
السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَارِثَ
عِيسَى رُوحِ اللَّهِ، السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ
اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَارِثَ
أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَارِثَ فَاطِمَةَ
الرَّهْرَاءِ، السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بِن
مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى، السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا بِنِ عَلِيٍّ الْمُرْتَضَى،
السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بِنِ فَاطِمَةَ
الرَّهْرَاءِ، السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بِنِ

آپ پر سلام ہوا ہے آدم ؑ کے وارث
جو خدا کے پسندیدہ ہیں آپ پر سلام ہو
اے نوح ؑ کے وارث جو خدا کے نبی
ہیں آپ پر سلام ہوا ہے ابراہیم ؑ کے
وارث جو خدا کے خلیل ہیں سلام ہو آپ
پر اے موسیٰ کے وارث جو خدا کے کلیم
ہیں آپ پر سلام ہوا ہے عیسیٰ ؑ کے
وارث جو خدا کی روح ہیں آپ پر سلام
ہوا ہے محمد ؐ کے وارث جو خدا کے
محبوب ہیں سلام ہو آپ پر اے امیر
المؤمنین علی ؑ کے وارث سلام ہو آپ
پر اے فاطمہ زہرا ؑ کے وارث
آپ پر سلام ہوا ہے محمد مصطفیٰ ؐ
کے فرزند آپ پر سلام ہو اے علی
مرتضیٰ ؑ کے فرزند آپ پر سلام ہوا ہے
فاطمہ زہرا ؑ کے فرزند آپ پر سلام ہو

خَدِيجَةَ الْكُبْرَى، اَلْسَّلَامُ
 عَلَيكَ يَا قَارِئَ اللّٰهِ وَ ابْنَ قَارِبِهِ وَ
 الْوِثَرَ الْمُؤْتَوِّرَ، اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ
 اَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَ اَتَيْتَ الزَّكَاةَ،
 وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ، وَ نَهَيْتَ
 عَنِ الْمُنْكَرِ، وَ اطَّعْتَ اللّٰهَ حَتّٰى
 اَتَاكَ الْيَقِيْنُ، فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً
 قَتَلَتْكَ، وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً
 ظَلَمَتْكَ، وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ
 بِذَلِكَ فَرَضِيْتْ بِهٖ، يَا مَوْلَاىِ
 يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اللّٰهَ وَ
 مَلٰئِكَتَهُ وَ اَنْبِيَآئَهُ وَ رُسُلَهُ
 اِنِّيْ بِكُمْ مُّؤْمِنٌ وَ بِاَيّٰبِكُمْ،
 مُّوَقِنٌ بِشَرِّ اَيِّعِ دِيْنِيْ وَ حَوَاتِيْمِ
 عَمَلِيْ وَ مُنْقَلِبِيْ اِلَى رَبِّيْ،
 فَصَلّٰوَاتِ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ عَلٰى
 اَزْوَاجِكُمْ وَ عَلٰى اَجْسَادِكُمْ وَ
 عَلٰى شَاهِدِكُمْ وَ عَلٰى غَايِبِكُمْ وَ
 ظَاهِرِكُمْ وَ بَاطِنِكُمْ، اَلْسَّلَامُ

اے خدیجہ کبریٰ علیہا السلام پر سلام ہو
 پر سلام ہو اے قربان خدا اور قربان خدا
 کے فرزند اور وہ خون جس کا بدلہ لیا جائے
 گا، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز
 قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی، آپ نے نیک
 کاموں کا حکم دیا، برے کاموں سے منع
 کیا اور خدا کی اطاعت کرتے رہے حتیٰ
 کہ شہید ہو گئے۔ پس خدا لعنت کرے
 اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا خدا
 لعنت کرے، اس گروہ پر جس نے آپ
 پر ظلم کیا اور خدا لعنت کرے اس گروہ پر
 جس نے یہ واقعہ سنا تو اس پر خوش ہوا،
 اے میرے آقا! اے ابا عبد اللہ علیہ السلام میں
 گواہ کرتا ہوں خدا کو، اس کے فرشتوں کو،
 اس کے نبیوں اور رسولوں کو اس پر کہ میں
 آپ پر اور آپ کی رجعت پر ایمان رکھتا
 اور یقین رکھتا ہوں، احکام دین پر اپنے عمل
 کی جزا پر اور خدا کی طرف اپنی واپسی پر
 پس خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر، آپ کی
 روحوں پر، آپ کے بدنوں پر اور آپ
 میں سے حاضر پر اور آپ کے غائب پر،

عَلَيْكَ يَا بَنَ حَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَ
 ابْنِ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ وَ ابْنِ
 اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ ابْنِ قَائِدِ
 الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اِلَى جَنَّاتِ
 النَّعِيْمِ، وَ كَيْفَ لَا تَكُوْنُ
 كَذَلِكَ وَ اَنْتَ بَابُ الْهُدَى وَ
 اِمَامُ التَّقَى وَ الْعُرْوَةُ الْوُثْقَى وَ
 الْحُجَّةُ عَلَى اَهْلِ الدُّنْيَا وَ
 خَامِسُ اَصْحَابِ الْكِسَاءِ
 غَذَّتْكَ يَدُ الرَّحْمَةِ، وَ رَضَعَتْ
 مِنْ ثَدْيِ الْاِيْمَانِ، وَ رُبِّيَتْ فِي
 حَجْرِ الْاِسْلَامِ، فَالْتَفُسُ غَيْرُ
 رَاضِيَةٍ بِفِرَاقِكَ وَ لَا شَاكَّةٌ فِي
 حَيَاتِكَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكَ وَ
 عَلَى اَبَائِكَ وَ اَبْنَائِكَ، اَلْسَلَامُ
 عَلَيْكَ يَا صَرِيحَ الْعَبْرَةِ
 السَّاكِبَةِ، وَ قَرِيْنَ الْمُصِيبَةِ
 الرَّاتِبَةِ، لَعَنَ اللهُ اُمَّةً

آپ کے ظاہر پر اور باطن پر رحمتیں ہوں، سلام ہو آپ پر اے خاتم الانبیاء کے فرزند، اوصیاء کے سردار کے فرزند، پرہیزگاروں کے امام کے فرزند، چمکتے چہرے والوں کے پیشوا کے فرزند، نعمتوں والی جنت میں داخلے تک سلام اور ایسا کیوں نہ ہو جب کہ آپ ہدایت کا دروازہ ہیں، پرہیزگاروں کے امام ہیں، خدا کی مضبوط رسی ہیں، اہل دنیا پر خدا کی حجت ہیں اور آپ اہل کساء کے پانچویں فرد ہیں، آپ نے دست رحمت سے غذا کھائی، سرچشمہ ایمان سے دودھ پیا اور آپ نے اسلام کی آغوش میں پرورش پائی، پس یہ دل آپ کی جدائی میں ناخوش ہے اور اسے آپ کے زندہ ہونے میں کوئی شبہ نہیں، خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر آپ کے بزرگان پر اور آپ کے فرزندوں پر، سلام ہو آپ پر اے وہ شہید جس پر آنسو بہائے گئے اور جس پر مصیبت پہ مصیبت آتی رہی، خدا لعنت

وَاسْتَحَلَّتْ مِنْكَ الْمَعَارِمَ، وَ
 أَنْتَهَكْتُ فِيكَ حُرْمَةَ
 الْإِسْلَامِ فَقَتِلْتُ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْكَ مَقْهُورًا، وَ أَصْبَحَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
 بِكَ مَوْتُورًا، وَ أَصْبَحَ كِتَابُ
 اللَّهِ بِفَقْدِكَ مَهْجُورًا، أَلَسَلَامُ
 عَلَيْكَ وَ عَلَى جَدِّكَ وَ أَبِيكَ وَ
 أُمِّكَ وَ أَخِيكَ وَ عَلَى الْأَئِمَّةِ مِنْ
 بَنِيكَ، وَ عَلَى الْمُسْتَشْهِدِينَ
 مَعَكَ وَ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْحَافِينَ
 بِقَبْرِكَ وَ الشَّاهِدِينَ لِزُورِكَ
 الْمُؤْمِنِينَ بِالْقُبُولِ عَلَى دُعَاءِ
 شَيْعَتِكَ، وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ
 رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ يَا بَنِي أُنْتِ وَ
 أُخِي يَا بَنِي رَسُولِ اللَّهِ يَا بَنِي أُنْتِ وَ
 أُخِي يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، لَقَدْ عَظُمَتِ
 الرِّزِيَّةُ وَ جَلَّتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ

کرے اس گروہ پر جس نے آپ کی
 حرمت کو ملحوظ نہ رکھا، پس خدا کی رحمت ہو
 آپ پر کہ آپ ظلم و ستم سے شہید کئے
 گئے، رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے خون کا
 بدلہ لینے کے دعویدار بنے اور آپ کی
 شہادت سے کتاب خدا متروک ہو گئی،
 آپ پر سلام ہو اور آپ کے نانا پر، آپ
 کے والد پر، آپ کی والدہ پر اور آپ
 کے بھائی پر، سلام ہو آپ کی اولاد میں
 ائمہ پر اور سلام ہو آپ کے ہمراہ شہید
 ہونے والوں پر، سلام ہو ان فرشتوں پر
 جو آپ کی قبر کے گرد رہتے ہیں وہ آپ کے
 زاروں کے گواہ ہیں اور آپ کے حُباروں
 کی دعاؤں کی قبولیت کیلئے آمین کہتے ہیں
 اور سلام ہو آپ پر اور خدا کی رحمت ہو
 اور اسکی برکات ہوں، قربان آپ پر
 میرے ماں باپ اے رسول خدا کے
 فرزند، قربان آپ پر میرے ماں باپ
 اے ابا عبد اللہ علیہ السلام یقیناً آپ کی
 سوگواری اور آپ کی مصیبت بہت بھاری

هه بهم ٱر اور ان سب ٱر جو آسمانوں اور
زمفن مفن رهتے هفن؁ ٱس ءءا ءى لعنت هو
اس گروه ٱر جس نے زفن ءسا لگام دى اور
آٱ سه لزنه ءىلئه گهوژئه تىار ءئه؁
اهه مفره آءا! اهه ابا عبءالله! مفن
نه آءه ءرم ءا اراده ءىا اور آٱ ءه مزار
ٱر ءاضر هو؁ سوال ءر تا هوں ءءا سه آٱ
ءى شان ءه وسيله سه جو اس ءه هاں
هه اور آٱ ءه مرتبه ءه واسطه سه جو
اس ءه ءضور هه به ءه ءمء وآل ءمء ؑؑؑؑ ٱر
رحمت نازل ءرے اور به ءه ءمءه آٱ ءه
ساآه رءه ءنفا اور آءرت مفن اٱنه
احسان بءءش اور عطا سه ءام له ءر۔

● ٱهر ءرت ءبارء ٱر بوسه ءرے اور سر هانه ءى طرف هو ءر ءر ءعت نماز الءمء ءه
ساآه جو سوره ءا هه ٱهه ءر اءا ءرے اور نماز سه فارء هونئه ءه بعء به ءه:

اهه معبود! به شك مفن نه تفره
لئه نماز ٱهه؁ ركوع ءىا اور سءه ءىا هه
تو لگانه هه تفره ءىا ءرىء نهس؁ بهى ءه
هه ءه نماز ركوع اور سءه نهس هو تا مءر
صرف تفره لئه ءه به شك تو وه الله

عَلَيْنَا وَ عَلَىٰ بِجَمِيعِ أَهْلِ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، فَلَعْنَن
اللَّهُ أُمَّةً أَسْرَجَتْ وَ أَجْمَعَتْ
وَ تَهَيَّأَتْ لِقِتَالِكَ، يَا مَوْلَاىِ
يَا أَبَا عَبِيدِ اللَّهِ قَصَدْتُ حَرَمَكَ
وَ أَتَيْتُ مَشْهَدَكَ أَسْأَلُ
اللَّهُ بِالشَّانِ الَّذِى لَكَ عِنْدَهُ
وَ بِالْمَحَلِّ الَّذِى لَكَ لَدَيْهِ
أَنْ يُصَلِّىَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ
مُحَمَّدٍ، وَ أَنْ يُجْعَلَنى مَعَكُمْ
فِى الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ بِمِثِّهِ
وَ جُودِهِ وَ كَرَمِهِ.

اللَّهُمَّ إِنى صَلَّيْتُ وَ رَكَعْتُ وَ
سَجَدْتُ لَكَ وَ حَدَّكَ لَا شَرِيكَ
لَكَ، لِأَنَّ الصَّلَاةَ وَ الرُّكُوعَ وَ
السُّجُودَ لَا تَكُونُ إِلَّا لَكَ

لَا تَكُ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، اے معبود درود بھیج محمد و آل محمد علیہم السلام پر ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور پہنچا ان کو میری طرف سے بہترین دعا اور سلام اور لولٹا مجھ پر ان کی طرف سے دعائے امن و سلامتی۔ اے معبود! یہ دو رکعت نماز ہدیہ ہے میری طرف سے میرے مولا، میرے آقا اور میرے امام حسین بن علی علیہم السلام کی خدمت میں، اے معبود محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت فرما اور میرا یہ عمل قبول فرما اور مجھے اس پر بہترین اجر دے جس کی امید و تمنا کرتا ہوں تجھ سے اور تیرے اس ولی سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَابْلِغْهُمْ عَنِّي أَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ، وَارْدُدْ عَلَيَّ مِنْهُمْ التَّحِيَّةَ وَالسَّلَامَ، اللَّهُمَّ وَهَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ هَدِيَّةٌ مِنِّي إِلَى مَوْلَائِي وَسَيِّدِي وَإِمَامِي الْحُسَيْنِ ابْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَقَبَّلْ ذَلِكَ مِنِّي، وَاجْزِنِي عَلَى ذَلِكَ أَفْضَلَ أَمَلِي وَرَجَائِي فَيْكَ وَفِي وَوَلِيِّكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

● اب اٹھے اور امام حسین علیہ السلام کی پابنتی میں حضرت علی اکبر علیہ السلام کی زیارت کرے کہ جن کا سراپنہ پدر گرامی کے پاؤں کے قریب ہے پس آپ کی قبر مبارک کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ خَدَاكَ فَزَنْدِ،

اللَّهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ نَبِيِّ
 اللَّهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ أَمِيرِ
 الْمُؤْمِنِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
 بَنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ، السَّلَامُ
 عَلَيْكَ أَيُّهَا الشَّهِيدُ ابْنَ
 الشَّهِيدِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
 الْمَظْلُومُ ابْنَ الْمَظْلُومِ، لَعَنَ
 اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ، وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً
 ظَلَمَتْكَ، وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً سَمِعَتْ
 بِذَلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ، السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ، السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ وَابْنَ وَوَلِيِّهِ،
 لَقَدْ عَظَمْتَ الْمَصِيبَةَ وَجَلَّتْ
 الرِّزِيَّةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ جَمِيعِ
 الْمُؤْمِنِينَ، فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً
 قَتَلَتْكَ وَآبَرَأَ إِلَى اللَّهِ وَإِلَيْكَ
 آپ پر سلام ہو اے نبی خدا کے
 فرزند سلام ہو آپ پر اے امیر المؤمنین
 کے فرزند، آپ پر سلام ہو اے حسینؑ شہید
 کے فرزند، آپ پر سلام ہو کہ آپ شہید ہیں
 شہید کے فرزند ہیں، آپ پر سلام ہو کہ
 آپ مظلوم ہیں، مظلوم کے فرزند ہیں، خدا
 کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل
 کیا، خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے
 آپ پر ظلم کیا اور خدا کی لعنت ہو اس گروہ
 پر جس نے یہ واقعہ سنا تو اس پر خوش ہوا،
 آپ پر سلام ہو اے میرے مولا، آپ پر
 سلام ہو اے ولی خدا اور ولی خدا کے
 فرزند، یقیناً آپ کا دکھ اور آپ کا سوگ
 ہمارے لئے اور تمام مسلمانوں کیلئے
 ناقابل برداشت ہے۔ پس خدا کی لعنت
 ہو اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا اور ان
 کے اس عمل پر میں بیزار ہوں آپ اور خدا

مِنْهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. کے سامنے دنیا و آخرت میں۔

● پھر دیگر شہداء کربلا کی طرف متوجہ ہو کر ان کی زیارت کرے اور کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَوْلِيَاءَ اللَّهِ
وَأَجْبَاءَهُ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا
أَصْفِيَاءَ اللَّهِ وَأَوْدَاءَهُ، السَّلَامُ
عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ دِينِ اللَّهِ وَ
أَنْصَارَ نَبِيِّهِ، وَ أَنْصَارَ أَمِيرِ
الْمُؤْمِنِينَ، وَ أَنْصَارَ فَاطِمَةَ
سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ،
السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَبِي
مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ،
السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَبِي
عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ
الْمَظْلُومِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ
أَجْمَعِينَ، يَا بَنِي أَنْتُمْ وَ أُهْبِي
طَبْتُمْ وَ طَابَتِ الْأَرْضُ الَّتِي
فِيهَا دُفِنْتُمْ، وَ فُرْتُمْ وَ اللَّهُ

سلام ہو تم پر اے اولیاء خدا اور اس کے
پیارے، آپ پر سلام ہو اے خدا کے
برگزیدہ اور اس کے خاص بندو، آپ پر
سلام ہو اے دین خدا کی مدد کرنے والو
اور اسکے نبی کی نصرت کرنے والو
امیرالمومنین کی امداد کرنے والو اور
فاطمہ کی حمایت کرنے والو جو جہانوں کی
عورتوں کی سردار ہیں، سلام ہو آپ پر
اے ابو محمد حسن کے مددگار جو خدا کے ولی
اور نصیحت کرنے والے ہیں، آپ سب پر
سلام ہو اے ابو عبد اللہ حسین کی نصرت
کرنے والو جو ایسے شہید ہیں کہ جن پر ظلم
کیا گیا، خدا کی رحمتیں ہوں، ان سب پر
قربان میرے ماں باپ آپ پر، آپ
پاکیزہ ہیں اور وہ زمین بھی پاک ہے جس
میں آپ دفن کئے گئے، قسم بخدا کہ آپ نے

فَوْزًا عَظِيمًا، يَا لَيْتَنِي كُنْتُ
 مَعَكُمْ فَأَفُوزُ مَعَكُمْ فِي الْجَنَانِ
 مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ الصَّالِحِينَ وَ
 حَسَنَ أَوْلِيكَ رَفِيقًا، وَ
 السَّلَامَ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةَ اللَّهِ وَ
 بَرَكَاتِهِ.

بہت بڑی کامیابی حاصل کی، اے کاش
 کہ میں بھی آپ کیساتھ ہوتا تو پہنچتا آپ
 کے ہمراہ جنت میں، جو شہیدوں اور نیک
 لوگوں کا مقام ہے اور وہ کیا ہی اچھے
 ہمراہی ہیں اور سلام ہو آپ پر خدا کی
 رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں۔

● اس کے بعد حضرت امام حسین علیہ السلام کے سرہانے کی طرف آجائے اور وہاں
 اپنے لئے اپنی اولاد کے لئے اپنے ماں باپ اور بہن بھائیوں کے لئے بہت زیادہ
 دعائیں مانگے۔

● سید ابن طاووس اور شہید نے فرمایا ہے کہ اس کے بعد روضہ حضرت عباس علیہ السلام
 پر جائے وہاں پہنچ کر قبر شریف کے نزدیک کھڑا ہو جائے اور کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا
 الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ بْنِ أَمِيرِ
 الْمُؤْمِنِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا بَنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ،
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ أَوْلِ
 الْقَوْمِ إِسْلَامًا وَ أَقْدَمِهِمْ
 إِيمَانًا وَ أَقْوَمِهِمْ بِدِينِ اللَّهِ
 وَ أَحْوَطِهِمْ عَلَى الْإِسْلَامِ،

آپ پر سلام ہو اے ابا الفضل
 عباسؑ فرزند امیر المؤمنینؑ
 آپ پر سلام ہو اے سید اوصیاء کے
 فرزند، آپ پر سلام ہو اے اس کے
 فرزند، جو لوگوں میں پہلا مسلمان
 ایمان میں سب سے آگے ہے، خدا کے
 دین پر ان سب سے محکم تر اور سب سے
 زیادہ اسلام کی حفاظت کرنے

أَشْهَدُ لَقَدْ نَصَحْتَ لِلَّهِ
 وَ لِرَسُولِهِ وَ لِأَخِيكَ فَنِعْمَ
 الْأَخُ الْمَوَاسِي، فَلَعَنَ اللَّهُ
 أُمَّةً قَتَلَتْكَ، وَ لَعَنَ اللَّهُ
 أُمَّةً ظَلَمَتْكَ، وَ لَعَنَ اللَّهُ
 أُمَّةً اسْتَحَلَّتْ مِنْكَ الْمَحَارِمَ
 وَ انْتَهَكَتْ فِي قَتْلِكَ حُرْمَةَ
 الْإِسْلَامِ، فَنِعْمَ الْأَخُ الصَّابِرُ
 الْمَجَاهِدُ الْمُحَامِي النَّاصِرُ
 وَ الْأَخُ الدَّافِعُ عَنِ أَخِيهِ
 الْمَجِيبُ إِلَى طَاعَةِ رَبِّهِ،
 الرَّاعِبُ قِيمًا زَهْدًا فِيهِ غَيْرُهُ
 مِنَ الثَّوَابِ الْجَزِيلِ وَ الثَّنَاءِ
 الْجَمِيلِ، وَ الْحَقَّكَ اللَّهُ
 بِدَرَجَةِ آبَائِكَ فِي دَارِ
 النَّعِيمِ إِنَّهُ حَمِيدٌ حَمِيدٌ.

والا تھا، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے
 خدا اور اس کے رسول اور اپنے بھائی کی
 بڑی خیر خواہی کی تو آپ کیا ہی فدا کار بھائی
 ہیں۔ پس خدا کی لعنت ہو آپ کو قتل کرنے
 والوں پر، خدا کی لعنت ہو اس پر جس نے
 آپ پر ظلم کیا اور خدا کی لعنت ہو آپ کی
 حرمتوں کو ضائع کرنے والوں پر اور لعنت
 ہو آپ کے قتل سے اسلام کی بے حرمتی
 کرنیوالوں پر، پس وہ اچھے بھائی ہیں
 صبر والے، جہاد کرنے والے، حمایت
 کرنے، نصرت کرنے والے اور وہ بھائی
 ہیں جو اپنے بھائی کا دفاع کرنے والے
 ہیں، خدا کی اطاعت میں حاضر ہونے
 والے اور اس چیز کی طرف بڑھنے والے
 ہیں جس سے دوسروں نے منہ موڑا، وہ ہے
 بہت بڑا ثواب اور بہترین تعریف۔ پس
 خدا آپ کو اپنے بزرگوں کے مقام پر
 پہنچائے نعمتوں بھری جنت میں کہ وہ ہے
 تعریف والا بزرگی والا۔

● پھر خود کو قبر مبارک سے لپٹائے اور کہے:

اللَّهُمَّ لَكَ تَعَرَّضْتُ وَ لِي زِيَارَةٌ
 أَوْلِيَايَاكَ قَصَدْتُ، رَغْبَةً فِي
 ثَوَابِكَ وَ رَجَاءً لِمَغْفِرَتِكَ وَ
 جَزِيلٍ إِحْسَانِكَ، فَاسْتَلْتُكَ أَنْ
 تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ، وَ
 أَنْ تَجْعَلَ رِزْقِي بِهِمْ دَارًا، وَ
 عَيْشِي بِهِمْ قَارًا، وَ زِيَارَتِي بِهِمْ
 مَقْبُولَةً، وَ دَنِيَّتِي بِهِمْ مَغْفُورًا،
 وَ أَقْبَلِيَنِي بِهِمْ مُفْلِحًا مُنْجِحًا
 مُسْتَجَابًا دُعَائِي بِأَفْضَلِ مَا
 يَنْقَلِبُ بِهِ أَحَدٌ مِنْ زُؤَارِيهِ
 وَالْقَاصِدِينَ إِلَيْهِ بِرَحْمَتِكَ يَا
 أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

اے معبود تیرے سامنے حاضر ہوا ہوں
 تیرے پیاروں کی زیارت کے لئے چل
 کے آیا ہوں، تیری طرف سے ثواب کی
 خواہش میں تیری طرف سے مغفرت کی
 آرزو اور تیری مہربانی کی امید میں، پس
 سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمد و آل محمد علیہم السلام
 پر رحمت فرما اور ان کے وسیلے سے میرے
 رزق میں اضافہ فرما، میری زندگی کو
 پرسکون، میری زیارت کو قبول اور میرے
 گناہوں کو معاف فرما دے اور ان کے
 واسطے سے مجھے کامیاب و کامران لوٹا
 قبول دعا کے ساتھ کہ جس بہترین صورت
 میں تو نے ان کے زائرین اور ان کی
 طرف آنے والوں میں سے کسی کو لوٹایا
 اپنی رحمت کے ساتھ۔ اے سب سے
 زیادہ رحم کرنے والے۔

● پھر صبح مبارک پر بوسہ دے اور دو رکعت نماز زیارت ادا کرے بعد میں جو
 ذکر و دعا چاہے پڑھے جب آپ سے وداع کرنا چاہے تو وہ زیارت پڑھے جو حضرت
 کے وداع میں نقل ہوئی ہے کہ جس کا آغاز ان الفاظ سے ہوتا ہے اَسْتَوُ دِعَاكَ اَللّٰهُ
 وَ اَسْتَرْعِيْنِكَ۔۔۔ تا آخر۔

اٹھارویں ذی الحجہ کا دن

یہ عید غدیر کا دن ہے جو خدائے تعالیٰ اور آل محمد ﷺ کی عظیم ترین عیدوں میں سے ہے، ہر پیغمبر نے اس دن عید منائی اور ہر نبی اس دن کی شان و عظمت کا قائل رہا ہے۔ آسمان میں اس عید کا نام ”روز عہد معہود“ ہے اور زمین میں اس کا نام ”یثاق ماخوذ و جمع مشہور“ ہے۔ ایک روایت کے مطابق امام جعفر صادق ﷺ سے پوچھا گیا کہ جمعہ، عید الفطر اور عید قربان کے علاوہ بھی مسلمانوں کیلئے کوئی عید ہے؟ حضرت نے فرمایا: ہاں ان کے علاوہ بھی ایک عید ہے اور وہ بڑی عزت و شرافت کی حامل ہے۔

عرض کی گئی: وہ کونسی عید ہے؟

آپؐ نے فرمایا: وہ دن کہ جس میں حضرت رسول اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے امیر المومنین ﷺ کا تعارف اپنے خلیفہ کے طور پر کرایا، آپؐ نے فرمایا کہ جس کا میں مولا ہوں علی ﷺ اسکے مولا ہیں اور یہ اٹھارویں ذی الحجہ کا دن اور روز عید غدیر ہے۔
راوی نے عرض کی: اس دن ہم کیا عمل کریں؟

حضرتؑ نے فرمایا: اس دن روزہ رکھو، خدا کی عبادت کرو، محمد و آل محمد ﷺ کا ذکر کرو اور ان پر صلوات بھیجو۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے امیر المومنین ﷺ کو اس دن عید منانے کی وصیت فرمائی جیسے ہر پیغمبر اپنے اپنے وصی کو اس طرح وصیت کرتا رہا ہے۔

ابن ابی نصر بن ظنی نے امام علی رضا ﷺ سے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا: اے ابن ابی نصر! تم جہاں کہیں بھی ہو روز غدیر نجف اشرف پہنچو اور حضرت امیر المومنین ﷺ کی زیارت کرو کہ ہر مومن مرد اور ہر مومنہ عورت کے ساٹھ سال کے

گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ مزید یہ کہ پورے ماہ رمضان شب ہائے قدر اور عید الفطر میں جتنے انسان جہنم کی آگ سے آزاد کیے جاتے ہیں اس ایک دن میں ان سے دو چند افراد کو جہنم سے آزاد قرار دیا جاتا ہے۔ آج کے دن اپنے حاجت مند مومن بھائی کو ایک درہم بطور صدقہ دینا دوسرے دنوں میں ایک ہزار درہم دینے کے برابر ہے۔ پس عید غدیر کے دن اپنے برادر مومن کے ساتھ احسان و نیکی کرو، اور اپنے مومن بھائی اور مومنہ بہن کو شاد کرو، خدا کی قسم اگر لوگوں کو اس دن کی فضیلت کا علم ہوتا اور وہ اس کا لحاظ رکھتے تو اس روز ملائکہ ان سے دس مرتبہ مصافحہ کیا کرتے، مختصر یہ کہ اس دن کی تعظیم کرنا لازم ہے اور اس میں چند اعمال ہیں:

- (۱) اس دن کا روزہ رکھنا ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے، ایک روایت میں ہے کہ یوم غدیر کا روزہ مدت دنیا کے روزوں، سوچ اور سو عمرے کے برابر ہے۔
 - (۲) اس دن غسل کرنا ضروری اور باعث خیر و برکت ہے۔
 - (۳) اس روز جہاں کہیں بھی ہو خود کو روضہ امیر المؤمنین علیہ السلام پر پہنچائے اور اپنی زیارت کرے آج کے دن کیلئے حضرت کی تین مخصوص زیارتیں ہیں اور ان میں سب سے زیادہ مشہور زیارت امین اللہ ہے جو دو روز و نذر یک سے پڑھی جاسکتی ہے۔ یہ زیارت جامعہ مطلقہ ہے اور اسے باب زیارات میں ذکر کیا جائے گا۔
 - (۴) دو رکعت نماز بجالائے اور سجدہ شکر میں سو مرتبہ شکرًا شکرًا کہے۔
- پھر سرجدے سے اٹھائے اور یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ وَحَدَاكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنْتَ وَاحِدٌ أَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ تَلِدْ وَ لَمْ تُوَلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَكَ كُفُوًا

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اس لئے کہ صرف تیرے ہی لئے ہے حمد، تو تنہا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ تو یگانہ و یکتا بے نیاز ہے نہ تو نے جنا اور نہ ہی تو جنا گیا

اور تیرا کوئی ہمسر نہیں ہے اور یہ کہ حضرت محمدؐ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں ان پر اور ان کی آل پر تیری رحمت ہو اے وہ جو ہر روز کسی نئے کام میں ہے جو تیری شان کے لائق ہے یعنی تو نے مجھ پر فضل و کرم کیا کہ مجھ کو ان میں قرار دیا جن کی دُعا قبول فرمائی جو تیرے دین پر ہیں اور تیرے پیغام کے حامل ہیں اور مجھے میری پیدائش کے آغاز میں اپنی مہربانی عنایت اور عطا سے اس کی توفیق دی پھر اپنی محبت اور رحمت سے تو نے متواتر مہربانی پر مہربانی عطا پر عطا اور نوازش پر نوازش کی یہاں تک کہ میری بندگی کے عہد کی جب میری نئی پیدائش ہوئی پھر سے تجدید کی جب میں بھولا بسرا بھولنے والا اور بے دھیان بے خبر تھا تو نے اپنی نعمت تمام کرتے ہوئے مجھے وہ عہد یاد دلایا اور یوں مجھ پر احسان کیا اور اس کی طرف میری رہنمائی کی، پس اے میرے معبود! اے میرے سردار اور میرے مالک! یہ تیری ہی شان کریمی ہے

أَحَدٌ، وَ أَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُولُكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ، يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ كَمَا كَانَ مِنْ شَأْنِكَ أَنْ تَفْضَلْتَ عَلَيَّ بِأَنْ جَعَلْتَنِي مِنْ أَهْلِ إِجَابَتِكَ وَ أَهْلِ دِينِكَ وَ أَهْلِ دَعْوَتِكَ، وَ وَقَفْتَنِي لِذَلِكَ فِي مُبْتَدَأِ خَلْقِي تَفْضُلًا مِنْكَ وَ كَرَمًا وَ جُودًا ثُمَّ أَرَدَفْتَ الْفَضْلَ فَضْلًا وَ الْجُودَ جُودًا وَ الْكِرَمَ كَرَمًا رَافَةً مِنْكَ وَ رَحْمَةً إِلَى أَنْ جَدَّدْتَ ذَلِكَ الْعَهْدَ لِي تَجْدِيدًا بَعْدَ تَجْدِيدِكَ خَلْقِي وَ كُنْتُ نَسِيًّا مَنْسِيًّا نَاسِيًّا سَاهِيًّا غَافِلًا، فَأَتَمَّمْتَ نِعْمَتَكَ بِأَنْ ذَكَّرْتَنِي ذَلِكَ وَ مَنَنْتَ بِهِ عَلَيَّ وَ هَدَيْتَنِي لَهُ، فَلْيَكُنْ مِنْ شَأْنِكَ يَا إِلَهِي وَ

کہ اس عہد کو انجام تک پہنچائے اسے مجھ سے جدا نہ کرے یہاں تک کہ اسی پر مجھے موت دے جبکہ تو مجھ سے راضی ہو کیونکہ تو نعمت دینے والوں میں زیادہ حقدار ہے کہ مجھ پر اپنی نعمت تمام کرے، اے معبود! ہم نے سنا ہم نے اطاعت کی اور تیرے احسان کے ذریعے تیرے داعی کا فرمان قبول کیا پس حمد تیرے لئے ہے تجھ سے بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب اور اللہ پر ایمان رکھتے ہیں واپسی تیری طرف ہی ہے وہ یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں اور اس کے رسول محمدؐ پر خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر قبول کیا اللہ کے اس داعی کو ہم نے مان لیا اور ہم نے رسول کی پیروی کی اپنے اور مومنوں کے مولا سے دوستی کرنے میں کہ وہ مومنوں کے امیر علی ابن ابی طالبؑ ہیں جو اللہ کے بندے اور اس کے رسول کے بھائی اور سب سے بڑے صدیق اور مخلوقات پر خدا کی حجت ہیں ان کے ذریعے خدا کے نبی اور اس کے

سَيِّدِي وَ مَوْلَايَ اَنْ تُتِمَّ لِي
ذٰلِكَ وَ لَا تَسْلُبْنِيهِ حَتّٰى
تَتَوَقَّأَنِ عَلٰى ذٰلِكَ وَ اَنْتَ عَيِّ
رَاٍضٍ، فَاِنَّكَ اَحَقُّ الْمُنْعَبِيْنَ
اَنْ تُتِمَّ نِعْمَتَكَ عَلٰى. اَللّٰهُمَّ
سَمِعْنَا وَ اطَعْنَا وَ اَجَبْنَا
دَاعِيَكَ بِمَتِّكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ،
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ حُدَّةً لَا شَرِيكَ لَهُ، وَ
بِرَسُوْلِهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
اٰلِهِ، وَ صَدَقْنَا وَ اَجَبْنَا دَاعِيَ
اللّٰهِ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فِيْ
مُوَالَاتِهِ مَوْلَانَا وَ مَوْلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيٍّ
بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ عَبْدِ اللّٰهِ، وَ اَخِي
رَسُوْلِهِ، وَ الصِّدِّيْقِ الْاَكْبَرِ، وَ
الْحُجَّةِ عَلٰى بَرِيَّتِهِ، اَلْمُوَيْدِ بِهِ

سچے اور واضح دین کو قوت ملی وہ اللہ کے دین کے پرچم اس کے علم کے خزینہ دار اس کے غیبی علوم کا گنجینہ اور اسکے راز دار ہیں وہ خدا کی مخلوق پر اسکے امانت دار اور کائنات میں اسکے گواہ ہیں اے اللہ! اے ہمارے رب یقیناً ہم نے سنا منادی کو ایمان کی صدا دیتے ہوئے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ پس ہم اپنے رب پر ایمان لائے اب ہمارے گناہوں کو بخش دے ہماری برائیوں کو مٹا دے اور ہمیں نیکوں جیسی موت دے، اے ہمارے رب ہمیں عطا کرو جس کا وعدہ تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے کیا اور قیامت کے روز ہم کو رسوا نہ کرنا بے شک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا پس اے ہمارے رب ہم نے تیرے لطف و احسان سے تیرے داعی کی بات مانی، تیرے رسول کی پیروی کی، اس کو سچا جانا اور مومنوں کے مولا کی بھی تصدیق کی اور ہم نے بت اور شیطان کی پیروی سے انکار کیا، پس ہمارا والی اسے بنا جو حقیقی والی ہے اور ہمیں ہمارے ائمہ کے ساتھ اٹھانا کہ ہم

نَبِيِّهِ وَ دِينَهُ الْحَقِّ الْمُبِينِ،
عَلَمًا لِدِينِ اللَّهِ، وَ خَازِنًا لِعَلْمِهِ،
وَ عَيْبَةَ غَيْبِ اللَّهِ وَ مَوْضِعَ سِرِّ
اللَّهِ، وَ آمِينَ اللَّهُ عَلَى خَلْقِهِ، وَ
شَاهِدَةٌ فِي يَوْمِ رَبِّيْتِهِ، أَللَّهُمَّ رَبَّنَا
إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي
لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ
فَأَمَّا رَبَّنَا فَأَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ
كَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَ تَوَقَّنَا مَعَ
الْآبَرَارِ، رَبَّنَا وَ اتِمَّا مَا وَعَدْتَنَا
عَلَى رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ
الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ
الْمِيعَادَ، فَإِنَّا يَا رَبَّنَا بِمِثْلِكَ وَ
لُطْفِكَ أَجْبُنَا دَاعِيكَ، وَ
اتَّبَعْنَا الرَّسُولَ وَ صَدَّقْنَا، وَ
صَدَّقْنَا مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ، وَ
كَفَرْنَا بِالْجَبْتِ وَ الطَّاغُوتِ،

ان پر عقیدہ و ایمان رکھتے ہیں اور ان کے فرمانبردار ہیں ہم ان کے باطن اور ان کے ظاہر پر، ان میں سے حاضر پر اور غائب پر اور ان میں سے زندہ اور متوفی پر ایمان لائے ہیں اور ہم اس پر راضی ہیں کہ وہ ہمارے امام پیشوا و سردار ہیں اور ہمیں کافی وہ ہیں وہ ہمارے اور خدا کے درمیان ہم اس کی مخلوق میں سے ان کی جگہ کسی اور کو نہیں چاہتے اور نہ ان کے سوا ہم کسی کو واسطہ بناتے ہیں اور خدا کے حضور ہم ان سے اپنی علیحدگی اظہار کرتے ہیں جو ائمہ طاہرین کے مقابلے میں آکر لڑے کہ وہ اولین و آخرین جنوں انسانوں میں سے جو بھی ہیں اور ہم انکار کرتے ہیں ہر بت کا نیز ہر دور ہیں شیطان سے چاروں بتوں اور ان کے مددگاروں اور پیروکاروں سے اور ہم اس شخص سے دور ہیں جو ان سے محبت کرتا ہو جنوں اور انسانوں میں سے زمانے کے آغاز سے اختتام تک کے عرصے میں، اے اللہ! ہم تجھے گواہ بناتے کہ ہم اس دین

قَوْلِنَا مَا تَوَلَّيْنَا، وَاحْشُرْنَا مَعَ
 اٰمَنَّا فَاِنَّا بِهٖم مُّؤْمِنُوْنَ
 مُّوَقِنُوْنَ، وَلَهُمْ مُّسَلِّمُوْنَ اٰمَنَّا
 بِسِيْرِهِمْ وَ عَلَانِيَتِهِمْ وَ
 شَاهِدِهِمْ وَ غَايِبِهِمْ، وَ حَيِّهِمْ
 وَ مَيِّتِهِمْ، وَ رَضِيْنَا بِهٖم اٰمَنَةً وَ
 قَادَةً وَ سَادَةً، وَ حَسْبُنَا بِهٖم
 بَيِّنَاتُنَا وَ بَيِّنَ اللّٰهُ دُوْنَ خَلْقِهٖ لَا
 نَبْتَغِيْ بِهٖم بَدَلًا وَ لَا نَتَّخِذُ مِنْ
 دُوْنِهِمْ وَّلِيْعَةً، وَ بَرَّئْنَا اِلَى اللّٰهِ
 مِنْ كُلِّ مَنْ نَصَبَ لَهُمْ حَزْبًا
 مِنَ الْحَيِّ وَ الْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ
 وَ الْاٰخِرِيْنَ، وَ كَفَرْنَا بِالْحَبِيْتِ وَ
 الطَّاغُوْتِ وَ الْاَوْثَانِ الْاَرْبَعَةِ وَ
 اَشْيَاعِهِمْ وَ اَتْبَاعِهِمْ وَ كُلِّ
 مَنْ وَاٰهٖمُ مِنَ الْحَيِّ وَ الْاِنْسِ
 مِنَ اَوَّلِ الدَّهْرِ اِلَى اٰخِرِهٖ،
 اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْهَدُكَ اَنَّا نَدِيْنُ

پر ہیں جس پر محمد و آل محمد علیہم السلام تھے کہ خدا ان پر اور ان کی آل پر رحمت کرے ہمارا قول وہ ہے جو ان کا قول تھا، ہمارا دین وہ ہے جو ان کا دین تھا، انکا قول ہی ہمارا قول اور انکا دین ہی ہمارا دین ہے۔ جس سے ان کو نفرت اس سے ہمیں نفرت، جس سے ان کو محبت اس سے ہمیں محبت، جس سے ان کو دشمنی اس سے ہمیں دشمنی، جس پر انکی لعنت اس پر ہماری لعنت جس سے وہ دور اس سے ہم بھی دور ہیں، جس کے لئے وہ طالب رحمت اس کے لئے ہم بھی طالب رحمت ہیں، ہم ایمان لائے تسلیم کیا اور راضی ہوئے اپنے سرداروں کے پیروکار ہیں ان پر خدا کی رحمت ہوئے معبود! ہمارا یہ عقیدہ کامل کر دے اور اسے ہم سے جدا نہ کر اور اسے ہمارا مستقل طریقہ اور روشن بنا اور اس کو عارضی قرار نہ دے جب تک زندہ ہیں ہمیں اس پر زندہ رکھ اور ہمیں اسی عقیدے پر موت دے کہ آل محمد علیہم السلام ہمارے امام و پیشوا ہوں، ہم انکی پیروی کرتے اور ان کو دوست رکھتے ہوں ان کا دشمن خدا کا دشمن ہے، ہم اسکے دشمن ہیں، پس ہمیں انکے ساتھ دنیا و آخرت میں قرار دے اور ہمیں

بِمَا دَانَ بِهِ مُحَمَّدٌ وَ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ، وَ قَوْلُنَا مَا قَالُوا، وَ دِينُنَا مَا دَانُوا بِهِ، مَا قَالُوا بِهِ قُلْنَا، وَ مَا دَانُوا بِهِ دَنَّا، وَ مَا أَنْكَرُوا أَنْ نُنْكَرُنَا، وَ مَنْ وَالَّوَا وَالْيَنَا، وَ مَنْ عَاوَا عَادِينَا، وَ مَنْ لَعَنُوا لَعَنَّا، وَ مَنْ تَبَرَّءُوا مِنْهُ تَبَرَّءْنَا مِنْهُ، وَ مَنْ تَرَحَّمُوا عَلَيْهِ تَرَحَّمْنَا عَلَيْهِ، آمَنَّا وَ سَلَّمْنَا وَ رَضِينَا وَ اتَّبَعْنَا مَوَالِينَا صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ. اللَّهُمَّ فَتَبِّحْنَا ذَلِكْ وَ لَا تَسْلُبْنَاهُ وَ اجْعَلْهُ مُسْتَهْرَجًا وَ تَابِتًا عِنْدَنَا، وَ لَا تَجْعَلْهُ مُسْتَعَارًا، وَ أَحْيِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا عَلَيْهِ، وَ امْتِنَّا إِذَا امْتَنَّا عَلَيْهِ، آلِ مُحَمَّدٍ أُمَّتُنَا فِيهِمْ نَأْتُمْ وَ إِيَّاهُمْ نُوَالِي، وَ عَدُوَّهُمْ عَدُوٌّ اللَّهُ نُعَادِي، فَاجْعَلْنَا مَعَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ

ہوا تمہارا راہِ خدا میں، میں نے ہاتھ ملایا تم سے راہِ خدا میں اور عہد کرتا ہوں خدا سے اسکے فرشتوں سے اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اس کے نبیوں سے اور ائمہ معصومین علیہم السلام سے اس بات کا کہ اگر ہو جاؤں میں بہشت والوں اور شفاعت حاصل کرنے والوں میں اور مجھے جنت میں داخلے کا حکم ہو تو نہیں داخل ہوں گا جنت میں تجھے ساتھ لئے بغیر۔

دوسرا مومن بھائی اس کے جواب میں کہے: قَبِلْتُ (میں نے قبول کیا)

اور پھر یہ کہے:

ساقط کر دیئے میں نے تجھ سے بھائی چارے کے تمام حقوق سوائے شفاعت کرنے دعائے خیر کرنے اور ملاقات کرنے کے۔

فِي اللَّهِ، وَصَاحِبَتِكَ فِي اللَّهِ، وَ عَاهَدْتُ اللَّهَ وَ مَلَائِكَتَهُ وَ كُتُبَهُ وَ رُسُلَهُ وَ أَنْبِيَائَهُ وَ الْأَئِمَّةَ الْمَعْصُومِينَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَلَى أَيْ إِنْ كُنْتُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَ الشَّفَاعَةِ وَ أُذِنَ لِي بِأَنْ أَدْخُلَ الْجَنَّةَ لَا أَدْخُلُهَا إِلَّا وَ أَنْتَ مَعِيَ.

اسْقَطْتُ عَنْكَ جَمِيعَ حُقُوقِ الْأُخُوَّةِ مَا خَلَا الشَّفَاعَةَ وَ الدُّعَاءَ وَ الزِّيَارَةَ.

زیارت روز غدیر

یہ زیارت حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے۔ آپ نے ابن ابی نصر سے فرمایا:

”اے ابن ابی نصر! تم جہاں کہیں بھی ہو روز غدیر امیر المؤمنین علیہ السلام کے روضہ پر حاضر ہو جاؤ یقیناً حق تعالیٰ اس روز مومن مردوں اور عورتوں کے ساٹھ سال کے گناہ معاف کرتا ہے اور اس روز اس سے دگنے مردوں عورتوں کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے جتنے ماہ رمضان، شب قدر، اور شب عید فطر میں آزاد کئے ہوتے ہیں۔“

جب زیارت کا ارادہ کرے تو امیر المؤمنین علیہ السلام کے روضہ منورہ کے دروازے پر کھڑے ہو کر اذن دخول پڑھے اور شیخ شہید نے اس طرح فرمایا ہے کہ غسل کرے پاکیزہ لباس پہنے اور پھر داخلے کی اجازت طلب کرتے ہوئے کہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي وَقَفْتُ عَلَى بَابِ

اے اللہ! میں اس دروازے پر کھڑا ہوں۔

دایاں پاؤں آگے رکھ کر اندر داخل ہو صریح مبارک کے نزدیک جائے اور پشت بہ قبلہ صریح کے سامنے کھڑا ہو اور کہے:

السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ سلام ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو خدا کے
خَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَ سَيِّدِ رسولِ نبیوں کے خاتم پیغمبروں کے سردار
الْمُرْسَلِينَ، وَ صَفْوَةِ رَبِّ منتخب پروردگار عالم ہیں اس کی وحی اور
الْعَالَمِينَ، آمِينَ اللَّهُ عَلَى وَحْيِهِ محکم امر کے امانت دار ہیں سابقہ علوم کو

وَعَزَائِمِ أَمْرِهِ، وَالْحَاطِمِ لِمَا
 سَبَقَ، وَالْفَاتِحِ لِمَا اسْتَقْبَلَ، وَ
 الْمُهَيِّئِينَ عَلَى ذَلِكَ كُلِّهِ وَرَحْمَةً
 اللَّهُ وَبَرَكَاتُهُ وَصَلَوَاتُهُ وَ
 تَحِيَّاتُهُ، السَّلَامُ عَلَى أَنْبِيَآءِ
 اللَّهُ وَرُسُلِهِ وَ مَلَائِكَتِهِ
 الْمُقَرَّبِينَ وَ عِبَادِهِ الصَّالِحِينَ،
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ
 الْمُؤْمِنِينَ، وَسَيِّدَ الْوَصِيِّينَ، وَ
 وَارِثَ عِلْمِ النَّبِيِّينَ، وَوَلِيَّ
 رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَمَوْلَايَ وَمَوْلَى
 الْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ،
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا
 أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، يَا أَمِينَ اللَّهِ فِي
 أَرْضِهِ، وَ سَفِيرَهُ فِي خَلْقِهِ،
 وَجُجَّتَهُ الْبَالِغَةَ عَلَى عِبَادِهِ،
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا دِينَ اللَّهِ
 الْقَوِيمَ، وَصِرَاطَهُ الْمُسْتَقِيمَ،

کامل کرنے والے آئندہ علوم کے
 دروازے کھولنے والے اور ان سب
 کے محافظ و نگہبان ہیں، خدا کی رحمت ہو
 ان پر اور اس کی برکتیں اس کے درد اور
 سلام ہوں، سلام ہو خدا کے نبیوں اور اس
 کے رسولوں، اس کے مقرب فرشتوں اور
 اس کے نیک بندوں پر، آپ پر سلام ہو
 اے مومنوں کے امیر، اوصیاء کے سردار،
 نبیوں کے علم کے وارث، جہانوں کے
 رب کے ولی اور میرے اور سب
 مومنوں کے مولا سلام ہو، خدا کی رحمت
 اور برکتیں ہوں۔ سلام ہو آپ پر اے
 میرے مولا، اے مومنوں کے امیر،
 اے خدا کی زمین میں اس کے امین،
 اس کی مخلوق میں اس کے سفیر اور اس کے
 بندوں پر اس کی کامل ترجمت، آپ پر
 سلام ہو اے خدا کے دین محکم اور اس
 کے راہ راست، آپ پر سلام ہو اے خبر

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْعَظِيمُ الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ وَ عَنْهُ يُسْأَلُونَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، أَمَنْتَ بِاللَّهِ وَ هُمْ مُشْرِكُونَ، وَ صَدَقْتَ بِالْحَقِّ وَ هُمْ مُكْذِبُونَ، وَ جَاهَدْتَ وَ هُمْ مُحْجَمُونَ، وَ عَبَدْتَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ صَابِرًا مُخْتَسِبًا حَتَّى آتَاكَ الْيَقِينُ، إِلَّا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُسْلِمِينَ، وَ يَعْسُوبَ الْمُؤْمِنِينَ وَ إِمَامَ الْمُتَّقِينَ، وَ قَائِدَ الْغُرِّ الْمَحْجَلِينَ وَ رَحْمَةَ اللَّهِ وَ بَرَكَاتِهِ، أَشْهَدُ أَنَّكَ أَخُو رَسُولِ اللَّهِ وَ وَصِيُّهُ، وَ وَارِثُ عَلَيْهِ وَ أَمِينُهُ عَلَى شَرْعِهِ وَ خَلِيفَتُهُ فِي أُمَّتِهِ، وَ أَوَّلُ مَنْ

عظیم، جس میں لوگوں نے اختلاف کیا اور اس کے لئے جواب دہ ہیں، آپ پر سلام ہو اے مومنوں کے امیر کہ آپ خدا پر ایمان لائے اور وہ مشرک ہو گئے، آپ نے حق کی تصدیق فرمائی اور انہوں نے جھٹلایا، آپ نے جہاد کیا اور وہ سر چھپاتے رہے اور آپ نے خدا کے دین میں خالص ہو کر اس کی عبادت کی، خیر خواہ اور صابر رہ کر حتیٰ کہ آپ کی شہادت ہو گئی۔ آگاہ رہو کہ ظالموں پر خدا کی لعنت ہے۔ آپ پر سلام ہو اے مسلمانوں کے سردار، مومنوں کے رہبر و پیشوا، پرہیزگاروں کے امام، نورانی چہرے والے پیشانی والوں کے پیشرو خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں میں گواہ ہوں بے شک آپ رسول خدا کے برادر، ان کے وصی ان کے علوم کے وارث ان کی شریعت کے امانت دار، ان کی امت میں ان کے جانشین اور وہ پہلے فرد ہیں کہ خدا پر

ایمان لائے اور جو کچھ اس کے نبی پر نازل ہوا اس کی تصدیق کی۔ میں گواہ ہوں کہ آنحضرتؐ نے پہنچایا جو کچھ آپ کے حق میں اترا پس حکم خدا میں سعی کی اور اپنی امت پر آپکی اطاعت واجب کی، آپکی ولایت فرض کر دی آپ کیلئے ان لوگوں سے بیعت لی اور آپ کو ان کے نفسوں سے زیادہ با اختیار بنایا جیسا کہ خدا نے آنحضرتؐ کو با اختیار بنایا پھر خدا کو ان پر گواہ قرار دیا اور فرمایا آیا میں نے تبلیغ نہیں کی، انہوں نے کہا با خدا کی ہے تب فرمایا اے اللہ گواہ رہنا اور تو گواہی کے لئے کافی ہے اور بندوں میں حکم کرنے والا ہے پس خدا کی لعنت اس پر جو اقرار کے بعد تیری ولایت کا انکار کرے اور تجھ سے عہد باندھنے کے بعد توڑے اور میں گواہ ہوں بے شک آپ نے خدا سے کیا ہوا عہد پورا کیا اور یقیناً خدا بھی آپ سے کیا ہوا عہد پورا کرے

أَمِنَ بِاللَّهِ، وَصَدَّقَ بِمَا أُنزِلَ عَلَى نَبِيِّهِ، وَأَشْهَدُ أَنَّهُ قَدْ بَلَغَ عَنِ اللَّهِ مَا أُنزِلُهُ فِيكَ، فَصَدَّعَ بِأَمْرِهِ، وَ أَوْجَبَ عَلَى أُمَّتِهِ فَرَضَ طَاعَتِكَ وَوَلَايَتِكَ، وَعَقَدَ عَلَيْهِمُ الْبَيْعَةَ لَكَ، وَجَعَلَكَ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ كَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ كَذَلِكَ، ثُمَّ أَشْهَدَ اللَّهُ تَعَالَىٰ عَلَيْهِمْ فَقَالَ: أَلَسْتُ قَدْ بَلَغْتُ، فَقَالُوا: اللَّهُمَّ بَلَىٰ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ اشْهَدْ وَكَفَىٰ بِكَ شَهِيدًا وَحَاكِمًا بَيْنَ الْعِبَادِ، فَلَعَنَ اللَّهُ جَا حِدَ وَوَلَايَتِكَ بَعْدَ الْإِقْرَارِ، وَنَاكَتَ عَهْدِكَ بَعْدَ الْمِيثَاقِ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ أَوْفَيْتَ بِعَهْدِ اللَّهِ تَعَالَىٰ، وَأَنَّ اللَّهَ تَعَالَىٰ مُؤْفٍ لَكَ بِعَهْدِهِ، (وَمَنْ أَوْفَىٰ

بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللهُ فَسَيُؤْتِيهِ
 أَجْرًا عَظِيمًا). وَأَشْهَدُ أَنَّكَ أَمِيرُ
 الْمُؤْمِنِينَ الْحَقُّ الَّذِي نَطَقَ
 بِوِلَايَتِكَ التَّنْزِيلُ، وَأَخَذَ لَكَ
 الْعَهْدَ عَلَى الْأُمَّةِ بِذَلِكَ
 الرَّسُولُ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ وَحَمَّتْكَ
 وَآخَاكَ الَّذِينَ تَأْجِرْتُمُ اللهُ
 بِنُفُوسِكُمْ فَأَنْزَلَ اللهُ فِيكُمْ
 "إِنَّ اللهُ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
 أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ
 الْجَنَّةُ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ
 فَيَقْتُلُونَ وَ يُقْتَلُونَ وَعَدَا
 عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ
 وَالْقُرْآنِ وَمَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ مِنَ
 اللهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمْ
 الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ وَ ذَلِكَ هُوَ
 الْقَوْلُ الْعَظِيمُ" "الَّتَائِبُونَ
 الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ

گا اور جو خدا سے کئے ہوئے عہد کو پورا
 کرے تو وہ اسے بہت بڑا اجر دے گا،
 میں گواہ ہوں کہ مومنوں کے حقیقی امیر ہیں
 جن کی ولایت قرآن نے بتائی اور رسول
 نے اس کا عہد لے کر حجت تمام کر دی ہے،
 میں گواہ ہوں کہ آپ کے چچا حمزہ اور آپ
 کے بھائی جعفرؓ نے خدا سے اپنی جانوں کا
 سودا کیا تو اس نے آپ کے لئے فرمایا بے
 شک خدا نے مومنوں سے ان کی جانیں
 اور ان کے مال خرید لئے، ان کو جنت دے
 کر کہ وہ خدا کی راہ میں جنگ کرتے ہیں
 پھر قتل کرتے ہیں اور قتل ہو جاتے ہیں یہ
 اس کے ذمہ سچا وعدہ ہے جو اس نے
 توریت انجیل اور قرآن میں فرمایا اور
 کون ہے جو خدا سے بڑھ کر وعدہ پورا
 کرنے والا ہے پس مژدہ ہو تمہارے
 سودے پر جو تم نے خدا سے کیا ہے اور یہ
 ان کی بہت بڑی کامیابی ہے جو توبہ
 کرنے والے عبادت کرنے والے اس
 کی حمد کرنے والے روزہ رکھنے والے

السَّاجِدُونَ الرَّاٰكِعُونَ
 السَّاجِدُونَ الْأَمِرُونَ
 بِالْمَعْرُوفِ، وَ النَّاهُونَ عَنِ
 الْمُنْكَرِ، وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ
 وَ بَشِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، أَشْهَدُ يَا
 أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ الشَّاكَّ
 فِيكَ مَا أَمِنَ بِالرَّسُولِ
 الْأَمِينِ، وَ أَنَّ الْعَادِلَ بِكَ
 غَيْرُكَ عَانِدٌ عَنِ الدِّينِ
 الْقَوِيمِ الَّذِي ارْتَضَاهُ لِنَارِبِ
 الْعَالَمِينَ، وَ اكْمَلَهُ بِوِلَايَتِكَ
 يَوْمَ الْغَدِيرِ، وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ
 الْمَعْنِيُّ بِقَوْلِ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ:
 "وَ أَنَّ هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا
 فَاتَّبِعُوهُ،" وَ لَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ
 فَتَفْرَقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ، ضَلَّ
 وَ اللَّهُ وَ أَضَلَّ مَنِ اتَّبَعَ سِوَاكَ، وَ
 عَدَدَ عَنِ الْحَقِّ مَن عَادَاكَ،

رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے
 نیک کاموں کا حکم دینے والے برے
 کاموں سے روکنے والے اور خدا کی
 حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں۔
 ایسے مومنوں کو خوشخبری دو، اے مومنوں
 کے امیر میں گواہی دیتا ہوں کہ جو آپ کی
 امامت میں شک کرے وہ رسولِ امین پر
 ایمان نہیں لایا اور جو آپ کے علاوہ غیر کو
 مانے تو وہ اس محکم دین کا دشمن ہے جسے
 جہانوں کے رب نے ہمارے لئے پسند
 فرمایا اور یوم غدیر آپ کی ولایت سے
 اس کو کامل کیا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ
 قوی و مہربان کے قول میں آپ ہی مراد
 ہیں کہ بے شک یہ میرا سیدھا راستہ ہے
 پس اس کی پیروی کرو اور ٹیڑھے
 راستوں پر نہ چلو کہ وہ تمہیں اس کے
 راستے سے بھٹکا دیں گے بخدا آپ کے
 غیر کا پیروکار اور گمراہ کرنے والا ہے اور
 آپ کا دشمن حق و حقیقت کا دشمن ہے
 اے معبود! ہم نے تیرا فرمان سنا اور

اللَّهُمَّ سَمِعْنَا لِأَمْرِكَ وَاطَّعْنَا
 وَاتَّبَعْنَا صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ
 فَاهْدِنَا رَبَّنَا وَلَا تُزِغْ قُلُوبَنَا
 بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا إِلَى طَاعَتِكَ، وَ
 اجْعَلْنَا مِنَ الشَّاكِرِينَ
 لِأَنْعُمِكَ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ لَمْ تَزَلْ
 لِلْهُوَى مُخَالِفًا، وَ لِلتُّفَى مُخَالِفًا،
 وَ عَلَى كَظْمِ الْغَيْظِ قَادِرًا، وَ
 عَنِ النَّاسِ عَافِيًا غَافِرًا، وَإِذَا
 عَصَى اللَّهُ سَاحِظًا، وَإِذَا أُطِيعَ
 اللَّهُ رَاضِيًا، وَبِمَا عَاهَدَ إِلَيْكَ
 عَامِلًا، رَاعِيًا لِمَا اسْتَحْفِظْتَ،
 حَافِظًا لِمَا اسْتَوْدَعْتَ، مُبَلِّغًا
 مَا حُمِّلْتَ، مُنْتَظِرًا مَا وَعَدْتَ،
 وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ مَا اتَّقَيْتَ
 ضَارِعًا، وَ لَا أَمْسَكْتَ عَنْ
 حَقِّكَ جَازِعًا، وَ لَا أَنْجَمْتَ عَنْ
 مُجَاهِدَةٍ غَاصِبِيكَ نَاجِلًا، وَ لَا

اطاعت کی اور تیری صراط مستقیم (علی) کی پیروی کی پس قائم رکھ، ہمیں اسے ہمارے رب اور جب ہمیں اپنی اطاعت کی راہ دکھائی ہے تو ہمارے دلوں کو کج نہ ہونے دے اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گزار بنا دے، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ہمیشہ خواہش نفس کے مخالف پرہیزگاری کے حامی غصے کو پینے پر قادر اور لوگوں کو معاف کرنے، بخش دینے والے رہے، آپ خدا کی نافرمانی پر ناراض اور اس کی اطاعت پر راضی ہوئے اپنی ذمہ داری پوری کرنے والے قابل حفاظت چیزوں کے نگہبان خدا و رسول کی امانتوں کے محافظ احکام الہی کے مبلغ اور اس کے وعدوں کے منتظر رہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کی رواداری کمزوری کی وجہ سے نہ تھی آپ کی اپنے حق پر خاموشی خوف کے باعث نہ تھی، غاصبوں سے جہاد نہ کرنے میں آپ کی سستی کا دخل نہ تھا، آپ نے رضا

أَظْهَرْتَ الرِّضَا بِخِلَافِ مَا
 يُرِضِي اللهَ مُدَاهِنًا، وَلَا وَهْنًا
 لِمَا أَصَابَكَ فِي سَبِيلِ اللهِ، وَلَا
 ضَعْفًا وَلَا اسْتَكْنَتَ عَن
 طَلَبِ حَقِّكَ مُرَاقِبًا، مَعَاذَ اللهِ
 أَنْ تَكُونَ كَذَلِكَ بَلْ اذْطَلَمْتَ
 احْتَسَبْتَ رَبَّكَ، وَفَوَّضْتَ إِلَيْهِ
 أَمْرَكَ، وَذَكَرْتَهُمْ فَمَا اذْكُرُوا
 وَعَظْتَهُمْ فَمَا اتَّعَظُوا، وَ
 خَوَّفْتَهُمْ اللهَ فَمَا تَخَوَّفُوا، وَ
 أَشْهَدُ أَنَّكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ
 جَاهَدْتَ فِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهِ
 حَتَّى دَعَاكَ اللهُ إِلَى جِوَارِهِ، وَ
 قَبَضَكَ إِلَيْهِ بِاخْتِيَارِهِ، وَالرِّمَّةَ
 أَعْدَاءَكَ الْحُجَّةَ بِقَتْلِهِمْ إِيَّاكَ
 لِتَكُونَ الْحُجَّةَ لَكَ عَلَيْهِمْ مَعَ
 مَا لَكَ مِنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَةِ، عَلَى

الہی کے خلاف سہل پسندی سے اپنی رضا
 مندی کا اظہار نہیں کیا اور خدا کی راہ
 میں مصیبتوں پر کبھی کم ہمتی سے کام نہیں
 لیا، آپ نے دیکھنے سننے اپنا حق طلب
 کرنے میں کوئی کمزوری اور ناتوانی
 نہیں دکھائی اس سے خدا کی پناہ کہ آپ
 اس طرح کے ہوں بلکہ جب آپ پر ظلم
 کیا گیا جس پر آپ نے صبر کیا اور اپنا یہ
 معاملہ خدا کے سپرد کر دیا، آپ نے
 انہیں نصیحت کی تو انہوں نے قبول نہ کی،
 ان کو سمجھایا تو وہ نہیں سمجھے اور آپ نے
 خدا سے ڈرایا تو وہ نہیں ڈرے، اے
 مومنوں کے امیر میں گواہی دیتا ہوں کہ
 آپ نے خدا کیلئے وہ جہاد کیا جو جہاد
 کرنے کا حق ہے یہاں تک کہ خدا نے
 آپ کو جو ار رحمت میں بلا لیا اور اپنے
 اختیار سے آپ کی جان قبض کر لی اور آپ کے
 دشمنوں پر حجت لازم کر دی جب کہ
 انہوں نے آپ کو قتل کیا تاکہ آپ کی طرف
 سے ان پر حجت قائم ہو جائے علاوہ ان

بِجَمِيعِ خَلْقِهِ، اَلْسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا
 اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ، عَبَدْتُ اللّٰهَ
 مُخْلِصًا، وَ جَاهَدْتُ فِی اللّٰهِ
 صَابِرًا، وَ جُدْتُ بِنَفْسِكَ
 مُحْتَسِبًا، وَ عَمَلْتُ بِكِتَابِهِ، وَ
 اتَّبَعْتُ سُنَّةَ نَبِیِّهِ، وَ اَقَمْتُ
 الصَّلَاةَ، وَ اَتَيْتُ الزَّكَاةَ وَ
 اَمَرْتُ بِالْمَعْرُوفِ، وَ نَهَيْتُ عَنِ
 الْمُنْكَرِ مَا اسْتَطَعْتُ، مُبْتَغِیًّا
 مَا عِنْدَ اللّٰهِ، رَاغِبًا فِیْمَا وَعَدَ
 اللّٰهُ، لَا تَحْفَلُ بِالنَّوَائِبِ، وَ
 لَا تَمُوتُ عِنْدَ الشَّدَائِدِ، وَ لَا
 تُحْجَمُ عَنِ مُحَارِبِ اَفْئِكَ مَنْ
 نَسَبَ غَیْرَ ذٰلِكَ اِلَیْكَ، وَ اَفْتَرَى
 بَاطِلًا عَلَیْكَ، وَ اَوْلٰی لِمَنْ عِنْدَ
 عَنَّا، لَقَدْ جَاهَدْتُ فِی اللّٰهِ حَقَّ
 الْجِهَادِ، وَ صَبَرْتُ عَلٰی الْاَذٰی

کامل حجّتوں کے جو آپ کی طرف سے
 ساری مخلوق پر قائم ہیں، آپ پر سلام ہو
 اے مومنوں کے امیر کہ آپ نے خدا
 کی خالص عبادت کی خدا کی راہ میں
 صبر تحمل کیساتھ جہاد کیا اور حسن نیت کے
 ساتھ اپنی جان قربان کر دی، آپ
 نے کتاب خدا پر عمل کیا، اس کے نبی کی
 سنت کی پیروی فرمائی آپ نے نماز قائم
 رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیکی
 کا حکم دیا اور برائی سے منع کیا جہاں تک
 آپ کی وسعت تھی آپ کا مقصد رضا
 الہی تھا، خدا کے وعدوں پر توجہ رکھی
 آپ مصائب میں گھبرائے نہیں اور
 سختیوں میں کمزوری ظاہر نہیں کی نہ آپ
 نے کسی دشمن کو پیٹھ دکھائی جس نے اس
 کے علاوہ آپ کے بارے کچھ کہا اس
 نے آپ پر بہتان لگایا اور آپ کے بارے
 میں جھوٹ باندھا اور یہ باتیں آپ کے
 دشمنوں میں موجود رہی ہیں جب کہ آپ
 نے خدا کی خاطر جہاد کا حق ادا کر دیا اور

دکھوں پر خیر خواہی کے ساتھ صبر استقامت کا مظاہرہ کیا، آپ ہی وہ پہلے فرد ہیں کہ خدا پر ایمان لائے اس کی نماز پڑھی اور جہاد کیا آپ نے اس شرک کے مرکز اور گمراہی سے بھری دنیا میں خود کو آشکار کیا جہاں کھلے عام شیطان کی پوجا کی جا رہی تھی وہ آپ ہی ہیں جو کہہ رہے تھے کہ میرے گرد لوگوں کی کثرت سے میری عزت میں کچھ اضافہ نہیں ہوتا اور نہ ان کے ہٹ جانے سے مجھے وحشت ہوتی ہے اگر سب لوگ مجھے چھوڑ کر جائیں تو بھی میں باطل کے آگے نہیں جھکوں گا، آپ نے خدا سے تعلق رکھا تو اس نے عزت عطا کی آپ نے دنیا کے مقابل آخرت کو ترجیح دی پس آپ نے زہد کو اپنایا پھر خدا نے آپکی تائید فرمائی آپ کو ہدایت دی آپ کو خالص اپنا بنایا اور برگزیدہ کیا پس آپ کے افعال میں تفریق نہیں، آپ کے اقوال میں مختلف نہیں آپ کے احوال متغیر نہیں ہوئے، آپ نے کوئی غلط دعویٰ نہیں کیا نہ آپ

صَبْرًا اِحْتِسَابًا، وَ اَنْتَ اَوَّلُ
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ صَلَّى لَهٗ وَ جَاهَدَ
وَ اَبْدَى صَفْحَتَهٗ فِي دَارِ الشُّرْكِ،
وَ الْاَرْضُ مَسْحُوْنَةٌ ضَلٰلَةً،
وَ الشَّيْطٰنُ يُعْبَدُ جَهْرَةً، وَ اَنْتَ
الْقَائِلُ: لَا تَزِيْدُنِيْ كَثْرَةَ
النَّاسِ حَوْوِيْ عِزَّةً، وَ لَا
تَفَرِّقُهُمْ عَنِّيْ وَ حَشَّةً، وَ لَوْ
اَسْلَمَنِي النَّاسُ بِجَمِيْعِ الْعٰلَمِ اَكُنُّ
مُتَضَرِّعًا، اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ
فَعَزَّزْتَنِيْ، وَ اَثَرْتُ الْاٰخِرَةَ عَلٰى
الْاَوَّلٰى فَزَهَّدْتَنِيْ وَ اَيَّدَكَ اللّٰهُ وَ
هَدَاكَ وَ اَخْلَصَكَ وَ اجْتَبَاكَ،
فَمَا تَنَاقَضْتُ اَفْعَالِكَ، وَ لَا
اِخْتَلَفْتُ اَقْوَالَكَ، وَ لَا تَقَلَّبْتُ
اَحْوَالَكَ، وَ لَا ادَّعَيْتُ وَ لَا

نے خدا کے بارے میں جھوٹ کہا آپ نے دنیا کمانے کی خواہش نہیں رکھی نہ گناہوں نے آپ کو آلودہ کیا، آپ ہمیشہ ہمیشہ خدا کی دلیل و حجت پر قائم اور یقین کے ساتھ عمل کرتے رہے یعنی حق و حقیقت راہ راست کی طرف رہبری فرمائی کہ گواہی دیتا ہوں میں سچی گواہی اور قسم کھاتا ہوں اللہ کی سچی قسم کہ محمد و آل محمد علیہم السلام ساری مخلوق کے سردار ہیں خدا کی رحمتیں ہوں ان پر اور بے شک آپ میرے مولا اور مومنوں کے مولا ہیں یقیناً آپ خدا کے بندے اسکے ولی رسول کے بھائی انکے وصی اور انکے وارث ہیں اور انہوں نے آپ کیلئے فرمایا قسم اسکی جس نے مجھے حق کیساتھ مبعوث کیا کہ وہ مجھ پر ایمان نہیں لایا جس نے تمہارا انکار کیا اور جو تمہارا منکر ہو اس نے خدا کو نہیں مانا وہ گمراہ ہوا جو تم سے پھر گیا جو تمہاری ولایت کا قائل نہیں وہ اللہ کی طرف اور میری طرف راہ نہیں پائے گا یہی

اَفْتَرَيْتَ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا، وَلَا شَرِهْتَ إِلَى الْحُطَاةِ، وَلَا دَنَسَكَ الْأَثَامَ، وَلَمْ تَزَلْ عَلَى بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّكَ وَ يَقِينٍ مِنْ أَمْرِكَ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ، أَشْهَدُ شَهَادَةً حَقِّ وَ أَقْسِمُ بِاللَّهِ قَسَمَ صِدْقِي أَنْ مُحَمَّدًا وَ اللَّهُ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ سَادَاتُ الْخَلْقِ، وَ أَنْكَ مَوْلَايَ وَ مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ، وَ أَنْكَ عَبْدُ اللَّهِ وَ وَلِيُّهُ وَ أَخُو الرَّسُولِ وَ وَصِيُّهُ وَ وَارِثُهُ، وَ أَنَّهُ الْقَائِلُ لَكَ: وَ الَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ مَا أَمِنَ بِي مَنْ كَفَرَ بِكَ، وَ لَا أَقَرُّ بِاللَّهِ مَنْ بَخَذَكَ، وَ قَدْ ضَلَّ مَنْ ضَلَّ عَنْكَ وَ لَمْ يَهْتَدِ إِلَى اللَّهِ، وَ لَا

میری عزت و جلال والے رب کا قول ہے یقیناً میں اسے بخشے والا ہوں جو توبہ کرے ایمان لائے اور نیک عمل کرے پھر آپ کی ولایت کے راستے پر آئے، میرے سردار آپ کی بزرگی پوشیدہ نہیں آپ کا نور بجھتا نہیں، بے شک آپ سے جنگ کرنے والا بڑا ظالم اور بد بخت ہے، میرے آقا آپ بندوں پر خدا کی حجت ہیں راہ راست کی طرف لے جانے والے اور آخرت کے لئے سرمایہ ہیں، میرے مولا! دنیا میں خدا نے آپ کا مرتبہ بلند کیا اور آخرت میں آپ کو بلند تر قرار دیا ہے، خدا نے آپ کو بصیرت دی جبکہ آپ کے مخالف نابینا ہیں اس لئے وہ آپ کے اور آپ کیلئے خدا کے عطیوں کے درمیان حائل ہو گئے پس خدا لعنت کرے ان پر جنہوں نے آپ کی حرمت کا خیال نہ رکھا اور آپ کے حق پر قبضہ کر بیٹھے، میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ بہت گھائے میں ہیں آگ ان کے

إِلَى مَنْ لَا يَهْتَدِي بِكَ، وَ هُوَ قَوْلِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ: «وَإِنِّي لَعَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى» إِلَى وَوَلَايَتِكَ، مَوْلَايَ فَضْلُكَ لَا يَغْفِي وَنُورَكَ لَا يُظْفَأُ. وَ أَنْ مَنْ بَحَّدَكَ الظُّلْمُ الْأَشْفَى، مَوْلَايَ أَنْتَ الْحُجَّةُ عَلَى الْعِبَادِ، وَ الْهَادِي إِلَى الرَّشَادِ، وَ الْعِدَّةُ لِلْمَعَادِ، مَوْلَايَ لَقَدْ رَفَعَ اللَّهُ فِي الْأُولَى مَنْزِلَتَكَ، وَ أَعْلَى فِي الْآخِرَةِ كَرَجَّتِكَ، وَ بَصَّرَكَ مَا عَمِيَ عَلَى مَنْ خَالَفَكَ، وَ حَالَ بَيْنَكَ وَ بَيْنَ مَوَاهِبِ اللَّهِ لَكَ، فَلَعَنَ اللَّهُ مُسْتَحِلِّي الْحُرْمَةِ مِنْكَ وَ دَائِدِي الْحَقِّ عَنكَ، وَ أَشْهَدُ أَنَّهُمُ الْأَخْسَرُونَ الَّذِينَ تَلْفَحُ

چہروں کو پگھلائے گی اور وہ اس میں خوار ہوں گے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کا آگے بڑھنا پیچھے ہٹنا آپ کا کلام کرنا اور خاموش رہنا بس اللہ اور اس کے رسول کے حکم سے ہے، آپ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ حضرت رسول اللہ نے مجھ پر نظر فرمائی جب میں بڑھ بڑھ کے تلوار چلا رہا تھا پس فرمایا اے علی! میرے ساتھ تیری وہی نسبت ہے جو ہارون کی موسیٰ سے تھی مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں اور میں تجھے بتا دوں کہ بے شک تیری موت و حیات میرے ساتھ اور میری سنت پر ہے، بخدا میں نے جھوٹ نہیں کہا نہ جھوٹ سنا نہ میں گمراہ ہوا نہ گمراہ کیا اور میں اپنے رب کی فرمائش نہیں بھولا میں ضرور اس دلیل پر قائم ہوں جو میرے رب نے اپنے نبی کو بتائی اور نبی نے مجھ کو سمجھائی میں

وَجُوهَهُمُ النَّارُ وَ هُمْ فِيهَا كَالْحِجُونَ. وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ مَا أَقَدَمْتَ وَ لَا أَعْجَمْتَ وَ لَا نَطَقْتَ وَ لَا أَمْسَكْتَ إِلَّا بِأَمْرِ مِنَ اللَّهِ وَ رَسُولِهِ. قُلْتُ: وَ الَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ نَظَرَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ إِلَيْهِ أَضْرِبُ بِالسَّيْفِ قُدُمًا. فَقَالَ: يَا عَلِيُّ أَنْتَ مِثِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي. وَأَعْلَمُكَ أَنَّ مَوْتَكَ وَ حَيَاتِكَ مَعِي وَ عَلَيَّ سُنَّتِي. فَوَاللَّهِ مَا كَذِبْتُ وَ لَا كَذِبْتُ، وَ لَا ضَلَلْتُ وَ لَا ضَلَلْتُ، وَ لَا نَسِيتُ مَا عَهَدَ إِلَيَّ رَبِّي. وَ إِلَيَّ لَعَلَى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي بَيِّنَتَهَا لِنَبِيِّهِ، وَ بَيِّنَتَهَا النَّبِيُّ لِي وَ إِلَيَّ

لَعَلَّ الطَّرِيقَ الْوَاضِحَ، الْفِظَةُ لَفْظًا، صَدَقْتَ وَ اللَّهُ وَقُلْتَ الْحَقَّ، فَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ سَاوَاكَ بِمَنْ نَاوَاكَ، وَاللَّهُ جَلَّ إِسْمُهُ يَقُولُ: «هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ»، فَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ عَدَلَ بِكَ مِنْ فَرَضَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَإِلَيْتِكَ وَ أَنْتَ وَ لِيُّ اللَّهِ وَ أَخُو رَسُولِهِ، وَ الذَّابُّ عَنِ دِينِهِ، وَ الَّذِي نَطَقَ الْقُرْآنُ بِتَفْضِيلِهِ، قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: «فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَ أَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقَاعِدِينَ دَرَجَةً وَ كَلًّا وَ عَدَّ اللَّهُ الْحُسْنَى وَ فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا، دَرَجَتٍ مِّنْهُ وَ مَغْفِرَةً وَ رَحْمَةً وَ كَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا»، وَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى:

لفظ بہ لفظ واضح راستے اور طریقے پر رواں ہوں بخدا آپ نے سچ فرمایا اور حق بات کہی پس خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپکو آپکے مخالف کے برابر جانا جبکہ بلند نام والا خدا کہتا ہے کہ آیا برابر ہو سکتے ہیں جاننے والے اور وہ جو نہیں جانتے ہیں پس خدا لعنت کرے اس پر جو خدا کی طرف سے واجب شدہ آپکی ولایت سے منہ موڑے رہا جبکہ آپ خدا کے دوست اسکے رسول کے برادر اور اسکے دین کو بچانے والے ہیں آپ وہ ہیں جسکی فضیلت کو قرآن ظاہر کرتا ہے جیسے خدائے تعالیٰ نے فرمایا کہ خدا نے بڑائی دی ہے مجاہدوں کو پیچھے بیٹھ رہنے والوں پر ان کیلئے اس کی طرف سے بڑا اجر اور بلند درجہ بخشش اور رحمت ہے اور خدا بہت بخشنے والا اور مہربان ہے اور خدائے تعالیٰ نے یہ بھی

"أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ
 وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ
 آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
 وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا
 يَسْتَوْنَ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا
 يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ الَّذِينَ
 آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي
 سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَ
 أَنْفُسِهِمْ ۖ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ
 اللَّهِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ
 يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ
 وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ لَهُمْ فِيهَا
 نَعِيمٌ مُّقِيمٌ خَالِدِينَ فِيهَا
 أَبَدًا ۗ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ
 عَظِيمٌ" أَشْهَدُ أَنَّكَ
 الْمَخْصُوصُ بِمِدْحَةِ اللَّهِ
 الْمُخْلِصُ لِعِبَادَةِ اللَّهِ لَمْ تَبِغْ
 بِالْهُدَى بَدَلًا ۖ وَ لَمْ تُشْرِكْ
 بِعِبَادَةِ رَبِّكَ أَحَدًا ۖ وَأَنَّ اللَّهَ

فرمایا آیاتم حاجیوں کو پانی پلانے اور
 مسجد الحرام کو آباد کرنے والے کے
 عمل کو ویسا قرار دیتے ہو جو کہ خدا و
 یوم آخرت پر ایمان لایا اور اس نے
 راہ خدا میں جہاد کیا اور خدا کے ہاں
 برابر نہیں ہیں اور خدا ظالم لوگوں کو
 ہدایت نہیں دیتا وہ جو ایمان لائے
 ہجرت کی اور انہوں نے خدا کی راہ
 میں جہاد کیا اپنے مالوں اور جانوں
 سے خدا کے نزدیک ان کا بڑا درجہ
 ہے وہی تو کامیاب ہیں ان کا
 پروردگار بشارت دیتا ہے ان کو اپنی
 رحمت اور خوشنودی کی اور ان کیلئے
 باغات ہیں نعمت بھرے جن میں وہ ہمیشہ
 ہمیشہ رہا کریں گے کیونکہ خدا وہ ہے جس
 کے ہاں بہت بڑا اجر ہے، میں گواہی دیتا
 ہوں کہ آپ خدا کی مدح کے خاص مصداق
 ہیں، خدا کی اطاعت میں مخلص ہیں، آپ
 نے ہدایت کے بدلے میں کچھ نہیں چاہا
 اور اپنے یگانہ خدا کی عبادت میں کسی کو

تَعَالَى اسْتَجَابَ لِغَدِيَّتِهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِيكَ دَعْوَتُهُ ثُمَّ
 أَمَرَهُ بِإِظْهَارِ مَا أَوْلَاكَ لِأُمَّتِهِ،
 إِعْلَاءً لِشَانِكَ، وَ إِعْلَانًا
 لِبُرْهَانِكَ، وَ دَحْضًا لِلْبَاطِلِ،
 وَ قَطْعًا لِلْمُعَاذِيرِ، فَلَمَّا أَشْفَقَ
 مِنْ فِتْنَةِ الْفَاسِقِينَ، وَ اتَّقَى
 فِيكَ الْمُنَافِقِينَ، أَوْحَى إِلَيْهِ
 رَبُّ الْعَالَمِينَ: «يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ
 بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ
 وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ
 رِسَالَتَهُ وَ اللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ
 النَّاسِ»، فَوَضَعَ عَلَى نَفْسِهِ
 أَوْزَارَ الْمَسِيرِ، وَ نَهَضَ فِي رَمَضَاءِ
 الْهَجِيرِ، فَخَطَبَ وَ اسْمَعَ وَ نَادَى
 فَأَبْلَغَ ثُمَّ سَأَلَهُمْ أَجْمَعٌ،
 فَقَالَ: هَلْ بَلَّغْتُ، فَقَالُوا:
 اللَّهُمَّ بَلَى، فَقَالَ: اللَّهُمَّ

شریک نہیں کیا، بے شک خدائے تعالیٰ
 نے اپنے نبیؐ کی وہ دعا قبول فرمائی جو
 آپکے بارے میں تھی پھر انکو حکم دیا کہ انکی
 امت پر آپکو جو بڑائی ہے اسکا اظہار کریں
 تاکہ آپکی شان عیاں ہونیز آپکے بارے
 میں برہان و دلیل کا اعلان کریں کہ باطل
 ہٹ جائے اور بہانے کٹ جائیں پس وہ
 آپکے حق میں بدکرداروں اور منافقوں سے
 خوف و خطر محسوس کرتے تھے، تب جہانوں
 کے پروردگار نے ان کو یہ وحی بھیجی کہ اے
 رسولؐ جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے
 نازل کیا گیا وہ پہنچا دو، اگر تم نے ایسا نہ کیا تو
 تم نے اس کا کوئی پیغام نہیں پہنچایا اور خدا
 تمہیں لوگوں سے محفوظ رکھے گا پس
 حضرت نے سفر کی زحمت کا بوجھ اٹھالیا
 غدیر کے تپتے ہوئے صحرا میں رک گئے
 پس خطبہ دیا اور آواز بلند سب کو سنایا پھر
 اس اجتماع سے سوال کیا، فرمایا آیا میں
 نے تبلیغ کر دی؟ سب نے کہا: ہاں؛ تب
 فرمایا: اے اللہ! گواہ رہنا، پھر فرمایا:

اِشْهَدُ، ثُمَّ قَالَ: اَلَسْتُ اَوْلىٰ
 بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ؟
 فَقَالُوا: بَلَىٰ، فَاَخَذَ بِيَدِكَ وَ
 قَالَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاً فَهَذَا
 عَلِيٌّ مَوْلَاً، اَللّٰهُمَّ وَاِلَ مَنْ
 وَالْاٰلَةَ وَعَادِ مَنْ عَادَاةً، وَاَنْصُرْ
 مَنْ نَصَرْتَهُ، وَاخْذِلْ مَنْ خَذَلَهُ.
 فَمَا اَمِنَ بِمَا اَنْزَلَ اللهُ فِيْكَ عَلٰى
 نَبِيِّهِ اِلَّا قَلِيْلٌ وَّ لَا زَادَ
 اَكْثَرُهُمْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ، وَّلَقَدْ
 اَنْزَلَ اللهُ تَعَالٰى فِيْكَ مِنْ قَبْلُ
 وَ هُمْ كَارِهُوْنَ: "يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
 اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ
 دِيْنِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللهُ بِقَوْمٍ
 يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهُ. اِذْلَلْتُمْ عَلٰى
 الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةً عَلٰى الْكٰفِرِيْنَ
 يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ وَّلَا
 يَخَافُوْنَ لَوْمَةً لَّا اِيْمٍ ذٰلِكَ فَضْلُ

آیا میں مومنوں پر ان کی جانوں سے
 بڑھ کر مختار نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا ہاں
 پس حضرت نے آپکا ہاتھ پکڑا اور کہا جس
 کا میں مولا ہوں پس یہ علیؑ اس کا مولا
 ہے اے اللہ اسکے دوست سے دوستی اور
 اسکے دشمن سے دشمنی رکھ، جو اسکی مدد
 کرے اسکی مدد کر اور جو اسے چھوڑے تو
 اسے چھوڑ دے، پس وہ ایمان نہ لائے
 اس پر جو خدا نے آپکے حق میں اپنے نبی
 پر نازل کیا لیکن تھوڑے لوگ اور ان
 میں زیادہ تر لوگوں نے گھائے کے سوا
 کچھ حاصل نہ کیا، اس سے پہلے خدا نے
 آپ کے بارے میں آیات نازل کیں تو
 انہوں نے ناپسندیدگی ظاہر کی، اے
 ایمان لانے والو! تم میں سے جو کوئی اپنے
 دین سے پھر جائیگا تو خدا آئندہ ایسا گروہ
 لے آئے گا جسے وہ چاہتا اور وہ اسے
 چاہتے ہیں وہ مومنوں کے ساتھ نرم اور
 کافروں پر سخت گیر ہیں وہ خدا کی راہ

میں جہاد کرتے ہیں اور ملامت کرنے والوں کی ملامت سے نہیں ڈرتے یہ تو اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا کرتا ہے اور اللہ وسعت والاعلم والا ہے تمہارا ولی اللہ اور اس کا رسول اور وہ ہیں جو ایمان لائے، انہوں نے نماز قائم کی اور حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو لوگ اللہ اس کے رسول اور صاحبان ایمان کی ولایت قبول کر لیں تو وہ خدا کا گروہ ہیں، غالب رہنے والے ہمارے رب ہم اس پر ایمان لائے جو تو نے نازل کیا اور رسول کی پیروی کرتے ہیں پس ہمیں گواہوں میں لکھ لے، ہمارے رب ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے جبکہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا فرما بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے، اے اللہ ہم جانتے ہیں کہ یہ سب کچھ وہی حق ہے کہ جو تیری طرف سے ہے پس لعنت کر ان پر جو انکے مخالف تکبر کرنے والے، اسکا انکار کرنے جھٹلانے والے ہیں اور ظلم کرنے والوں کو جلد معلوم ہو جائیگا کہ انہیں کہاں لوٹ کر جانا ہے،

اللَّهُ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ، «إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ زَاكِعُونَ وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ»، «رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ»، «رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ»، «اللَّهُمَّ إِنَّا نَعْلَمُ أَنَّ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ، فَالْعَنْ مَنْ عَارَضَهُ وَاسْتَكْبَرَ وَكَذَّبَ بِهِ وَكَفَرَ، وَ سَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ،

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ
 الْمُؤْمِنِينَ وَسَيِّدَ الْوَصِيِّينَ، وَ
 أَوْلَ الْعَابِدِينَ، وَ أَزْهَدَ
 الزَّاهِدِينَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
 وَ صَلَوَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ، أَنْتَ
 مُطْعِمُ الطَّعَامِ عَلَى حُبِّهِ
 مِسْكِينَنَا وَيَتِيمَنَا وَأَسِيرَنَا لِيُوجِّهَ
 اللَّهُ، لَا تُرِيدُ مِنْهُمْ جَزَاءً وَلَا
 شُكْرًا، وَفِيكَ أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى
 وَ يُؤْتِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَ لَوْ
 كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَ مَنْ يُوقِ
 شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ
 الْمُفْلِحُونَ، وَ أَنْتَ الْكَاطِمُ
 لِلْغَيْظِ، وَ الْعَاقِلِيُّ عَنِ النَّاسِ، وَ
 اللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ، وَ أَنْتَ
 الصَّابِرُ فِي الْبَأْسَاءِ وَ الضَّرَّاءِ وَ
 حِينَ الْبَأْسِ، وَ أَنْتَ الْقَائِمُ
 بِالسُّوِيَّةِ، وَ الْعَادِلُ فِي الرَّعِيَّةِ، وَ
 الْعَالِمُ بِحُدُودِ اللَّهِ مِنْ جَمِيعِ

سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر،
 اوصیاء کے سردار، عبادت کرنے
 والوں میں پہلے، سب سے بڑے زاہد،
 خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں اور
 اس کا درود و سلام ہو۔ آپ ہیں خدا کی
 محبت میں مسکین، یتیم اور اسیر کو کھانا
 کھلانے والے ہیں محض خدا کی خاطر کہ
 آپ ان سے کسی بدلے اور شکرے کے
 خواہاں نہ تھے اور آپ کے بارے
 میں خدا نے نازل کیا کہ وہ دوسروں کو
 خود پر مقدم رکھتے ہیں اگرچہ انکو شدید
 حاجت بھی ہو اور جو اپنے نفس کو بخل
 سے بچاتے ہیں تو وہی نجات پانے
 والے ہیں اور آپ ہیں غصے کو پینے
 والے لوگوں کو معاف کرنے والے اور
 خدا نیکوکاروں کو پسند کرتا ہے اور آپ
 ہیں تنگدستی اور سختیوں اور ہنگام جنگ میں
 صبر کرنے والے اور آپ برابر تقسیم
 کرنے، والے رعیت میں عدل کرنے
 والے اور سب سے بڑھ کر خدا کی حدوں

کو جاننے والے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو فضیلت و بڑائی کی خبر دی اپنے قول میں کہ آیا جو مومن ہے وہ فاسق کی مانند ہے وہ برابر نہیں ہیں لیکن وہ لوگ جو ایمان لائے اور اچھے کام کرتے رہے تو ان کے لئے ہمیشگی والے باغات ٹھکانہ ہیں ان کے بدلے میں جو عمل انہوں نے کئے اور آپ کو خاص کیا گیا نزول آیات کے علم میں اور آیتوں کی تاویل کے مطابق حکم لگانے میں اور رسول کی طرف سے نامزدگی میں اور آپ کی ثابت قدمی کے مقامات عیاں ہیں آپ کے مرتبے آشکار اور آپ کے خاص دن یادگار ہیں یعنی یوم بدر اور یوم خندق کہ جب ڈر سے آنکھیں خیرہ ہو گئیں اور دل گردنوں میں آ پھنسے اور خدا کے بارے میں بدگمانیاں ہونے لگیں، وہاں مومنوں کی آزمائش کی گئی اور ان پر سخت لرزہ طاری ہو گیا، جب منافقین اور جن کے دلوں میں بیماری تھی وہ کہہ رہے تھے کہ خدا اور رسول نے

الْبَرِيَّةِ، وَ اللَّهُ تَعَالَى أَحَبُّ عَمَّا أَوْلَاكَ مِنْ فَضْلِهِ يَقُولُهُ: "أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ، أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا يَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ"، وَأَنْتَ الْمَعْصُومُ بِعِلْمِ التَّنْزِيلِ، وَ حُكْمِ التَّأْوِيلِ، وَ نَصِ الرَّسُولِ، وَ لَكَ الْمَوَاقِفُ الْمَشْهُودَةُ، وَالْمَقَامَاتُ الْمَشْهُورَةُ، وَ الْأَيَّامُ الْمَذْكُورَةُ يَوْمَ بَدْرٍ وَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ "إِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَ بَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَ تَظُنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونًا، هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَ زُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا وَ إِذْ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي

قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدْنَا اللَّهُ
 وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا وَإِذْ قَالَتْ
 طَّائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا
 مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا وَ
 يَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ النَّبِيَّ
 يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ وَمَا
 هِيَ بِعَوْرَةٍ إِن يُرِيدُونَ إِلَّا
 فِرَارًا، وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى: «وَلَمَّا
 رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا
 هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ
 وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَمَا
 زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا»،
 فَقَتَلَتْ عَمْرَهُمْ وَهَزَمَتْ
 جَمْعَهُمْ «وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ
 كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا
 خَيْرًا وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ
 الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا»،
 وَيَوْمَ أُحُدٍ إِذْ يُصْعِدُونَ وَلَا

ہمیں جھوٹے وعدوں کے سوا کچھ نہیں دیا
 اور یاد کرو جب ان میں سے ایک گروہ
 نے کہا: اے یثرب والو! یہاں تمہارے
 لئے کوئی ٹھکانا نہیں گھروں کو چلے جاؤ اور
 ان میں ایک گروہ پیغمبر سے واپسی کی
 اجازت کیلئے کہتا تھا ہمارے گھر غیر محفوظ
 ہیں حالانکہ وہ غیر محفوظ نہ تھے بلکہ وہ صرف
 جنگ سے بھاگنا چاہتے تھے اور خدائے
 تعالیٰ نے فرمایا کہ جب مومنوں نے
 احزاب کے لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی
 ہے جس کا خدا اور رسول نے ہم سے وعدہ
 کیا خدا اور اس کا رسول سچے ہیں اور اس سے
 انکے ایمان و یقین میں اضافہ ہوا تب آپ
 نے عمر (ابن عبدود) کو قتل کیا اور ان کے
 لشکر کو شکست دی خدا نے کافروں کو غیض
 و غضب کے عالم میں واپس کیا اور انہوں
 نے کوئی بھلائی نہ پائی اور خدا نے جنگ
 میں مومنوں کی کفایت فرمائی اور خدا
 قوت والا غالب تر ہے اور اُحد کے دن

جب لوگ پہاڑ پر چڑھے جاتے تھے اور پیچھے رہ جانے والوں کو دیکھتے ہی نہ تھے اور رسولؐ ان کے پیچھے ان کو پکار رہے تھے جب کہ آپؐ نبیؐ کے دائیں بائیں سے مشرکین کو لڑ بھڑ کر پیچھے دھکیلتے جاتے تھے یہاں تک کہ خدا نے خائف دشمنوں کو آپ سے دور کر دیا اور آپ کے ذریعے بھاگے ہوؤں کو مدد دی اور محنیں کا دن جس کے بارے میں قرآن کہتا ہے کہ جب تمہاری کثرت نے تمہیں نازاں کر دیا پس وہ تمہارے کسی کام نہ آئی اور زمین تمہارے لئے تنگ ہو گئی جب وہ وسیع تھی پھر تم پیٹھ پھیر کر بھاگ گئے تب اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولؐ پر سکون قلب نازل کیا اور مومنوں پر بھی ہاں آپ اور آپ کے پیروکار ہی تو مومن ہیں اس وقت آپ کے چچا عباس بھاگنے والوں کو پکار رہے تھے اے سورہ بقرہ کی تلاوت کرنے والو! اے بیعت شجرہ میں حصہ

يَلُونَ عَلَىٰ أَحَدٍ ۖ وَ الرَّسُولُ
يَدْعُوهُمْ فِي أُمَّرَاهُمْ وَأَنْتَ
تَدْعُوهُمْ بِهِمُ الْمَشْرِكِينَ عَنِ
النَّبِيِّ ذَاتِ الْيَمِينِ وَ ذَاتِ
الشِّمَالِ حَتَّىٰ رَدَّهُمُ اللَّهُ تَعَالَى
عَنْكُمَا خَائِفِينَ. وَ نَصَرَ بِكَ
الْمُخَازِلِينَ. وَ يَوْمَ حُنَيْنٍ عَلَىٰ مَا
نَطَقَ بِهِ التَّنْزِيلُ "إِذْ
أَعَجَبْتَكُمْ كَذَرْتَكُمْ فَلَمْ تُغْنِ
عَنْكُمْ شَيْئًا ۖ وَ ضَاقَتْ
عَلَيْكُمْ الْأَرْضُ بِمَا رَحَبَتْ
ثُمَّ وَ لَيْتُمْ مُدَبِّرِينَ ثُمَّ أَنْزَلَ
اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ
وَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ"، وَ الْمُؤْمِنُونَ
أَنْتَ وَ مَنْ يَلِيكَ. وَ عَمَّكَ
الْعَبَّاسُ يُنَادِي الْمُنْهَزِمِينَ يَا
أَصْحَابَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ. يَا أَهْلَ
بَيْعَةِ الشَّجَرَةِ. حَتَّى اسْتَجَابَ

لَهُ قَوْمٌ قَدْ كَفَيْتَهُمُ الْمَوْنَةَ، وَ تَكَفَّلَتْ دُونَهُمُ الْمَعُونَةَ، فَعَادُوا أَيُّسِينَ مِنَ الْمَثُوبَةِ، رَاجِحِينَ وَعَدَّ اللَّهُ تَعَالَى بِالتَّوْبَةِ، وَ ذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ جَلَّ ذِكْرُهُ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَلَى مَنْ يَشَاءُ، وَأَنْتَ حَائِزٌ دَرَجَةَ الصَّابِرِ، فَأَيُّزُ بِعَظِيمِ الْأَجْرِ، وَ يَوْمٌ خَيَّبَ إِذْ أَظْهَرَ اللَّهُ خَوَرَ الْمُتَافِقِينَ، وَ قَطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ، وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَ لَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُولُونَ الْأَذْبَانَ، وَ كَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا، مَوْلَايَ أَنْتَ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ، وَ الْمُحَجَّةُ الْوَاضِعَةُ، وَ النِّعْمَةُ السَّابِغَةُ، وَ الْبُرْهَانُ الْمُنِيرُ، فَهَيِّنَا لَكَ بِمَا آتَاكَ اللَّهُ مِنْ

لینے والو، یہاں تک کہ ایک گروہ نے ان کو لیک کہا اس وقت آپ نے ان کے نان و نفقہ کا انتظام کیا پس وہ ثواب جہاد سے ناامیدی میں، خدا کے قبول توبہ کے وعدے کی آس میں پلٹ آئے اور یہ بلند کروا لے خدا کا فرمان ہے کہ پھر خدا جس کی چاہے توبہ قبول فرمائے اور آپ ہی ہیں جو صبر کے اونچے درجے پر ہیں بہت بڑا اجر پانے والے ہیں اور خیر کے دن جب خدا نے منافقوں کی سستی ظاہر کی اور آپ کے ذریعے کافروں کی جڑیں کاٹ دیں اور حمد ہے خدا کے لئے جو جہانوں کا رب ہے اور فرمان الہی ہے کہ اس سے پہلے انہوں نے خدا سے عہد کیا تھا کہ دشمنوں سے پیٹھ نہ پھیریں گے اور خدا سے کئے ہوئے عہد پر باز پرس ہوگی، اے میرے مولا آپ ہی تو کامل حجت حق کا واضح تر طریق، خدا کی نعمت عامہ اور روشن تر دلیل ہیں پس آپ پر

فَضْلٍ وَ تَبَّتْ لِسَانِكَ ذِي
 الْجَهْلِ، شَهِدْتَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلهِ جَمِيعَ حُرُوبِهِ وَ
 مَغَارِيهِ، تَحْمِلُ الرَّايَةَ أَمَامَهُ، وَ
 تَضْرِبُ بِالسَّيْفِ قُدَّامَهُ، ثُمَّ
 يَحْزِمُكَ الْمَشْهُورُ، وَ بَصِيرَتِكَ
 فِي الْأُمُورِ، أَمَرَكَ
 فِي الْمَوَاطِنِ وَ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ
 أَمِيرٌ، وَ كَمْ مِنْ أَمْرٍ صَدَّكَ
 عَنْ إِمْضَاءِ عَزْمِكَ فِيهِ
 التُّغْيَى، وَ اتَّبَعَ غَيْرُكَ فِي
 مِثْلِهِ الْهَوَى، فَظَنَّ الْجَاهِلُونَ
 أَنَّكَ حَجَزْتَ عَمَّا إِلَيْهِ انْتَهَى،
 صَلَّى وَ اللَّهُ الظَّانُّ لِنَدِكَ وَ مَا
 اهْتَدَى، وَ لَقَدْ أَوْضَحْتَ مَا
 أَشْكَلَ مِنْ ذَلِكَ لِمَنْ تَوَهَّمَهُ وَ
 امْتَرَى بِقَوْلِكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ
 قَدْ بَرَى الْحَوْلُ الْقَلْبُ وَجْهَ

اللہ کا یہ فضل مبارک، بہت بہت مبارک
 ہو آپ کے جاہل دشمن پر ہلاکت پڑے
 آپ حضرت رسولؐ کے ہمراہ سبھی جنگوں
 میں حاضر اور شامل ہوئے ان کے حضور
 علمبردار لشکر رہے اور ان پر حملہ کرنے
 والوں پر تلوار چلاتے رہے پھر آپ کی
 انتہائی احتیاط اور آپ کی معاملہ فہمی کے
 پیش نظر وہ آپ کو امیر بناتے تھے، کسی کو
 آپ پر امیر نہیں بنایا، کتنے ہی ایسے امور
 ہیں جن میں تقویٰ آپ کے لئے رکاوٹ
 بن گیا جب کہ آپ کے غیر نے ان میں
 خواہش کی پیروی کی پس جاہلوں نے
 خیال کیا آپ ان امور میں قاصر و عاجز
 ہیں قسم بخدا یہ خیال کرنے والا گمراہ ہوا
 اور راہ نہ پاسکا اور آپ نے ایسا وہم
 کرنے والے کی مشکل آسان کر دی جو
 آپ کے قول پر شک کرتا تھا خدا کی
 رحمت ہو آپ پر، کبھی امور کو انجام دینے
 والا ان کے لئے عجیب سا طریقہ دیکھتا

ہے جس میں تقویٰ رکاوٹ بن جاتا ہے لیکن اس کی پروا نہیں کرتا، جو چاہے کر گزرتا ہے اور اپنے دین کی کچھ فکر نہیں کرتا، آپ سچے اور اہل باطل گھائے میں ہیں جب بیعت توڑنے والے دو شخصوں نے مکر کیا اور آپ سے کہا ہم عمرہ کرنا چاہتے ہیں تو آپ نے ان سے کہا تمہاری زندگی کی قسم تم عمرہ کرنے کا ارادہ نہیں رکھتے لیکن یہ کہ تم دھوکہ دینا چاہتے ہو پس آپ نے بار دیگر ان سے بیعت لے لی اور پھر سے عہد و پیمان باندھا مگر وہ دونوں نفاق کر رہے تھے جب آپ نے ان کو اس فعل سے خبردار کیا تو بے پروا ہو کر چلے گئے اور کچھ فائدہ نہ پاسکے اور انجام کار وہ خسارے سے دوچار ہوئے، پھر شام والوں نے بھی انہی کی پیروی کی تو ان کا عذر وہاں نہ سن کر آپ ان کی طرف روانہ ہوئے کیونکہ ان کا دین و حق سے کوئی تعلق نہ تھا اور نہ ہی

الْحَيْلَةَ وَ دُونَهَا حَاجِزٌ مِّنْ تَقْوَى اللَّهِ فَيَدَعُهَا رَأْيِ الْعَيْنِ، وَيَنْتَهِزُ فُرْصَتَهَا مِّنْ لَا حَرِيْجَةَ لَهُ فِي الدِّينِ، صَدَقَتْ وَ خَسِرَ الْمُبْطِلُونَ، وَ اِذْ مَا كَرَّكَ النَّا كِفَانِ فَقَالَ: تُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَقُلْتُ لَهُمَا لَعَمْرُكُمَا مَا تُرِيدَانِ الْعُمْرَةَ لَكِنْ تُرِيدَانِ الْغَدْرَةَ. فَآخَذْتُ الْبَيْعَةَ عَلَيْهِمَا، وَجَدَدْتُ الْمِيثَاقَ، فَجَدًّا فِي النِّفَاقِ، فَلَمَّا نَبَّهْتَهُمَا عَلَى فِعْلِهِمَا أَغْفَلَا وَ عَادَا وَ مَا انْتَفَعَا وَ كَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهِمَا خُسْرًا، ثُمَّ تَلَاهُمَا أَهْلُ الشَّامِ فَسِرَّتْ إِلَيْهِمْ بَعْدَ الْإِعْذَارِ، وَ هُمْ لَا يَدْرِيُونَ دِينَ الْحَقِّ، وَ لَا يَتَدَبَّرُونَ

قرآن کی تعلیم پر توجہ دیتے تھے اور ہر آواز کے پیچھے چلنے والے گمراہ تھے آپ کے بارے میں پیغمبر اکرمؐ پر جو آیات آئیں ان کا انکار کرتے تھے اور آپ کے دشمنوں کی مدد و نصرت کرنے والے تھے جبکہ خدا نے آپ کی پیروی کا حکم دیا اور مومنوں کو آپ کی نصرت کی دعوت دی تھی اور خدائے عز و جل نے فرمایا کہ اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو خدا سے ڈرو اور حق، سچ والوں کیساتھ ہو جاؤ۔ میرے مولا! آپ کے ذریعے حق آشکار ہوا، جب کہ لوگ اسے چھوڑ چکے تھے آپ نے پیغمبر کی سنتوں کو ظاہر کیا، جب وہ بھلائی مٹائی جا چکیں تھیں پس تبلیغ قرآن کے لئے جہاد میں آپ کو سبقت حاصل ہے اور قرآن کی تاویل و تعین مفہوم کیلئے جہاد کی فضیلت بھی آپ ہی کیلئے ہے آپ کا دشمن خدا کا دشمن، خدا کے رسولؐ کا انکار کرنے والا، باطل کی طرف بلانے والا، ظالمانہ فیصلہ کرنے والا، زبردستی حکومت لینے والا اور اپنے گروہ کو جہنم

الْقُرْآنَ، هَمَّحَ رَعَاعَ صَالُونَ، وَ
بِالَّذِي أُنزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ فِيكَ
كَافِرُونَ، وَ لِأَهْلِ الْخِلَافِ
عَلَيْكَ نَاصِرُونَ، وَقَدْ أَمَرَ اللَّهُ
تَعَالَى بِاتِّبَاعِكَ، وَ نَدَبَ
الْمُؤْمِنِينَ إِلَى نَصْرِكَ، وَقَالَ
عَزَّ وَجَلَّ: "يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
اتَّقُوا اللَّهَ وَ كُونُوا مَعَ
الصَّادِقِينَ"، مَوْلَايَ بِكَ ظَهَرَ
الْحَقُّ وَ قَدْ نَبَذَهُ الْخَلْقُ، وَ
أَوْضَحْتَ السَّنَنَ بَعْدَ الدُّرُوسِ
وَ الظُّمُسِ، فَلَكَ سَابِقَةُ الْجِهَادِ
عَلَى تَصْدِيقِ التَّوْبِيلِ، وَ لَكَ
فَضِيلَةُ الْجِهَادِ عَلَى تَحْقِيقِ
التَّوْبِيلِ، وَ عَدُوَّتِكَ عَدُوُّ اللَّهِ
جَاوِدٌ لِرَسُولِ اللَّهِ يَدْعُو
بِاطِلًا، وَ يَحْكُمُ جَائِرًا، وَ يَتَأَمَّرُ

کی طرف بلانے والا، لیکن عمار جہاد کرتے اور آواز دے رہے تھے دو لشکروں کے درمیان کہ چلو چلو جنت کی طرف چلو اور جب انہوں نے پانی مانگا تو انہیں دودھ پلایا گیا تب تکبیر بلند کی اور کہا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا تھا کہ دنیا میں تمہاری آخری خوراک دودھ کا پیالہ ہے اور تمہیں ایک باغی گروہ قتل کرے گا پس ابو العادیہ فزاری آپ کے مقابل آیا اور اس نے آپ کو شہید کر دیا پس ابو العادیہ پر خدا کی، اس کے فرشتوں کی اور اس کے رسولوں کی لعنت برتی رہے اس پر جس نے آپ پر تلوار کھینچی اور اس پر بھی جس پر آپ نے تلوار کھینچی اے مومنوں کے امیر، جو کہ مشرکوں میں سے اور منافقوں میں سے ہیں روز قیامت تک لعنت ہو اور اس پر لعنت ہو اور آپ کو تکلیف پہنچانے پر راضی ہو اور ناخوش نہ ہو آنکھیں بند کر لیں اور نفرت نہیں کی یا آپ کے خلاف ہاتھ یا زبان سے معاون بنا، آپ کی نصرت سے دست بردار یا جہاد میں آپ کو چھوڑ کر چلا گیا یا آپ کی فضیلت کو چھپایا اور آپ کے

غَاصِبًا، وَ يَدْعُو حِزْبَهُ إِلَى
النَّارِ، وَعَمَّارٌ يُجَاهِدُ وَيُنَادِي
بَيْنَ الصَّفَّيْنِ الرَّوَاحِ الرَّوَاحِ
إِلَى الْجَنَّةِ، وَلَمَّا اسْتَسْقَى فَسَقَى
اللَّبَنَ كَبَّرَ وَ قَالَ: قَالَ لِي
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
أَخِرُ شَرَابِكَ مِنَ الدُّنْيَا
ضَيَّاحٌ مِنَ لَبَنٍ، وَ تَقَثَّلَكَ
الْفِئْتَةُ الْبَاغِيَّةُ، فَأَعْتَرَضَهُ أَبُو
الْعَادِيَّةِ الْفَزَارِيُّ فَقَتَلَهُ، فَعَلَى
أَبِي الْعَادِيَّةِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَ لَعْنَةُ
مَلَائِكَتِهِ وَ رُسُلِهِ أَجْمَعِينَ، وَ
عَلَى مَنْ سَلَّ سَيْفَهُ عَلَيْكَ وَ
سَلَّلَتْ سَيْفَكَ عَلَيْهِ يَا أَمِيرَ
الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَ
الْمُنَافِقِينَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ، وَ
عَلَى مَنْ رَضِيَ بِمَا سَاءَ لَكَ وَ لَمْ

حق کا منکر ہو یا اُسے آپ کے برابر لایا کہ جس پر خدا نے آپ کو اس کے اپنے آپ سے زیادہ اختیار دیا اور دُرُودِ ہو خدا کا آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں ہوں اس کا سلام اور اس کی عنایت ہو اور آپ کی پاکیزہ اولاد میں سے ہونے والے ائمہ پر بھی بے شک وہ حمد والا شان والا ہے اور آپ کے حق کا انکار کئے جانے کے بعد سب سے عجیب اور بڑی مصیبت یہ ہے کہ صدیقہ طاہرہ زہراء کا حق غصب کیا گیا اور فدک چھین لیا گیا اور آپ کی اور آپ کی اولاد میں سے دو سرداروں کی شہادتیں رد کی گئیں جو عترت پیغمبر میں سے ہیں خدا کی رحمت آپ سب پر کیونکہ خدا نے آپ کو امت پر بلندی درجات دی، آپ کی شان بلند کی، آپ کی فضیلت ظاہر فرمائی اور آپ کو سب جہانوں پر بڑائی دی، پس آپ سب سے ہر برائی کو دور رکھا اور آپ کو پاک رکھا جس طرح پاک رکھنے کا حق ہے۔ خدائے عزوجل نے فرمایا: انسان کو بے صبر پیدا کیا گیا کہ جب اسے تکلیف

يُكْرَهُهُ وَ اَغْمَضَ عَيْنَهُ وَ لَمْ يُنْكِرْ، اَوْ اَعَانَ عَلَيْنِكَ بِيَدٍ اَوْ لِسَانٍ، اَوْ قَعَدَ عَنْ نَصْرِكَ، اَوْ خَذَلَ عَنِ الْجِهَادِ مَعَكَ، اَوْ غَمَطَ فَضْلَكَ وَ يَحْدُ حَقَّكَ، اَوْ عَدَلَ بِكَ مَنْ جَعَلَكَ اللهُ اُولَىٰ بِهِ مِنْ نَفْسِهِ، وَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ وَ سَلَامُهُ وَ تَحِيَّاتُهُ، وَ عَلَى الْاَئِمَّةِ مِنْ اِلِكَ الطَّاهِرِينَ، اِنَّهُ حَمِيدٌ فَحِيدٌ، وَ الْاَمْرُ الْاَعْجَبُ وَ الْخَطْبُ الْاَقْطَعُ بَعْدَ بَحْدِكَ حَقَّكَ، غَضَبُ الصِّدِّيْقَةِ الطَّاهِرَةِ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ النَّسَاءِ فَدَكًا، وَ رَدُّ شَهَادَتِكَ وَ شَهَادَةِ السَّيِّدِينَ سُلَّاتِكَ وَ عِتْرَةِ الْمُصْطَفَى صَلَّى اللهُ

عَلَيْنَكُمْ، وَقَدْ أَعْلَى اللَّهُ تَعَالَى
 عَلَى الْأُمَّةِ دَرَجَتَكُمْ، وَرَفَعَ
 مَنُورَتَكُمْ وَآبَانَ فَضْلَكُمْ وَ
 شَرَّفَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ،
 فَأَذْهَبَ عَنْكُمْ الرَّجْسَ وَ
 ظَهَرَ كُمْ تَطْهِيرًا، قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَ
 جَلَّ: "إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا
 إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا وَإِذَا
 مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا إِلَّا
 الْمُصَلِّينَ، فَاسْتَشْفَى اللَّهُ
 تَعَالَى نَبِيَّهُ الْمُصْطَفَى وَأَنْتَ يَا
 سَيِّدَ الْأَوْصِيَاءِ مِنْ جَمِيعِ
 الْخَلْقِ فَمَا أَعْمَةً مَنْ ظَلَمَكَ عَنِ
 الْحَقِّ ثُمَّ أَفْرُضُوكَ سَهْمَ ذَوِي
 الْقُرْبَى مَكْرًا، وَأَحَادُوكَ عَنْ أَهْلِهِ
 جَوْرًا، فَلَبَّا أَلِ الْأَمْرُ إِلَيْكَ
 أَجْرِيَتُهُمْ عَلَى مَا أَجْرِيَا رَغْبَةً
 عَنْهُمَا بِمَا عِنْدَ اللَّهِ لَكَ،
 فَاشْبَهَتْ مِحْنَتَكَ بِهَمَّا مِحْنَ

اپنے تو گھبرا جاتا ہے اور جب بھلائی ملے تو
 روک لیتا ہے سوائے نماز گزاروں کے پس
 خدا نے اپنے نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور
 اسے اوصیاء کے سردار آپ کو ساری مخلوق
 سے الگ قرار دیا پس کس قدر اندھا ہے وہ
 جو آپ کے حق کو نہیں پہچانتا پھر یہ کہ ان
 لوگوں نے مکر کے ساتھ نبی کے قربانداروں
 کا حق تسلیم کیا اور ظلم کے ساتھ ان
 حقداروں کو محروم کیا پھر جب معاملہ آپ
 کے ہاتھ میں آیا تو آپ نے ان امور کو
 جوں کا توں رہنے دیا، یا اُس ثواب کی
 خاطر جو خدا کے ہاں آپ کیلئے ہے پس ان
 دو باتوں میں آپ کی مظلومی انبیاء علیہم السلام کی
 مظلومی جیسی ہے یعنی آپ کی تنہائی اور
 مددگاروں سے محرومی آپ کا شبہ ہجرت
 بستر رسول پر سونا مشابہ ہے ذبح علیہ السلام کی
 قربانی کے جب آپ نے سونا قبول کیا اور
 حکم کی اطاعت کی جیسا کہ اسماعیل نے
 خوشدلی اور صبر سے اطاعت کی جب باپ
 نے ان سے کہا اے میرے بیٹے بے شک

مشکل جیسی تھی جب کہ موسیٰ علیہ السلام نے ان کو اپنی قوم پر امیر مقرر کیا تو لوگ انہیں چھوڑ گئے تب ہارون علیہ السلام انہیں آواز پس دیتے اور کہتے تھے کہ اے قوم! یقیناً تم پتھر سے کے ذریعے آزمائے گئے ہو، بے شک رحمن ہی تمہارا رب ہے پس تم میری پیروی کرو اور میرا حکم مانو انہوں نے کہا ہم تو اس کے ارد گرد عبادت کرتے رہیں گے جب تک موسیٰ علیہ السلام ہمارے پاس واپس نہیں آتے۔ اسی طرح جب قرآن نیزوں پر بلند کئے گئے تو آپ بھی ان لوگوں سے فرما رہے تھے کہ اے لوگو یقیناً اس میں تم آزمائے گئے ہو اور فریب دیے گئے ہو پس انہوں نے نافرمانی کی اور آپ کے خلاف ہو گئے اور آپ کو حکمین کے تقرر کی خواہش کی تو آپ نے اس سے انکار کیا۔ ان کے اس فعل سے خدا کی جانب برات ظاہر کی اور معاملہ ان پر چھوڑ دیا پھر جب حق ظاہر ہوا منکروں کی بے وقوفی عیاں ہوئی اور انہوں نے لغزش کا اعتراف کیا اور نافرمانی کی اور

جَلَّ ذِكْرُهُ: "وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ"، ثُمَّ مَحْنُتِكَ يَوْمَ صِفْيُنَ وَقَدْ رَفِعَتِ الْمَصَاحِفُ حِيلَةً وَمَكْرًا، فَأَعْرَضَ الشَّاكُّ، وَعُرِفَ الْحَقُّ وَاتَّبَعَ الظَّنُّ، أَشْبَهَتْ مِحْنَةَ هَارُونَ إِذَا أَمَرَهُ مُوسَى عَلَى قَوْمِهِ فَتَفَرَّقُوا عَنْهُ وَهَارُونَ يُنَادِي بِهِمْ وَيَقُولُ: "يَقَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَافِيْنَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَى"، وَكَذَلِكَ أَنْتَ لَنَا رَفِعَتِ الْمَصَاحِفُ قُلْتَ يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهَا وَخُدِعْتُمْ، فَعَصَوْكَ وَخَالَفُوا عَلَيْكَ، وَاسْتَدْعَوْا نَصَبَ الْحَكَمَيْنِ، فَأَبَيْتَ عَلَيْهِمْ، وَ

تَبَرَّاتِ إِلَى اللَّهِ مِنْ فِعْلِهِمْ، وَفَوَضْتَهُ إِلَيْهِمْ فَلَمَّا أَسْفَرَ الْحَقُّ وَسَفِهَ الْمُنْكَرُ، وَاعْتَرَفُوا بِالزَّلِيلِ وَالْجَوْرِ عَنِ الْقَصْدِ اخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِهِ، وَالزَّمُوكَ عَلَى سَفَهِ التَّحْكِيمِ الَّذِي أَبِيئْتَهُ وَ أَحْبَبْتَهُ وَ حَظَرْتَهُ، وَ أَبَا حُوًّا ذَنَبَهُمُ الَّذِي اقْتَرَفُوهُ وَ أَنْتَ عَلَى تَهْجِ بَصِيرَةٍ وَ هُدًى، وَ هُمْ عَلَى سُنَنِ ضَلَالَةٍ وَ عَمَى، فَمَّا زَالُوا عَلَى النِّفَاقِ مُصِرِّينَ، وَ فِي الْعَيْ مُتَرَدِّدِينَ حَتَّى آذَقَهُمُ اللَّهُ وَ بَالَ أَمْرِهِمْ، فَأَمَاتَ بِسَيْفِكَ مَنْ عَانَدَكَ، فَشَقِي وَ هَوَى وَ أَحْيَا بِمُحَبَّتِكَ مَنْ سَعَدَ فَهَدَيْتَ صَلَوَاتِ اللَّهِ عَلَيْكَ غَادِيَةً وَ رَائِحَةً وَ عَاكِفَةً وَ ذَاهِبَةً، فَمَّا يُحِيْطُ الْمَادِحُ وَصَفَكَ، وَ لَا

بعد میں اپنی اس بات سے پھر گئے اور اس بیچاریت (تحکیم) کی غلطی کو آپ کے ذمے لگانے لگے کہ جس کا آپ نے انکار کیا اور انہوں نے اس میں رغبت کی آپ نے منع کیا اور انہوں نے جو گناہ کیا تھا اس کو درست سمجھنے لگے، آپ عقل و ہدایت کی راہ پر تھے اور وہ لوگ گمراہی اور اندھے پن کے طریقے اختیار کئے ہوئے تھے پس انہوں نے نفاق کا دامن پکڑا اپنی گمراہی پر اصرار کرتے رہے جب کہ گمراہی میں پڑتے رہے یہاں تک کہ خدا نے انہیں انکے کئے کا مزہ چکھایا۔ آپ کے مخالفوں کو آپ کی تلوار سے قتل کرایا اور وہ بدبختی کے ساتھ تباہ ہوئے اور جنہوں نے آپ کو حجت مانا وہ خوش بخت اور خدا کی ہدایت حاصل کرتے زندہ ہوئے رحمت ہو آپ پر ہر صبح و شام، خواہ آپ کسی جگہ ٹھہرے ہوں، چل رہے ہوں کیونکہ مدح کرنے والا آپ کے اوصاف گن نہیں سکتا اور طعن کرنے والا آپ کی فضیلت کو چھپا نہیں سکتا آپ

يُجْبِطُ الظَّالِمِينَ فَمَنْ لَكُمْ مِنَ
 الْعَالَمِينَ يَدْعُهُمْ لَمَّا
 دَخَلُوا عَلَيْهِمْ أَن سُبْحَانَ
 اللَّهِ حَمْدُهُ فِي الْحَمْدِ لِلَّهِ
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَمْدٌ لَا يُلْغَى
 عَنْهَا حَمْدٌ وَلَا يَجُوزُ بِهَا
 حَمْدٌ وَلَا يَكْتُمُهَا حَمْدٌ
 وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَمَّا دَخَلُوا
 عَلَيْهِمْ مَا حَمْدُ اللَّهِ يَوْمَ
 الْقِيَامَةِ لَوَقَّحُوا إِلَيْكَ
 عُقْبًا كَمَا وَاقَّحُوا لَكَ
 عُقْبًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَمْدٌ
 لَا يُلْغَى عَنْهَا حَمْدٌ وَلَا
 يَجُوزُ بِهَا حَمْدٌ وَلَا يَكْتُمُهَا
 حَمْدٌ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَمَّا
 دَخَلُوا عَلَيْهِمْ مَا حَمْدُ اللَّهِ
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَيَقُولُنَّ
 حَمْدٌ لَا يُلْغَى عَنْهَا حَمْدٌ
 وَلَا يَجُوزُ بِهَا حَمْدٌ وَلَا
 يَكْتُمُهَا حَمْدٌ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ
 لَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِمْ مَا حَمْدُ اللَّهِ
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَيَقُولُنَّ
 حَمْدٌ لَا يُلْغَى عَنْهَا حَمْدٌ
 وَلَا يَجُوزُ بِهَا حَمْدٌ وَلَا
 يَكْتُمُهَا حَمْدٌ

عبادت میں ساری مخلوق سے بہتر، زہد میں
 سب سے خالص ہیں اور دین کی حفاظت
 میں سب سے آگے ہیں آپ نے حدود الہی
 کے قیام میں بڑی کوشش کی، آپ نے اپنی
 تلوار سے بے دین ہونے والوں کے لشکر
 ناکارہ بنا دیئے، آپ نے انگلی کے اشارے
 سے جنگ کے شعلے ٹھنڈے کر دیئے، اپنے
 بیان سے شک کے پردوں کو چاک کر ڈالا
 اور آپ نے حق کے چہرے سے باطل کے
 حجاب نوچ لئے کیونکہ خدا کے معاملے میں
 آپ کو ملامت کرنے والے کی ملامت کی
 پروا نہیں اور جب خدا ہی آپ کی تعریف کر
 رہا ہے تو مدح کرنے والوں کی مدح اور
 تعریف کرنے والوں کی تعریف کا کیا ہے۔
 خدائے تعالیٰ کا فرمان ہے کہ مومنوں میں
 ایسے مرد بھی ہیں جنہوں نے خدا سے کیا ہوا
 عہد سچ کر دکھایا پس ان میں سے کچھ دنیا
 سے چلے گئے اور ان میں سے بعض انتظار
 میں ہیں اور ان میں کوئی تبدیلی نہیں آئی اور
 جب آپ نے دیکھا کہ عہد توڑنے والے،

تفرقہ ڈالنے والے اور بے دین آپ سے لڑتے ہیں اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا آپ کو دیا ہوا وعدہ سچ نکلا تو آپ نے وہ عہد پورا کر دیا تب آپ نے کہا کہ وہ وقت کیا نہیں آیا ہے کہ پیشانی کے خون سے داڑھی پر خضاب ہو تو وہ بد بخت کب اٹھے گا یہ اس لئے کہ اپنے رب کی واضح دلیل کا آپ کو یقین اور اپنے معاملے میں کامل بصیرت حاصل تھی آپ بارگاہ الہی میں جان کی تجارت پر خوش ہو کر گئے، جو تجارت اس ذات خدا سے کی تھی اور یہی وہ بڑی کامیابی ہے، اے اللہ! لعنت کر اپنے نبیوں کے قاتلوں اور ان کے اوصیاء کے قاتلوں پر مکمل لعنت اور ان کو آتش جہنم میں جھونک دے اور لعنت کر ان پر جنہوں نے تیرے ولی کا حق چھینا، ان کی بیعت کا انکار کیا اور دین کے کامل ہونے کے دن ان کی ولایت کا یقینی اقرار کرنے کے بعد اس کے مخالف ہو گئے۔ اے اللہ! لعنت کر امیر المؤمنین کے قاتلوں پر، حضرت پر، ظلم

لَهَا رَأَيْتَ أَنْ قَتَلْتَ
التَّكَاثِبِينَ وَ الْقَاسِطِينَ وَ
الْمَارِقِينَ وَ صَدَقَكَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ عَدَدَهُ
فَأَوْفَيْتَ بِعَهْدِهِ قُلْتَ: أَمَا أَنْ
أَنْ تُخْضَبَ هَذِهِ مِنْ هَذِهِ أَمْ
مَنْ يُبْعَثُ أَشْقَاهَا؟ وَ اِثْقَا
بِأَنَّكَ عَلَى بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّكَ وَ
بَصِيرَةٍ مِنْ أَمْرِكَ. قَادِمٌ عَلَى
اللَّهِ. مُسْتَبَشِرٌ بِبَيْعِكَ الَّذِي
بَاتِعْتَهُ بِهِ، وَ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
الْعَظِيمُ، اللَّهُمَّ الْعَنْ قَتْلَةَ
أَنْبِيَائِكَ وَ أَوْصِيَائِكَ
بِجَمِيعِ لَعْنَاتِكَ، وَ أَضْلِهِمْ حَرًّا
كَارِكًا، وَ الْعَنْ مَنْ غَضَبَ
وَلِيِّكَ حَقَّهُ، وَ أَنْكَرَ عَهْدَهُ، وَ
بَحَّدَهُ بَعْدَ الْيَقِينِ وَ الْإِقْرَارِ
بِالْوِلَايَةِ لَهُ يَوْمَ أَكْمَلْتَ لَهُ
الدِّينَ، اللَّهُمَّ الْعَنْ قَتْلَةَ أَمِيرِ

الْمُؤْمِنِينَ وَ مَنْ ظَلَمَهُ وَ
 أَشْيَاعَهُمْ وَ أَنْصَارَهُمْ،
 اللَّهُمَّ الْعَنْ ظَالِمِي الْحُسَيْنِ وَ
 قَاتِلِيهِ، وَ الْمُتَابِعِينَ عَدُوَّهُ، وَ
 نَاصِرِيهِ، وَ الرَّاضِينَ بِقَتْلِهِ وَ
 حَاذِلِيهِ لَعْنًا وَ بَيْلًا، اللَّهُمَّ
 الْعَنْ أَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ آلَ
 مُحَمَّدٍ وَ مَا بَعِيَهُمْ حُقُوقَهُمْ،
 اللَّهُمَّ حُصَّ أَوَّلَ ظَالِمٍ وَ
 غَاصِبٍ لِأَلِ مُحَمَّدٍ بِاللَّعْنِ، وَ
 كُلِّ مُسْتَنِيٍّ بِمَا سَنَّ إِلَى يَوْمِ
 الْقِيَامَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
 خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَ عَلَى عَلِيٍّ
 سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ وَ آلِهِ
 الطَّاهِرِينَ، وَ اجْعَلْنَا بِهِمْ
 مُتَمَسِّكِينَ وَ يُوَلَّائِيَهُمْ مِنْ
 الْفَائِزِينَ الْأَمِينِينَ الَّذِينَ
 لَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ
 يَحْزَنُونَ.

کرنے والے پر، ان ظالموں کے
 پیروکاروں اور مددگاروں پر۔ اے اللہ!
 لعنت کر امام حسینؑ پر ظلم کرنے والوں پر،
 آپ کے قاتلوں پر، آپ کے دشمنوں کے
 پیروکاروں اور مددگاروں پر، آپ کے قتل
 پر خوش ہونے والوں اور آپ کو چھوڑ جانے
 والوں پر لعنت اور انہیں عذاب دے۔
 اے اللہ! لعنت اس پہلے ظالم پر جس نے
 آل محمدؑ پر ظلم کیا اور انکے حقوق کو روک
 لیا۔ اے اللہ! آل محمدؑ پر ظلم کرنے
 والے انکا حق غضب کرنے والے پہلے
 ظالم سے مخصوص اظہار بیزاری کر اور اس
 کے طریقے پر چلنے والوں سے تاقیامت
 اظہار بیزاری کرتا رہ، اے معبود! رحمت
 فرما، نبیوں کے خاتم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر
 اور رحمت کر اوصیاء کے سردار علیؑ پر اور ان
 کی پاک آل پر اور قرار دے ہمیں ان سے
 تعلق رکھنے اور ان کی ولایت کو ماننے
 والوں میں کہ جن کو نہ کوئی خوف ہے نہ ان کو
 کچھ غم و اندیشہ ہے۔

